کلید نجوم

المعروف

چشمہ لگن سارنی حصہ اول ب

جسکو بدۃ المنجمان فراست الارقام لالہ چیت رام صاحب منجم عالیشان مصنف و موجد کلید نجوم ہر دو حصہ۔ راز قسمت وغیرہ ستہ کمالیہ ضلع منٹگمری صوبہ پنجاب نے برائے فائدہ عام تصنیف فرماکر بزبان اردو۔ ناگری۔ گورمکھی وغیرہ طبع کراکر تمام حقوق تصنیف ترجمہ و نقل جزو و کل بہر زبان بحق خود محفوظ رکھکر حسب ضابطہ گورنمنٹ بموجب ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء رجسٹری کرایا گیا ہے۔ لہذا کوئی صاحب بلا اجازت مصنف تصحیح۔ ترجمہ یا نقل جزو یا کل نہ فرمادیں ۔

تاریخ طبع مارچ سنہ ۱۹۰۷ء

باہتمام منشی عمر دین پرنٹر

فیض عام پریس لاہور میں طبع ہوئی

قیمت فی مجلد علاوہ محصولڈاک

۵۰۰

بار اول





کلید نجوم المعروف چشمۂ لگن ساری

حصہ اول ب

دیباچہ

بعد ڈنڈوت سرو شکتیمان پرماتما کے خاکسار چیت رام منجم پسر لالہ ڈیپ چند صاحب سکنہ کمالیہ ضلع منٹگمری پنجاب عرض کرتا ہے۔ کہ دو سال ہوئے۔ کہ ۱۹۰۴ء میں بندہ نے اپنی پہلی کتاب کلید نجوم المعروف چشمۂ لگن ساری حصہ اول بحروف اردو پبلک کے روبرو پیش کرنی چاہی۔ مگر چند وجوہات سے مکمل شایع نہ ہو سکی۔ اس لئے اس نامکمل کتاب کو کلید نجوم المعروف چشمۂ لگن ساری حصہ اول (الف) کے نام سے نامزد کیا۔ اردو کے شایع ہونے پر متواتر گورمکھی خوان پبلک کی طرف سے خطوط آنے لگے۔ اس لئے اس سے اگلے سال یعنی ۱۹۰۵ء میں اس کو بحروف گورمکھی مکمل شایع کیا۔ ابھی گورمکھی تکمیل کو نہیں پہنچی تھی۔ کہ ہماری پیشوا قوم برہمنوں نے اسطرف توجہ کی۔ اور اس کو بحروف ناگری شایع کرنے پر مجبور کیا۔ الغرض ۱۹۰۵ء میں ہی یہ کتاب

ناگری میں تکمیل شائع کی گئی۔

شکر ہے پرماتما کا۔ کہ اس کتاب کی پبلک نے وہ قدر کی۔ جس کا وہم و گمان تک بھی نہ تھا۔ علم نجوم کے شائقین نے اس کتاب کو ازحد پسند فرمایا۔ یہاں تک کہ مہاراجہ ادھیراج والئے ریاست کپورتھلہ نے اپنی پاٹ شالا میں پراچین پستکوں کی بجائے اس کو پسند فرمایا۔ امرتسر میں بھی دو پاٹ شالاؤں میں اس کو درسی کتب میں جگہ مل گئی۔ اسی طرح سے مہاراجہ ادھیراج والئے کشمیر کے جوتشی نے بھی اس کو پسند فرمایا۔ اور معزز اخبارات پنجاب نے بھی اپنی رائے زنی ظاہر فرما کر خاکسار کو عزت بخشی ؛

گورمکھی و ناگری تکمیل کلید نجوم حصہ اول کی شہرت نے اردو خوان پبلک کو بڑے بھنور میں ڈال دیا۔ اور اس قدر خطوط کی بھرمار ہوئی۔ کہ ان کا جواب دینا محال ہو گیا۔ اس لیئے اب اس کے حصہ (ب) کو اردو میں شائع کر کے پبلک کے روبرو پیش کیا جاتا ہے۔ اگر سابق کی طرح اب بھی پبلک نے اپنی فراخدلی سے کتب کو خرید کر کے حوصلہ افزائی کی۔ تو اس کا دوسرا حصہ بھی عنقریب ہی پیش کیا جائے گا ؛ فقط

نوٹ۔ کتاب کلید نجوم کے اس حصہ میں سلسلہ شمار صفحات حصہ الف سے کیا گیا ہے۔ جہاں کہیں کہ کتاب میں حوالہ کسی صفحہ کا دیا گیا ہے۔ وہاں شروع کتاب حصہ الف سے شمار کریں۔

نقشہ تفاوت الوقت طلوع آفتاب بمقابلہ مدراس

چونکہ بہ سبب گولائی زمین کُل عالم میں طلوع وغروب آفتاب کا وقت مختلف ہے اسلئے یہ امر محال ہے - کہ ہر مقام کیلئے علیحدہ علیحدہ سارنی تیار کی جاوے - اس لئے سارنی ہذا میں وقت طلوع آفتاب مطابق گھڑی ریل دُمنان کے قایم کیا گیا ہے - اور چونکہ ہر مقام پر وقت مدراس مروّج ہے - اور ہر مقام کا وقت بمقابلہ مدراس مُختلف ہے - اسلئے تمام مشہور مقامات کے وقت طلوع آفتاب میں جسقدر پہلے اور پیچھے کا بمقابلہ وقت مدراس فرق ہے - اُسکو نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے - تاکہ ہر ایک شخص ہر مقام پر وقت لگن مندرجہ سارنی میں فرق بمقابلہ مدراس کم وبیش کرکر صحیح لگن قایم کر سکے ؞

نوٹ ۱ - یکم جولائی ۱۹۰۵ء سے گھڑیوں کا وقت ۹ منٹ کُل ملک میں بڑھا دیا گیا ہے - اسلئے یہ ۹ منٹ ہر جگہ پر وقت مندرجہ سارنی میں جمع کر لیویں -

نوٹ ۲ - جس مقام پر سورج بمقابلہ مدراس پہلے نکلتا ہے - وہاں وقت مندرجہ سارنی سے فرق وقت منہا کر لینا چاہیئے -

نوٹ ۳ - جس مقام پر پیچھے نکلتا ہے - وہاں وقت لگن مندرجہ سارنی میں جمع کر لینا چاہیئے -

نوٹ ۴ - جن مقامات کے نام نقشہ میں نہیں آئے - وہ اپنے نزدیک والے شہر ضلع تحصیل وغیرہ کا فرق لیکر مطلب پورا کریں - کیونکہ ایک یا آدھ منٹ

کے فرق سے لگن میں کوئی بڑا بھاری فرق نہیں آجاتا۔
مثال مثلاً ۱۲۔ہاڑ کو ۱۲ بجے ۵۰ منٹ پر گورداسپور میں لگن دیکھنا مطلوب
ہے سلانی کے صفحہ ۵ پر دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ ۱۲ تاریخ کو دس بجکر ۵۵ منٹ
۳ سکنڈ تک سنگھ لگن ہے۔ اور گورداسپور کا فرق وقت از مدراس ۹ منٹ
ہے۔ اور ۹ منٹ گھڑی آگے کیگئی ہے۔ اسلئے ۱۸ منٹ کو دس بجے ۵۵ منٹ
۳ سکنڈ میں شامل کیا۔ تو حاصل ۱۱ بجکر ۱۳ منٹ ۳ سکنڈ آیا۔ جو کہ خاتمہ سنگھ
لگن ہے۔ مگر ہم کو ۱۲ بجکر ۵۰ منٹ کا لگن درکار ہے۔ اسلئے سنگھ سے اگلا لگن
یعنی کنیا ہے۔ جو کہ ۱ بجکر ۱۶ منٹ ۳ سکنڈ جمع ۱۸ منٹ وقت فرق یعنی
۱ بجکر ۳۴ منٹ ۳ سکنڈ تک رہیگا۔ اسلئے لگن مطلوب کنیا ہے۔ اسیطرح
ہر مقام پر اور ہر جگہ پر وقت فرق شامل یا منہا کرکے لگن قایم کرلیا جاوے

شہرہائے صوبہ پنجاب۔ ضلع وار۔ ردیف وار

نام شہر	منٹ پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے
امرتسر	.	.	ایبٹ آباد	.	۲۸	کوروچھیتر	.	۱۴	ہوتی	.	۳۴
اجنالہ	.	۲۳	بغہ	.	۲۸	بہیلی	.	۱۵	جمرود	.	۳۴
امرتسر	.	۲۴	کالاباغ	.	۳۵	روپڑ	.	۱۵	مالاکنڈ	.	۳۲
اٹاری	.	۲۱	انبالہ			کھرڑ	.	۱۴	نوشہرہ	.	۳۳
جنڈیالہ	.	۲۱	تھانیسر	.	۱۴	بنوں			مردان	.	۳۳
ستلانی	.	۲۱	انبالہ	.	۱۴	بنوں	.	۳۷	صوابی	.	۳۲
مجیٹھ	.	۲۳	ماچھیواڑہ	.	۱۴	ڈناخیل	.	۴۴	شنکرگڑھ	.	۳۵
ترن تاران	.	۲۲	جگادھری	.	۱۴	لکی	.	۲۴	ہشت نگر	.	۳۴
ڈیرہ دوال	.	〃	تراوڑی	.	۱۴	پشاور	.	۳۵	یوسف زئی	.	۳۳
ایبٹ آباد			نرائن گڑھ	.	۱۵	چکدرہ	.	۳۲	خالصہ خٹک	.	۳۳

نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے
دوآبہ	۰	۳۲	کالا	۰	۲۶	درویش	۰	۳۲	گوہانہ	۰	۱۲
داؤدزئی	۰	۳۵	میرپور	۰	۲۶	ڈیرہ غازیخاں			ساڈپلہ	۰	۱۵
عثمان ملک	۰	۳۴	پنڈدادنخاں	۰	۲۹	ڈیرہ غازیخان	۰	۳۷	سیالکوٹ		
جالندھر			کرتاس	۰	۲۷	سنگھڑ	۰	۳۷	چپراڑ	۰	۲۴
آدم پور	۰	۱۹	ملاکنڈ	۰	۲۸	راجن پور	۰	۳۴	چونڈہ	۰	۲۳
بنگہ		۱۹	حصار			جام پور	۰	۳۷	ڈسکہ	۰	۲۳
پھلور		۱۹	فتح آباد	۰	۱۹	ڈیرہ اسمعیلخاں			سیالکوٹ	۰	۲۴
پھگواڑہ	۰	۲۰	حصار	۰	۱۸	بھکر	۰	۳۷	گنگر تل	۰	۲۴
جالندھر	۰	۱۹	ہانسی	۰	۱۸	ٹانک	۰	۳۷	جاگے	۰	۲۴
سلطانپور	۰	۱۹	لوہارو	۰	۱۸	ڈیرہ اسمعیلخاں	۰	۳۸	قلعہ سوبھا سنگھ	۰	۲۴
راہوں	۰	۱۸	سرسہ	۰	۲۱	کلاچی	۰	۳۸	ناروال	۰	۲۴
کرتارپور	۰	۲۰	ٹوہانہ	۰	۲۰	لیہ	۰	۳۵	پسرور	۰	۲۳
نکودر	۰	۱۹	بھوانی	۰	۱۹	راولپنڈی			رعیہ	۰	۲۴
نورمحل	۰	۱۹	بروالہ	۰	۲۰	پنڈی گھیب	۰	۳۳	روڑس	۰	۲۳
نواں شہر	۰	۲۰	دہلی	۰		دوبیل		۳۲	آگوکی	۰	۲۴
جھنگ			بلب گڑھ	۰	۱۳	جنتلی	-	۳۲	ظفروال	۰	۲۳
احمدپور	۰	۲۴	دہلی	۰	۱۲	ٹھٹھہ	۰	۳۰	منترازانی	۰	۲۴
کوٹ عیسیٰ شاہ	۰	۳۲	فرید آباد	۰	۱۴	حضرو	۰	۳۱	شاہ پور		
پیرکوٹ سلطان	۰	۳۱	سونی پت	۰	۱۲	حسن ابدال	۰	۳۱	بھیرہ	۰	۲۹
جھنگ	۰	۳۱	دھرمسالہ			راولپنڈی	۰	۲۹	خوشاب	۰	۳۲
لدھیانہ	۰	۳۱	پالم پور	۰	۲۰	کامل پور	۰	۳۱	ساہیوال	۰	۳۱
شاہ جیونا	۰	۳۱	بکلو	۰	۱۷	کلر	۰	۳۱	سرگودہا	۰	۳۲
شورکوٹ	۰	۳۳	جوالامکھی	۰	۱۴	کہوٹہ	۰	۳۱	مٹھالک	۰	۳۱
گڑھ مہاراجہ	۰	۳۲	دہرم سالہ	۰	۱۵	گوجرخان	۰	۳۱	میانی	۰	۳۲
رشیدپور	۰	۳۱	سجان پور	۰	۱۹	بھمبڑ	۰	۳۰	شاہ پور	۰	۳۲
چنیوٹ	۰	۳۱	کانگڑہ	۰	۱۵	فتح جنگ	۰	۳۲	شملہ		
لالیاں	۰	۳۱	نورپور	۰	۱۶	اٹک	۰	۳۰	بلاسپور	۰	۱۲
جہلم			نادون	۰	۱۸	کوہالہ	۰	۲۷	ڈگشائی	۰	۱۳
عبادین	۰	۲۵	ہمیرپور	۰	۱۴	رہتک			سناور	۰	۱۲
جہلم	۰	۲۶	ڈیرہ	۰	۱۶	بہادرگڑھ	۰	۱۶	سولن	۰	۱۲
چکوال	۰	۲۶	کلو	۰	۱۶	بیری	۰	۱۵	سپاٹو	۰	۱۳
دینا	۰	۲۶	بھیم نگر	۰	۱۷	جھجھر	۰	۱۴	شملہ	۰	۱۲
دومیلی	۰	۲۶	درویش			رہتک	۰	۱۵	فیروزپور		
ہرن پور	۰	۲۵	چترال	۰	۳۲	کانپور	۰	۱۴	ابوہر	۰	۲۳

نام شہر	منٹ پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے
بھٹنڈہ	.	۲۱	گوبند پور	.	۱۹	ڈچکوٹ	.	۲۷	میانوالی	.	۳۵
زیرہ	.	۲۳	گلگت			عباس پور	.	۲۸	لیہ	.	۳۵
دھرم کوٹ	.	۲۳	گلگت	.	۲۴	کھریانوالہ	.	۲۸	ملتان		
فریدکوٹ	.	۲۲	گوجرانوالہ			اکیس گڑھ	.	۲۸	تلمبہ	.	۳۵
فیروزپور	.	۲۳	احسن آباد	.	۲۴	گوجرہ	.	۲۸	خانیوال	.	۳۳
فاضلکا	.	۲۵	پنڈی بھٹیاں	.	۲۵	لائل پور	.	۲۸	کبیروالہ	.	۳۴
موگا	.	۲۰	حافظ آباد	.	۲۶	سمندری	.	۲۸	ملتان	.	۳۵
مکتسر	.	۲۴	خانکی	.	۲۵	ٹوبہ ٹیک سنگھ	.	۲۹	لودھراں	.	۳۵
کرنال			خانقاہ ڈوگراں	.	۲۶	لدھیانہ			میلسی	.	۳۵
پانی پت	.	۱۳	رام نگر	.	۲۵	جگراؤں	.	۱۹	سرائے سدھو	.	۳۴
تھانیسر	.	۱۴	سانگلہ	.	۲۸	رائیکوٹ	.	۱۸	شجاع آباد	.	۳۵
کیتھل	.	۱۳	گوجرانوالہ	.	۲۴	سمرالہ	.	۱۸	مظفرگڑھ		
کرنال	.	۱۲	وزیرآباد	.	۲۵	کھنہ	.	۱۶	خان گڑھ	.	۳۶
گھرنڈا	.	۱۴	گجرات			لدھیانہ	.	۱۶	مظفرگڑھ	.	۳۶
کوہاٹ			پھالیہ	.	۲۵	منٹگمری			علی پور	.	۳۷
پاراچنار	.	۴۰	ٹانڈہ	.	۲۶	حجرہ	.	۲۹	کوٹ ادو	.	۳۷
ٹل	.	۳۶	جلالپور جٹاں	.	۲۴	دیپالپور	.	۲۵	سنانواں	.	۳۴
خوشحال گڑھ	.	۳۴	شادی وال	.	۲۳	سید والہ	.	۲۹	ہوشیارپور		
کوہاٹ	.	۳۵	لالہ موسیٰ	.	۲۷	گوگیرہ	.	۲۸	انندپور	.	۱۸
لاچی	.	۳۴	گجرات	.	۲۵	پاک پتن	.	۲۸	بجواڑہ	.	۱۷
ہنگو	.	۳۷	ڈنگہ	.	۲۶	کمالیہ	.	۳۱	دسوہہ	.	۱۸
کوہ مری			گوڑگاؤں			منٹگمری	.	۳۰	ہوشیارپور	.	۱۸
تھوبا	.	۳۷	ریواڑی	.	۱۴	ہڑپہ	.	۲۹	گگریٹ	.	۱۷
ٹوپا	.	۳۷	گوڑگاؤں	.	۱۳	چیچاوطنی	.	۳۰	گڑھدیوالہ	.	۱۶
کوہ مری	.	۳۷	لاہور			اوکاڑہ	.	۳۰	گڑھ شنکر	.	۱۸
کوہالہ	.	۳۷	بیکی	.	۲۳	ستگھرہ	.	۳۰	ہریانہ	.	۱۷
کوٹلی	.	۳۷	چونیاں	.	۲۳	چکھر	.	۳۱	جیجوں	.	۱۸
گورداسپور			ڈیرہ بھائی بیرو	.	۲۳	قبولہ	.	۲۸	ماہل پور	.	۱۷
بکلو	.	۱۶	قصور	.	۲۳	چک بیدی	.	۳۰	میانی	.	۱۶
بٹالہ	.	۲۲	شرق پور	.	۲۴	میانواتی			ٹانڈہ	.	۱۹
پٹھانکوٹ	.	۱۹	کھارڑہ	.	۲۴	بھکر	.	۳۷	اونہ	.	۱۸
ڈیرہ نانک	.	۲۲	لاہور	.	۲۴	عیسےٰ خیل	.	۳۶	شام چوراسی	.	۱۷
سرگوبندپور	-	۲۳	لائل پور			کالا باغ	.	۳۵	مکیریاں	.	۱۸
شکرگڑھ	-	۲۰	پرتاب پور	.	۲۷	کلورکوٹ	.	۳۶			

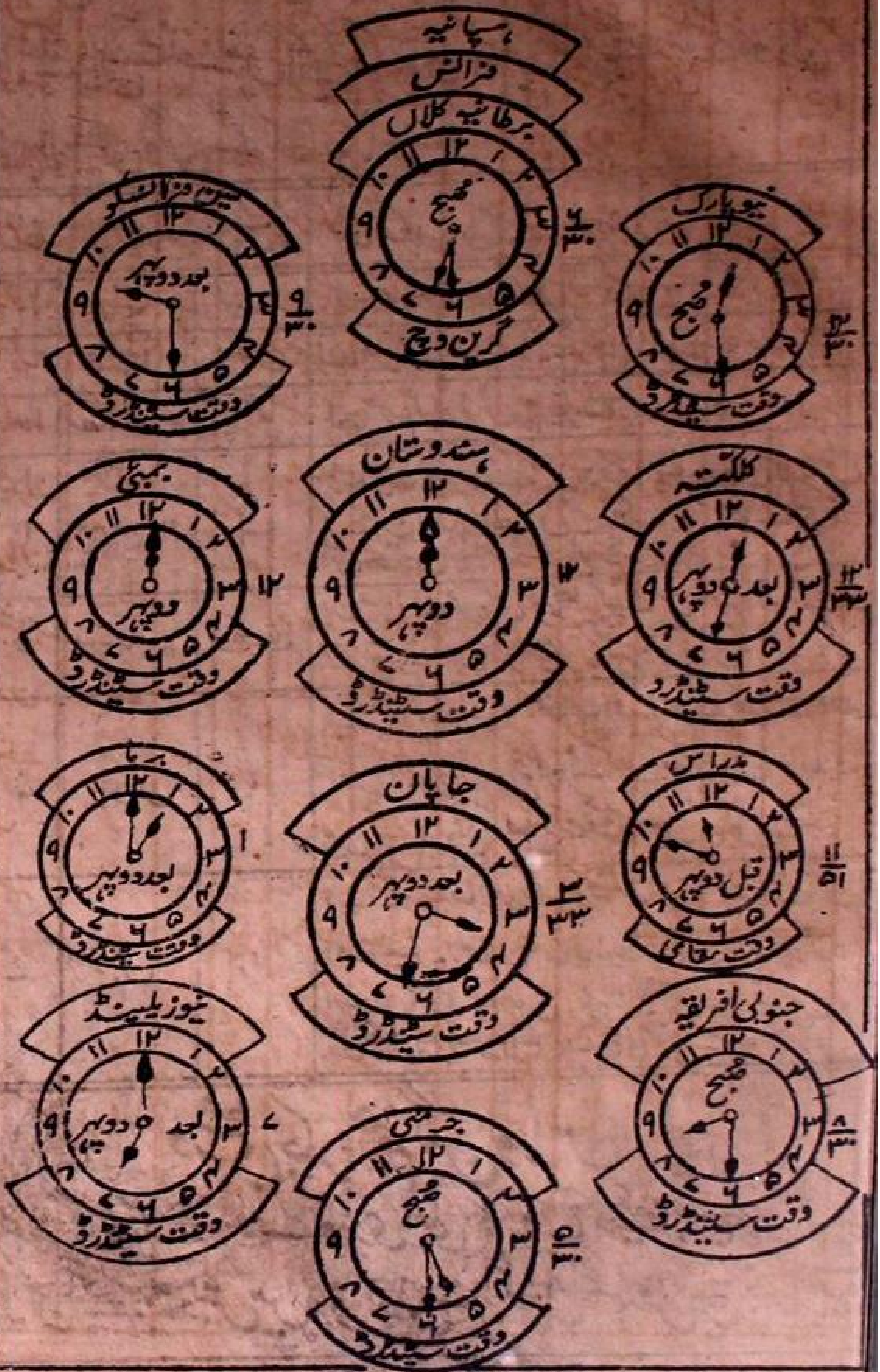
نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے
ریاستہائے			بیچ بہاڑا	۰	۲۴	سردار پور	۰	۲۲	پشین	۰	۵۴
			ڈودو	۰	۲۵	سردار شہر	۰	۲۴	فورٹ سنڈیمن	۰	۴۳
کپورتھلہ	۰	۳۰	دومیل	۰	۲۷	جے پور	۰	۱۸	بوستان	۰	۵۵
منڈی	۰	۳۴	گلمرگ	۰	۳۶	بھرت پور	۰	۱۷	روہڑی	۰	۴۵
سکیت	۰	۱۴	اسلام آباد	۰	۳۶	ٹونک	۰	۱۸	لڑکھانہ	۰	۴۷
فرید کوٹ	۰	۲۴	لداخ	۰	۳۴	سعدت گڑھ	۰	۲۳	لورالای	۰	۵۳
ناہن	۱۴	۰	مظفر آباد	۰	۲۴	سانبھر	۰	۲۰	شاہ رگ	۰	۵۴
مالیر کوٹلہ	۰	۱۷	پونچھ	۰	۳۵	سیکر	۰	۱۸	شکارپور	۰	۴۶
شیخوپورہ	۰	۲۵	اسکردو	۰	۲۵	سورج گڑھ	۰	۱۸	**ممالک متحدہ**		
دربھنگہ	۲۳	۰	سوپڑ	۰	۲۴	کوٹہ	۰	۱۹	**آگرہ و اودھ**		
لوہارو	۸	۰	اوڑی	۰	۲۴	چتوڑ گڑھ	۰	۲۲	آگرہ	۰	۹
رام پور	۰	۵	**جموں**			جیلمیر	۰	۲۶	الہ آباد	۰	۷
کیونتھل	۰	۱۰	اکھنور	۰	۲۰	جودھ پور	۰	۲۴	الموڑا	۰	۸
بلاسپور	۸	۰	بھدرواہ	۰	۲۰	جھنجھنو	۰	۱۷	اعظم گڑھ	۱۱	۰
چمبہ	۱۶	۰	اودہم پور	۰	۲۱	نوہر	۰	۲۴	ایٹہ	۰	۶
ستھی	۱۶	۰	جموں	۰	۲۳	ناگور	۰	۲۴	اٹاوہ	۰	۵
بھرمار	۱۵	۰	ریاسی	۰	۲۱	نصیر آباد	۰	۱۹	علی گڑھ	۰	۹
بانگی	۱۶	۰	سوادری	۰	۲۰	نیمچ	۰	۲۱	اجودھیا	۸	۰
دوجانہ	۰	۱۲	**راجپوتانہ**			پرتاب گڑھ	۰	۲۱	امین آباد	۳	۰
پٹیالہ	۰	۱۶	آبو	۰	۳۰	مہو	۰	۱۸	اورائی	۰	۳
نابھہ	۰	۱۸	ایرن پورا	۰	۳۰	بروانی	۰	۲۲	اونات	۰	۲
جیند	۰	۱۷	سروہی	۰	۳۱	رتلام	۰	۲۰	سیتاپور	۲	۰
کشن گڑھ	۰	۲۲	اجمیر	۰	۲۲	**سندھ و بلوچستان**			سلطانپور	۸	۰
دہامی	۰	۱۲	قیصر گنج	۰	۲۳	سبی	۰	۵۰	ستنا	۰	۱
بہاولپور			کشن گڑھ	۰	۲۱	سیستان	۰	۵۷	سہارنپور	۰	۹
احمد پور	۰	۴۳	ٹوڈ گڑھ	۰	۲۱	سکھر	۰	۴۵	سنبھل	۰	۷
بہاولپور	۰	۳۴	بیور	۰	۲۲	حیدر آباد	۰	۴۷	شوالہ	۱۰	۰
سماسٹہ	۰	۳۴	الور	۰	۱۴	ہرنائی	۰	۴۹	شاہجہانپور	۰	۲۰
منچن آباد	۰	۳۲	کوٹ پتلی	۰	۱۴	کراچی	۰	۵۳	ہمیرپور	۰	۱
کشمیر سرینگر			کھیرتھل	۰	۱۴	کوئیٹہ	۰	۵۳	ہردوئی	۰	۱
بارہ مولا	۰	۲۴	بیکانیر	۰	۲۴	قلات	۰	۵۶	ہردوار	۰	۸
سری نگر	۰	۲۴	اگر مالوہ	۰	۱۷	گلستان	۰	۵۴	کانپور	۱	۰
کرگل	۰	۲۴	اندور	۰	۱۸	چمن	۰	۵۵	کنکھل	۰	۹
شوپیاں	۰	۲۴	اودے پور	۰	۲۶	زیارت	۰	۵۰	کھیڑی	۳	۰
کلگام	۰	۲۳	اجین	۰	۱۴	دکی	۰	۴۷	کھرجہ	۰	۱۰

نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے
گونڈا	۷	۰	باندا	۱	۰	کلکتہ	۳۳	۰	چٹاگانگ	۴۶	۰
گورکھپور	۱۲	۰	بہرائچ	۵	۰	کوچ بہار	۳۷	۰	ڈھاکہ	۴۱	۰
گوالیار	۰	۸	مظفرنگر	۰	۱۰	کٹک	۲۳	۰	تانگیل	۴۱	۰
گرگل	۰	۱۰	متھرا	۰	۱۰	کالوڑا	۳۲	۰	لورکھائی	۴۶	۰
غازیپور	۱۳	۰	مصوری	۰	۸	کرشناگر	۳۳	۰	منشی گنج	۴۱	۰
چاندپور	۹	۰	مرادآباد	۰	۶	کھلنا	۳۷	۰	میمن سنگھ	۴۹	۰
جونپور	۱۰	۰	مرزاپور	۱۲	۰	چنسرا	۳۳	۰	بہار		
جمنا	۴	۰	میرٹھ	۰	۹	جیسور	۳۶	۰	آرہ	۱۲	
جلک تل	۰	۸	مین پوری	۵	۰	جلپیگوری	۳۴	۰	اورنگ آباد	۲۰	۰
جھانسی	۷	۰	ماوہ	۲	۰	ڈالٹن گنج	۱۵	۰	سورج پورہ	۱۶	۰
ڈیرہ دون	۰	۹	رڑکی	۰	۹	دیناجپور	۳۴	۰	کھٹمنڈو	۱۶	۰
تلسی پور	۸	۰	رائے بریلی	۳	۰	دارجیلنگ	۳۲	۰	گیا	۱۹	۰
دیوبند	۰	۹	رام پور	۰	۵	دمدم	۳۲	۰	چمپانگر	۲۴	۰
دھولپور	۰	۹	ردائی	۴	۰	نیل گڑھی	۲۶	۰	چیرا	۱۹	۰
نگینہ	۰	۷	رانی کھیت	۰	۳	پورلیا	۲۴	۰	ڈہاکہ	۲۷	۰
نجیب آباد	۰	۹	للت پور	۰	۸	پوری	۲۳	۰	دربھنگہ	۲۳	۰
نینی تال	۰	۳	لکھنؤ	۳	۰	پبنا	۳۵	۰	ڈمکا	۲۸	۰
ناؤگنگ	۰	۳	آسام			فریدپور	۳۹	۰	دیو	۱۹	۰
نظام آباد	۱۳	۰	سب ساگر	۵۸	۰	بالاسور	۲۷	۰	نیپال	۱۶	۰
پیلی بھیت	۰	۲	سلچر	۵۰	۰	بانکورا	۲۷	۰	پٹنہ	۲۰	۰
پوری	۰	۵	سلہٹ	۴۷	۰	باریسال	۴۱	۰	پورنیا	۲۹	۰
پرتاب گڑھ	۸	۰	شلانگ	۴۷	۰	بیرک پور	۲۳	۰	بدیاناتھ	۲۶	۰
فتح گڑھ	۰	۳	گوہاٹی	۴۶	۰	برہام پور	۱۸	۰	بانکی پور	۲۰	۰
فیض آباد	۸	۰	گولاگھاٹ	۵۷	۰	بوگرا	۳۶	۰	بکسر	۱۴	۰
فتح پور	۲	۰	جورہاٹ	۵۶	۰	بردوان	۳۱	۰	بہار	۲۲	۰
بلدیو	۰	۱۰	تیزپور	۵۱	۰	مداری پور	۴۰	۰	بھاگل پور	۲۶	-
بیود	۵	۰	دھبری	۳۹	۰	مالدہ	۳۲	۰	مونگھیر	۲۶	۰
بلند شہر	۰	۱۰	دبروگڑھ	۶۰	۰	مدناپور	۳۲	۰	موتی ہاری	۲۷	۰
بسولی	۰	۴	ناؤگنگ	۵۱	۰	راج شاہی	۳۴	۰	مظفرپور	۲۱	۰
بدایوں	۰	۳	بنگال			راناگھاٹ	۳۳	۰	بمبئی		
بجنور	۹	۰	علی پور	۳۳	۰	رانچی	۲۱	۰	احمدآباد	۰	۳۱
بنارس	۱۱	۰	سلگری	۳۲	-	رنگ پور	۳۶	۰	احمدنگر	۰	۲۴
بستی	۱۰	۰	سوڑی	۲۹	۰	رانی گنج	۲۸	۰	اکولا	۰	۲۵
بریلی	۳	۰	ہوڑہ	۳۳	۰	کومیلا	۳۴	۰	علی باغ	۰	۳۰
بارہ بنکی	۳	۰	ہزاری باغ	۲۱	۰	کشور گنج	۴۲	۰	انکولا	۰	۳۳

نام شہر	منٹ پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے	نام شہر	پہلے	پیچھے
ستارہ	۰	۲۵	کالی کٹ	۰	۱۸	ویلرٹ	۰	۴	منگیاں	۵۹	
سورت	۰	۳۰	چکما کال	۰	۱۷	وزیگاپٹم	۱۲	۰	ٹنگیبا	۶۸	
خولاپور	۰	۱۴	چکل صوگی	۰	۱۶	برما			لیبھن	۱۳	
سواد	۰	۲۵	چھتر ناتھوار گا	۰	۴	اکیاب	۵۱	۰	رنگون	۶۴	
سداشو	۰	۲۵	کوکوناڈا	۸	۰	بیکنک	۶۳	۰	وسط ہند		
کیرا	۰	۳۱	کوچین	۰	۴	سینڈوی	۵۶	۰	ایچ پور	۰	۱۱
کمبے	۰	۳۱	کاٹمبتور	۱۲	۰	ٹیسیو	۶۲	۰	اکولا	۰	۱۳
کردار	۰	۲۴	کڈانور	۰	۲	کنڈت	۵۸	۰	امراؤتی	۰	۱۰
کرکی	۰	۲۵	کڈاپہ	۰	۴	کیوکپیو	۵۵	۰	بھل نچہ	۱۵	۰
گونڈل	۰	۳۶	گنتور	۱	۰	کیوکسی	۶۳	۰	ساگرہ	۰	۴
جام نگر	۰	۳۶	حسن	۰	۱۶	کیتھا	۶۳	۰	ہوشنگ آباد	۰	۱۰
جینسر	۰	۳۷	حیدرآباد	۰	۷	ٹونگو	۶۵	۰	گٹپی	۰	۴
ڈھلیا	۰	۱۲	کمباکونم	۰	۳	ٹانگی	۶۳	۰	کھانڈا	۰	۱۵
تھانہ	۰	۳۰	کرنول	۰	۹	ٹیولے	۷۲	۰	چاندا	۰	۳
دہاروار	۰	۲۱	مدراس	۰	۰	تناسیرم	۷۵	۰	جبل پور	۰	۱
نڑیاد	۰	۳۲	مادورا	۰	۸	تھروادی	۶۳	۰	ناگ پور	۰	۵
ناسک	۰	۲۶	منگانور	۰	۲۱	تھاٹن	۶۸	۰	بلاسپور	۸	۰
پونہ	۰	۲۵	موسی پٹم	۳	۰	تھیمیو	۵۹	۰	بلدانا	۰	۱۳
بڑودہ	۰	۲۸	میسور	۰	۱۴	پکوکو	۵۸	۰	بھوپال	۰	۱۱
بلگام	۰	۲۳	نیگاپٹم	۰	۱	پیگو	۶۵	۰	رائے پور	۷	۰
بیجاپور	۰	۱۴	نیلور	۰	۱	پورٹ بلیر	۵۵	۰	[illegible]		
بمبئی	۰	۳۰	اوڈلکامنڈ	۰	۱۴	پروم	۶۰	۰			
بڑوچ	۰	۲۹	پالم کوٹہ	۰	۱۰	بسین	۵۸	۰			
بھاؤنگر	۰	۳۲	پانڈیچری	۰	۲	بھامو	۶۵	۰			
بھج	۰	۴۲	راجہ منڈری	۷	۰	ماگوی	۵۹	۰			
راجکوٹ	۰	۳۷	رامند	۰	۶	مانڈلے	۶۳	۰			
رتناگری	۰	۲۸	سلیم	۰	۸	ماین	۶۴	۰			
دہرادون	۰	۳۵	سکندرآباد	۰	۷	مکٹیلا	۶۱	۰			
مدراس			شموگا	۰	۱۹	مرگوئی	۷۵	۰			
اننت پور	۰	۱۲	تنجور	۰	۴	منبو	۵۹	۰			
نیلور	۰	۱۰	ترچناپلی	۰	۶	موگوک	۶۴	۰			
بیری	۰	۱۳	ٹریونڈرم	۰	۱۳	مونیوا	۵۹	۰			
برہام پور	۱۸	۰	ٹمکور	۰	۱۲	مولمین	۷۰	۰			
باصر گنج پیٹ	۰	۸	ٹنی کورن	۰	۸	میونگمیا	۵۸	۰			

نام شہر	نام ملک	پہلے گھنٹہ منٹ سکنڈ	پیچھے گھنٹہ منٹ سکنڈ	نام شہر	نام ملک	پہلے گھنٹہ منٹ سکنڈ	پیچھے گھنٹہ منٹ سکنڈ	نام شہر	نام ملک	پہلے گھنٹہ منٹ سکنڈ	پیچھے گھنٹہ منٹ سکنڈ
ایشیا				ڈبلن	آئرلینڈ	۰	۵ ۴۴ ۰	کیوبک	کنیڈا	۰	۱۳ ۳۶ ۰
کولمبو	لنکا	۰	۱ ۰ ۰	برلن	جرمنی	۰	۴ ۱ ۴۴	نیویارک	ممالک متحدہ	۰	۱۲ ۲۵ ۰
گوا پرتگیز	ہند	۰	۲۵ ۰	میونخ	"	۰	۴ ۲۵ ۰	سین فرانسسکو	"	۰	۱۵ ۱۱ ۰
پیکن	چین	۲ ۴۴ ۰	۰	برسلز	بلجیم	۰	۵ ۴۴ ۰	فلاڈلفیا	"	۰	۱۲ ۴۴ ۰
یوکوہاما	جاپان	۳ ۵۰ ۰	۰	کوپن ہیگن	ڈنمارک	۰	۴ ۱ ۴۴	نیواورلینز	"	۰	۱۳ ۲۰ ۰
کابل	افغانستان	۰	۷ ۴۸	پیرس	فرانس	۰	۵ ۱۲ ۳	بوسٹن	"	۰	۱۲ ۳۹ ۰
بخارا	ترکستان	۰	۱ ۱۳ ۰	سینٹ پیٹرزبرگ	روس	۰	۳ ۲۰ ۰	میکسیکو	میکسیکو	۰	۱۰ ۴۴ ۰
شیراز	ایران	۰	۲ ۴ ۰	ماسکو	"	۰	۲ ۱۵ ۰	والپریزو	براذیل	۰	۴ ۹ ۰
کرمان	"	۰	۱ ۷ ۴۸	وی آنا	آسٹریا	۰	۴ ۱۵ ۰	ریوجینرو	"		۴ ۹ ۰
بوشاہر	"	۰	۲ ۹ ۰	قسطنطنیہ	روم	۰	۳ ۲۵ ۰	نیوزیلنڈ		۰	۷ ۰۰
عدن	عرب	۰	۲ ۴۳ ۰	روما	اٹلی	۰	۴ ۱۳ ۰	اوشیانا			
مسقط	"	۰	۱ ۴۰	سٹاک ہالم	سویڈن	۰	۴ ۴۹ ۰	ولنگٹن	آسٹریلیا	۶ ۱۹ ۰	۰
مکہ	"	۰	۳ ۰	میڈرڈ	سپین	۰	۵ ۴۳ ۰	سڈنی	"	۴ ۴۴ ۰	۰
مدینہ	"	۰	۲ ۵۸ ۰	برن	سوئیٹزرلینڈ	۰	۴ ۵۹ ۰	ڈیلیڈ	"	۴ ۵۳ ۰	۰
بصرہ	روم	۰	۲ ۴۶ ۰	امسٹرڈم	ہالینڈ	ـ	۵ ۱				
بغداد	"	۰	۲ ۳۷ ۰	افریقہ							
یورپ				کیپ ٹاؤن	کیپ کالونی	۰	۳ ۴۱ ۰				
لندن	انگلستان	۰	۵ ۲۹ ۵۹	سویز	مصر	۰	۳ ۱۱ ۰				
گرین وچ	"	۰	۵ ۲۱ ۰	قاہرہ	"	۰	۳ ۲۵ ۰				
ایڈنبرا	سکاٹ لینڈ	۰	۵ ۴۳ ۰	امریکہ							

وقت مختلف ممالک جب کہ ہندوستان میں ۱۲ بجے ہوں



نقشہ بل نربل

بعض ستارہ کنڈلی کے خاص خانوں میں جاکر بلوان اور نربل ہو جاتے ہیں اسلئے ذیل کے نقشہ میں انکو معہ کنڈلی کے اُن گھروں کے نام و گُن کے اور اُن کا پھلادیش کے لکھا جاتا ہے۔

نمبر شمار	گھروں کے نام	گھروں کے گُن	ان گھروں میں گرہوں کا پھلادیش
۱	۱-۴-۷-۱۰	کیندر	ان میں جو گرہ آتے ہیں وہ بلوان ہو جاتے ہیں۔
۲	۵-۹	تِرکون	ان میں بمقابلہ کیندر کے گرہوں کا بل زیادہ جاتا ہے
۳	۳-۶-۹-۱۲	آپوکلم	ان میں گرہ نربل ہو جاتے ہیں۔
۴	۶-۸-۱۲	تِرک	ان میں جو گرہ آتے ہیں۔ وہ اپنے گھروں کا ناش کرتے ہیں اور ان گھروں کے مالک جہاں جاتے ہیں۔ اُن گھروں کا بھی ناش کرتے ہیں۔
۵	۳-۶-۱۱	ترکھٹ	ان میں پاپی گرہ بھی شبھ پھل کرتے ہیں۔ سمر و آرشٹ کو دورہ کرتے ہیں۔ پرنتو گرہ شترو یا نربل نہ ہوں۔
۶	بلوان	.	اپنے گھر اور اوچ استھان اور مستر کے گھر میں اور اوچ استھان میں جو گرہ آتے ہیں۔ وہ بلوان ہو جاتے ہیں ان گھروں کی تفصیل نقشہ صفحہ ۱۱ میں کی گئی ہے۔
۷	نربل	.	اپنے گھر سے ساتویں گھر۔ نیچ استھان اور شترو کے گھر میں اور حضیض استھان میں جو گرہ آتے ہیں۔ اور جو گرہ است یا وکری ہوں۔ وہ نربل ہو جاتے ہیں۔ انکی تفصیل بھی صفحہ ۱۱ میں درج کی گئی ہے۔

درشٹی چکر۔ جنم لگن وراس

بعض گرہ ایک دوسرے کو بُری بھلی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ جن سے کہ اُن کے پھلادیش میں فرق آجاتا ہے۔ انکو ذیل کے جدول میں درج کیا جاتا ہے۔

نام	بمقدار درشٹی							
	خانہ ۳	۴	۵	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سورج	¼	¾	½	پورن	¾	½	¼	¼
چاند	¼	¾	½	〃	¾	½	¼	¼
منگل	¼	پورن	½	〃	پورن	½	¼	¼
بدھ	¼	¾	½	〃	¾	½	¼	¼
برہسپت	¼	¾	پورن	〃	¾	پورن	¼	¼
شکر	¼	¾	½	〃	¾	½	¼	¼
سنیچر	پورن	¾	½	〃	¾	½	پورن	¼
راہو کیتو	+	+	+	〃	+	+	+	+

۱- خانہ ۱-۲-۶-۱۲ درشٹی سے خارج ہیں۔ انکو کوئی گرہ نہیں دیکھتا

۲- درشٹی کا وہی پھلادیش ہے۔ جو گرہ کا نو اس سے ہوتا ہے۔

۳- سنیچر جس گھر میں ہوتا ہے۔ اُسکی پرورش اور ترقی کرتا ہے لیکن جہاں اُس کی درشٹی ہوتی ہے۔ اُس کا ناش کرتا ہے۔

۴- برہسپت اپنے استھان کی ہانی کرتا ہے۔ اور جہاں اُس کی درشٹی ہوتی ہے۔ وہاں اُس کی پالنا اور ترقی کرتا ہے ؛

۵- درشٹی سپشٹ اور گرہ سپشٹ۔ لگن سپشٹ کے قاعدے کتاب چشمہ لگن سپشٹ میں درج کئے گئے ہیں۔ پورن پھلادیش ہر ایک گرہ اور جوگ گرہ لگن سپشٹ چشمہ جنم پتری سے معلوم ہو سکتے ہیں +

مثال۔ اس جگہ ہم اس کنڈلی میں سورج کی درشٹی کُنڈلی کے دیگر گھر و ایچ اور اُنمیں جو گرہ موجود ہیں۔ اُن پر کا ذکر مثال کے طور پر درج کرتے ہیں۔

۱۰	۹ شکر	۷ سنیچر
۱۱ راہو	۸ سورج بدھ	۶
۱۲ چاند	۵ کیتو	۴ منگل برہسپت
۱	۲	۳

سورج چونکہ پہلے گھر میں ہے۔ اسلئے بموجب نوٹ اول اس کنڈلی کے گھر ۱-۲ کو دیکھ نہیں سکتا۔ تیسرے گھر یعنی مکر کو ۱/۴ نظر سے دیکھتا ہے اور ۴ گھر یعنی کنبھ اور اسکے گرہ راہو کو ۳/۴ نگاہ سے اور ۵ گھر میں چاند کو ۱/۲ نظر سے اور ۶ گھر کو بموجب نوٹ بالکل دیکھ ہی نہیں سکتا۔ ساتویں گھر برکھ کو پورن درشٹی سے۔ ۸ گھر میتھن کو ۳/۴ نگاہ سے ۹ گھر کرک میں برہسپت و منگل کو نیم درشٹی سے اور ۱۰ گھر سنگھ میں کیتو کو ۱/۴ درشٹی سے اور ۱۱ گھر کنیا کو ۱/۴ درشٹی سے دیکھتا ہے۔ اور ۱۲ گھر یعنی تلا میں سنیچر کو بالکل نہیں دیکھ سکتا۔ اسی طرح سے باقی سب گرہوں کا حساب کر لینا چاہیئے۔ بوقت پرشن جنم پتری جنم ٹیوہ وغیرہ کے ان درشٹیوں کو غور سے دیکھ کر اور انکے پھلادیش کو اچھی طرح سے سمجھ کر نتیجہ بولنا چاہیئے۔ بعض اوقات ان درشٹیوں سے گرہوں کا اصلی شبھ اشبھ پھل بالکل برعکس ہو جاتا ہے۔ اسلئے انکا خیال کرنا اشد ضروری ہے ورنہ پھلادیش بالکل نشپھل ہو گا۔ کیونکہ جیسا عدالتی کاموں میں جہاں مدعی کمزور حالت میں ہوتا ہے۔ اور معزز و معتبر گواہ اسکے حق میں شہادت دیتے ہیں تو عدالت باعتبار شہادت اس فریق کے حق میں فیصلہ دیتی ہے۔ اور جہاں مدعی کا دعوے صحیح اور خود مدعی طاقتور ہو۔ لیکن شہادت معتبر اور قابل اطمینان نہ ہو۔ تو فیصلہ اسکے برخلاف دیا جاتا ہے۔ اسیطرح گرہوں کا پھلادیش درشٹیوں پر منحصر ہے ⁂

چکر دوستی - دشمنی

ہر ایک موقعہ پر پرشن - جنم پتری ٹیوہ وغیرہ میں حالت دوستی و دشمنی کی ضرورت پڑتی ہے کیونکہ انکا اثر بڑا بھاری ہوتا ہے - اسلئے انکو ذیل کے نقشہ میں درج کیا جاتا ہے -

جو گرہ متر کے گھر میں آتا ہے شبھ پھل کرتا ہے - اور جو شترو کے گھر میں آتا ہے - وہ اشبھ پھل کرتا ہے ؏

نام گرہ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر
متر	برہسپت منگل چاند	بدھ سورج	سورج چندرما برہسپت	سورج شکر	منگل سورج چاند	بدھ سنیچر	بدھ شکر
سم	بدھ	برہسپت - شکر - سنیچر منگل	شکر سنیچر	منگل سنیچر برہسپت	سنیچر	منگل برہسپت	برہسپت
شترو	شکر - سنیچر	+	بدھ	چاند	شکر - بدھ	سورج چندرما	سورج - منگل - چاند

مثال سورج کے برہسپت منگل اور چاند دوست ہیں - بدھ سے نہ دوستی رکھتا ہے - نہ دشمنی سمتا ہے - شکر اور سنیچر اس کے دشمن ہیں - اسی طرح سے باقی گرہوں کو سمجھنا چاہیئے -

گرہونکی متر تا شتر تا اور سمتا دونو طرفوں سے ایک طرف سے متر تا - دوسری طرف سے شتر تا - ایک طرف سے متر تا اور دوسری طرف سے سمتا - ایک طرف سے شتر تا - دوسری طرف سے سمتا اور ایک طرف سے متر تا وغیرہ کا پھلادیش اور اسیطرح راسونکی متر تا شتر تا اور سمتا اور انکے پھلادیش کو چشمہ مہورت

میں مفصل کھول کر لکھا گیا ہے۔ جس قدر ضرورت اِس پُستک میں تھی۔ وُہ بیان کی گئی ہے *

عُمر دریافت کرنا

رکھیشروں کا قول ہے۔ کہ سب سے اوّل بچّہ کی عُمر معلوم کی جاوے۔ اگر عُمر دراز ہو۔ تو جنم پتری کا بنانا مناسب ہے۔ ورنہ کوئی ضرورت نہیں ہے۔

عُمر معلوم کرنیکے بیشمار قاعدہ ہیں۔ اُن کو مفصّل کتاب چشمہ جنم پتری میں درج کیا گیا ہے۔ مگر اس میں صرف وہی جوگ عُمر جو گرہ ہا کُنڈلی سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ درج کئے جاتے ہیں۔ چشمہ جنم پتری سے گھڑی۔ پل۔ دِن۔ موت جیمنی سوتر کے پرمان سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ استریوں کی عُمر۔ تعداد اولاد ودھوا یوگ وغیرہ علیحدہ چشمہ جنم پتری استریاں میں درج کیا گیا ہے۔ عموماً لوگ استریونکی عُمر۔ ودھوا یوگ وغیرہ کو نہ دیکھ کر بیاہ کر دیتے ہیں جس سے کہ آئے دِن ودھواؤنکی تعداد میں ترقّی ہو رہی ہے۔ کیا یہ ودھوائیں ہی اِس دیش کے تنزّل کا باعث نہیں ہیں۔ ایک ودھوا کی آہ بُری ہوتی ہے۔ اور دیش کا ناش کرتی ہے جہاں اُنکی معقول بلکہ معمُول سے بھی زیادہ تعداد ہو۔ وہاں کا خُدا ہی حافظ۔ ذیل بروئے مردم شماری ۱۹۰۱ء ودھواؤنکی حالت جتلائی جاتی ہے جس سے ودھواؤنکی تعداد اور عُمر ظاہر ہو جائیگی۔

کیا اِن اعداد کو پڑھکر ایک مُنصف آدمی کا دِل نہیں پھٹ جاتا۔ ہند کے رہنے والو! یاد رکھو۔ جبتک تُم ان کا انتظام نہیں کروگے۔ دُکھ تُمہارا پیچھا نہ چھوڑیگا

عمر	تعداد کل	ہندو بیوگان
ایک سال تک	۱۰۶۴	۸۵۹
ا سے ۲ تک	۱۲۱۷	۱۰۳۹
۳-۲	۲۳۷۱	۱۸۸۶
۴-۳	۱۰۴۲۳	۸۱۸۲
۱۰-۵	۹۵۷۹۸	۷۸۴۰۷
۱۵-۱۰	۲۷۵۸۶۲	۲۲۷۳۶۷
۲۰-۱۵	۵۲۲۸۶۷	۴۱۱۰۹۳
۲۵-۲۰	۹۳۷۷۲۵	۷۳۳۳۳۵
۳۰-۲۶	۴۳۲۶۰۸	۱۱ ۱۴۹۳۱
۴۰-۳۰	۲۲۵۸۵۲	۳ ۷۱۳۶۱
۵۰-۴۰	۴۱۳۴۵۲۳	۴۶۳۷۱۱۴
۶۰-۵۰	۶۰۳۳۰۸۶	۳۲۸۱۷۱۵
۶۰ سے اوپر	۶۶۰۲۰۱۸	۴۸۶۸۳۴۹
کل میزان	۶۱۲۸۶۳۲۴	۱۹۷۳۴۶۴۸

حساب لگانے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہند میں کوئی ایسا خاندان نہیں۔ جس میں ایک ودھوا نہ ہو۔ ودھوا ایک قسم کی جلتی چتا ہے پس جس گھر میں جلتی چتا ہو۔ وہ گھر کیسے سکھی ہوسکتا ہے پس جب کل ہند میں ایک گھر بھی سکھی نہیں۔ تو اس دیش کا کیا کہنا۔ بھارت ماتا! تیرے بچے گمراہ ہو رہے ہیں تو انکی عقل کو کچھ پریرنا کر۔ اس حالت کو ہم نے دیکھ کر بڑی محنت سے چشمہ جنم پتری استریاں اور چشمہ مہورت میں وواہ کے مہورت کا حصہ تیار کیا ہے۔ اگر لوگ اس سے دیکھ کر اُن کے وواہ کریں۔ تو امید کامل ہے۔ کہ اس قدر ودھوائیں اس ہندوستان میں نظر نہ آوینگی ؞

نمبر شمار	جوگ	عمر
۱	میکھ۔ برھیچک یا مکر کا منگل ہو۔ مین یا کرک میں سورج ہو۔	۱۰۰ برس
۲	برگون میں برہسپت۔ پانچویں گھر میں چندرماں۔ دسویں گھر میں منگل ہو۔	۱۰۰ "
۳	برہسپت کرک لگن میں چندرماں۔ بدھ اور شکر کیندر میں باقی گرہ تیرے چھٹے اور گیارہویں ہوں	۱۰۰ "
۴	مین لگن برگوتم۔ بدھ برکھ راس میں ۲۵ انش۔ باقی گرہ پرم اوچ ہوں۔	۱۲۰ "
۵	جنم راس میں سورج۔ لگن میں نیک گرہ ہوں۔ یا دیکھتے ہوں۔ تو کم از	۳۲ "
۶	برہسپت یا شکر لگن میں۔ سورج اور کوئی کردر گرہ پانچویں گھر ہوں۔ تو کم از	۳۲ "
۷	سورج یا سنیچر کیندر میں منگل لگن میں	۲۰ "

نمبر شمار	جوگ	عمر
۸	سوائے سنیچر، راہو اور چاند کے باقی گرہ گرہ ۲-۳-۸ گھر میں ہوں	۴۰ برس
۹	لگن یا کیندر میں سارے گرہ ہوں۔	۲۰ //
۱۰	شبھ گرہ ۳ یا ۶ یا ۹ یا ۱۲ گھر میں ہوں۔ سنیچر، چاند ۶-۸ گھر میں ہوں۔	۲۰ //
۱۱	سنیچر، چاند، باقی کرور گرہ آٹھویں گھر ہوں۔ آٹھویں گھر کا مالک کیندر میں۔ لگن کا مالک نربل ہو	۳۰ //
۱۲	کیندر اور آٹھویں گھر میں شبھ گرہ نہ ہوں	۳۰ //
۱۳	لگن سے یا چندرماں سے آٹھویں گھر کا مالک بارہویں یا کیندر گھر میں ہو۔	۲۰ //
۱۴	تیسرے یا چوتھے یا آٹھویں سارے گرہ ہوں۔	۱۰۰ //
۱۵	لگن مکر راسی کے آخری نوانسہ میں ہو۔ شبھ گرہ مکر راسی کے پہلے نوانسہ میں ہو کر کیندر میں ہوویں۔	۱۰۰ //
۱۶	لگن دھن راسی کے آخری نوانسہ میں ہو۔ شبھ گرہ دھن راسی کے پہلے نوانسہ میں ہو کر کیندر میں ہوویں۔	۱۰۰ //
۱۷	سارے گرہ پانچویں گھر میں ہوویں۔	۶۰ //
۱۸	کرور گرہ کرور راسی میں۔ نیک گرہ نیک راسی میں۔ مالک لگن بلوان ہو	۱۲۰ //
۱۹	سارے گرہ پانچویں یا کیندر میں ہوں۔	۸۰ //
۲۰	سارے گرہ نانویں گھر میں بلوان ہوں۔	۱۲۰ //
۲۱	سارے گرہ کرور نوانسہ کے ہو کر کیندر میں ہوں۔	۸۰ //
۲۲	سورج اپنے دشمن گرہ یا منگل کے ساتھ لگن میں ہو۔ برہسپت کمزور۔ چاند پانچویں یا بارہویں گھر میں ہو۔	۷۰ //
۲۳	چندرماں یا مالک لگن ہمراہ سورج ہو کر آٹھویں گھر میں ہو۔ برہسپت کیندر میں نہ ہو	۶۰ //
۲۴	شبھ گرہ آٹھویں گھر میں ہوں۔ کرور گرہ اُن کے شامل ہوں۔ مالک لگن ۶ یا ۸ یا ۱۲ گھر میں ہو	۶۰ //
۲۵	چاند لگن میں ۶ یا ۸ یا ۱۲ گھر میں ہو۔ مالک لگن سنیچر کے نوانسہ میں ہو	۵۰ //

نمبر شمار	جوگ	عمر
۲۶	بدھ ۱۰-۴ چاندا ۱-۸-۱۲- سورج برہسپت ۱۱ گھر میں ہوں	۵۰ برس
۲۷	کرک لگن میں سورج ہمراہ کرور گرہ کے ہو- چاند دسویں- برہسپت کیندر میں ہو-	۵۵ //
۲۸	سنیچر لگن میں دو سبھاؤ راسی کا ہو- آٹھویں اور بارہویں گھر کے مالک کمزور ہوں	۵۵ //
۲۹	چاند سے آٹھویں گھر میں کرور گرہ ہوں- دن کا جنم ہو	۵۲ //
۳۰	مالک لگن کو کرور گرہ دیکھتے ہو- اور شبھ گرہ بلوان ہوں- چاند نیک گرہ کے برگ میں ہو-	۴۳ //
۳۱	نیک گرہ نیک کے نوالنسہ یا نیک راسی میں ہوں-	۳
۳۲	سنیچر یا سورج مکر راسی کے ہو کر ۳ یا ۶ میں ہو دیں- ۸ گھر کا مالک کیندر میں ہو-	۴۴ //
۳۳	مالک لگن آٹھویں گھر میں ہو- اور آٹھویں گھر کا مالک لگن میں ہو-	۵ //
۳۴	لگن میں آٹھویں گھر کا مالک اور آٹھویں گھر میں کوئی گرہ نہ ہو-	۸۰ //
۳۵	منگل چاند کرک لگن میں ہوں- کیندر اور آٹھویں گھر کوئی گرہ نہ ہو-	۳ //
۳۶	برہسپت ۱-۴-۷-۱۰-۱۲ مالک لگن کرور گرہ کے ساتھ ۳-۶-۹ میں ہو	۳ //
۳۷	سورج یا لگن کرور گرہوں کے مابین میں ہو	۳۱ //
۳۸	چاند ۳-۶-۹ یا ۱۲ گھر میں ہو- مالک لگن کمزور ہو- اور کرور گرہ دیکھتے ہوں	۲۴ //
۳۹	آٹھویں گھر کا مالک کیندر میں بلوان نہ ہو- مالک لگن کیندر میں ہو	۳۰ //
۴۰	مالک لگن شبھ گرہوں کے ہمراہ لگن [illegible] کوئی ستارہ نہ دیکھتا ہو- آٹھویں گھر کا مالک آٹھویں گھر میں ہو-	۲۰ //
۴۱	کرور گرہ چوتھے- نانویں گھر میں ہو- شبھ گرہ برہسپت کے نوالنسہ میں یا شبھ گرہ جفت راسی کے نوالنسہ میں ہو کر ۲ یا ۱۲ گھر میں ہوں- چاند بلوان لگن میں ہو-	۱۰۰ //
۴۲	مالک لگن اور برہسپت کیندر میں ہوں- کرور گرہ کیندر- ترکون یا آٹھویں ہوں-	۱۲۰ //
۴۳	پاپی گرہ شبھ گرہوں کے نوالنسہ میں ہوں- وہ آخری رتن میں بھاگنے والا ہو- کرور گرہ	

نمبر	جوگ	عمر
	۳-۶-۱۱ گھروں میں ہوں۔ شبھ گرہ کیندر میں ہوں بشرطیکہ سنیچر منگل ۸ گھر نہ ہوں	۱۲۰ برس
۴۴	سورج منگل سنیچر بلوان نہ برہسپت میں ہو کر کیندر میں ہوں۔ برہسپت لگن میں ہو۔ ۸ گھر میں کوئی گرہ نہ ہو۔	۸۵"
۴۵	کرک لگن ہو۔ چاند برہسپت ۳-۶-۱۱ ہوں۔ بدھ شکر کیندر میں ہو۔	۱۰۰//
۴۶	مالک لگن ۸ گھر میں ہو۔ چاند دسوین برہسپت بلوان۔ باقی گرہ نانوین گھر میں ہوں	۱۰۰//
۴۷	شکر مین راشی کا ہو کر لگن میں ہو۔ چاند آٹھوین گھر میں ہو۔ شبھ گرہ دیکھتے ہوں۔ برہسپت کیندر میں نہ ہو۔	۱۰۰//
۴۸	برہسپت شکر کیندر میں ہوں۔ چاند بلوان گیارہوین ہوں۔	۱۲۰//
۴۹	دھن لگن ہو۔ شکر سوہدہ میں ہو۔ بدھ چودہوان انش برکھ میں ہو۔ دیگر گرہ اوچ میں ہوں	۱۰۰//
۵۰	برکھ لگن میں چاند اور نیک گرہ اپنی اپنی راشی میں ہوں	۶۰//
۵۱	مالک لگن یا چاند سے کوئی گرہ آٹھوین نہ ہو۔ برہسپت شکر بلوان ہوں۔	۱۲۰//
۵۲	دھن یا مین لگن ہو۔ کیندر میں شکر برہسپت ہوں۔ آٹھوین گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں۔ کیندر منر کون اور آٹھوین گھر کا مالک کوئی کرور گرہ نہ ہو۔	۱۰۰//
۵۳	سنیچر لگن میں ہو یا نانوین گھر میں ہو۔ اور چاند نانوین یا بارہوین گھر میں ہو۔	۱۰۰//
۵۴	برہسپت کرک کا ہو کر لگن میں ہو۔ شکر کیندر میں مین یا دھن لگن کا ہو۔	۱۰۰//
۵۵	شکر اور برہسپت بلوان ہو کر کیندر میں ہوں۔ است نہ ہوں	۱۰۰//
۵۶	لگن میں اور چاند کے ہمراہ کوئی پاپی گرہ نہ ہو۔ برہسپت لگن میں ہو۔ آٹھوین گھر میں کوئی گرہ نہ ہو۔ شبھ گرہ کیندر میں ہوں۔	۷۰//
۵۷	لگن میں برہسپت پاپی گرہ کے ہمراہ ہو۔ چاند دیکھتا ہو۔ آٹھوین گھر میں کوئی گرہ نہ ہو۔	۳۲
۵۸	مالک لگن اور آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر میں ہوں	۲۷
۵۹	آٹھوین گھر کا مالک نانوین یا لگن میں اور لگن کا مالک آٹھوین گھر میں ہو۔	

نمبر شمار	جوگ	عمر
	پاپی گرہ دیکھتے ہوں۔	[illegible] برس
۶۰	برہسپت کرک راشی کا ہوکر لگن میں ہو۔ اور شبھ گرہ ترکون میں ہوں۔	۸۰//
۶۱	چاند اپنی راشی کا ہوکر لگن یا بارہوین گھر میں ہو۔ اور شبھ گرہ ساتوین گھر میں ہوں	۶۰//
۶۲	برہسپت اپنی راشی یا درپشکانڈ میں ہو۔	۴۷//
۶۳	شبھ گرہ کیندر میں ہوں۔ اور آٹھوین گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں۔	۴۰//
۶۴	شبھ گرہ بلوان ہوکر کیندر گھر میں ہوں۔ آٹھوین گھر میں کوئی گرہ نہ ہو۔	۳۰//
۶۵	شکر۔ بدھ اپنی راشی میں ہوں۔ برہسپت چندرمان اوچ گھر کے ہوں مالک لگن بلوان ہو۔	۸۰//
۶۶	شبھ گرہ اپنی راشی میں ہوں۔ برہسپت اوچ کا ہو۔ مالک لگن بلوان ہوکر کیندر یا ترکون میں ہو۔	۸۰//
۶۷	شبھ گرہ کیندر میں ہوں۔ برہسپت لگن میں ہو۔ آٹھوین گھر کوئی کرور گرہ نہ ہو اور نہ اُس پر کرور گرہ کی درشٹی ہو۔	۷۰//
۶۸	شبھ گرہ اپنی راشی کے ہوں۔ چاند اوچ گھر میں ہو۔ مالک لگن لگن میں بلوان ہو	۶۰//
۶۹	مالک لگن بلوان ہوکر کیندر میں ہو۔ اور شبھ گرہ اُس کو دیکھتے ہوں۔	۱۲۰//
۷۰	آٹھوین خانہ میں مکھ یا برہسپت کے برہسپت واقع ہوں۔ سورج۔ سنیچر۔ منگل ان کو دیکھتے ہوں۔ شکر لگن کو نہ دیکھتا ہو۔	جلد
۷۱	۶-۱۲ میں یا ۴-۴ گھر میں یا ۲-۱۲ میں یا ۸-۲ گھر میں پاپی گرہ ہمراہ یا زیر نگاہ کرور گرہ واقع ہوں۔ اور کیندر ترکون میں کوئی شبھ گرہ نہ ہو۔	ماہ ۶-۸
۷۲	چاند ۸-۶ میں پاپی گرہ کے ساتھ یا زیر نگاہ کرور گرہ واقع ہو۔ اور اگر کوئی شبھ گرہ چاند کو دیکھتا ہو۔ تو	۱-۱ ماہ سال ۱۲
۷۳	جنم لگن یا ساتوین یا بارہوین گھر میں سورج و شکر ہمراہ کرور گرہ واقع ہوں اور کوئی شبھ گرہ نہ دیکھتا ہو۔ نہ کیندر یا ترکون میں کوئی شبھ گرہ ہو۔	جلد

نمبر شمار	جوگ	عمر
۷۴	سُورج چاند۔ سنیچر ملکر ایک گھر میں ہوں۔ اور مالک لگن نربل ہو۔	۹ برس
۷۵	جس نچھتر میں بچہ پیدا ہو۔ اُسی نچھتر میں کیتو ہو۔	۲ ماہ
۷۶	اگر مالک لگن پاپی گرہ ہو۔ یا پاپی گرہ کے گھر میں یا پاپی گرہ کے ساتھ یا پاپی گرہ کی درشٹی میں ہو۔	جلد
۷۷	سنیچر یا چندرمان کے گھر میں شُکر ہو۔ اور ۶-۸-۱۲ گھر میں شُبھ گرہ ہوں	۶ سال
۷۸	۶-۸ گھر میں بدھ زیر درشٹی چندرمان واقع ہو۔	۴ ”
۷۹	جنم لگن اور مالک جنم لگن اور چاند کو پاپی گرہ پُورن درشٹی سے دیکھتے ہوں	کم عمر
۸۰	راہو چوتھے گھر میں پاپی گرہ کی درشٹی میں ہو۔	۶ سال
۸۱	۶-۸ گھر میں شُبھ گرہ اور کیندر ترکون میں پاپی گرہ واقع ہوں۔	۸ ”
۸۲	جنم لگن میں چھین چاند پاپی گرہ کے ساتھ یا پاپی گرہ کی درشٹی میں ہو۔ تو جلد موت ہو۔ لیکن اگر جنم لگن میکھ برکھ یا کرک ہو۔ اور شُبھ گرہ کیندر میں اور پاپی گرہ کی پُورن درشٹی میں ہو	جلد ۴ سال
۸۳	مالک لگن ہمراہ پاپی گرہ اور پاپی گرہ کی درشٹی میں ہو۔	۴ ماہ
۸۴	مالک لگن اور چاند جس گھر میں ہو۔ اُس گھر کا مالک ۶-۸-۱۲ گھر میں پاپی گرہ کے ساتھ یا پاپی گرہ کی درشٹی میں ہوں۔	۱۲ برس
۸۵	اس گھر کا مالک جہاں چاند ہو۔ سُورج کے ساتھ آٹھویں گھر میں ہو۔ اور شُکر دیکھتا ہو	جلد
۸۶	مالک لگن پاپی گرہ کے ساتھ ہو کر ساتویں گھر میں ہو۔ اور کسی شُبھ گرہ کی درشٹی نہ ہو۔	۱ ماہ
۸۷	چاند سُورج منگل ملکر پانچویں گھر میں ہوں۔ اور کوئی شُبھ گرہ نہ دیکھتا ہو۔	۹ سال
۸۸	برہسپت آٹھویں گھر میں مکر و کنبھ لگن کے ہوں۔ اور پاپی گرہ جنم لگن کو دیکھتا ہو۔	۱۱ ”
۸۹	چاند ہمراہ پاپی گرہ کے لگن میں اور منگل آٹھویں گھر میں ہو۔ اور جنم دن گرہن ہو۔	جلد
۹۰	جنم لگن اور آٹھویں گھر میں پاپی گرہ ہو۔ بارھویں گھر میں چھین چاند ہو۔ کیندر ترکون میں کوئی شُبھ گرہ نہ ہو۔	جلد
۹۱	کرک یا برسچک جنم لگن ہو۔ اور ۱۱-۱۲-۱۰-۳-۴ میں پاپی گرہ ہوں۔ ۵-۶-۷	

نمبر شمار	جوگ	عمر
	۹-۱۰ میں شبھ گرہ ہوں۔	جلد
۹۲	جنم لگن میں چھین چاند و سنیچر واقع ہو کوئی شبھ گرہ نہ دیکھتا ہو۔ اور آٹھویں گھر میں منگل ہو۔ تو بچہ مادر موت ہو۔	جلد
۹۳	جنم لگن میں سنیچر ہمراہ پاپی گرہ کے ہو۔	۱ ماہ
۹۴	جنم لگن میں چھین چاند۔ منگل۔ سنیچر اور سورج ملکر واقع ہوں۔	۹ سال
۹۵	مالک لگن است ہو۔ مالک خانہ ہشتم اُس کو دیکھتا ہو۔	۱۲ سال
۹۶	شبھ گرہ ۶-۸-۱۲ گھر و نیز پاپی گرہ کیندر ترکون میں اور سورج لگن میں ہو۔	جلد
۹۷	۷-۸ گھر میں پاپی گرہ ہوں۔ پاپی گرہوں کی درشٹی میں ہوں۔ نہ کوئی شبھ گرہ ساتھ اور نہ دیکھتا ہو۔ تو بچہ مادر موت ہو۔	جلد
۹۸	جنم لگن میں سنیچر و منگل اور ساتویں خانہ میں یا جنم لگن میں سورج ہو۔ اور ساتویں گھر میں سنیچر و منگل ہوں۔ اور چاند بھی خانہ اوّل یا ساتویں میں ہو۔	جلد
۹۹	سورج۔ چاند۔ بدھ ملکر کیندر میں واقع ہوں سنیچر منگل پوری درشٹی سے دیکھتے ہوں	۲ سال
۱۰۰	۴-۱۰-۱۲ گھر میں ایک ایک گرہ کمزور ہوکر پڑا ہو۔ تو والدین اور خود فوت ہو۔ یا جابجا پریشان ہوکر رہے۔ جسکے گھر میں قیام پذیر ہو۔ اُسکا بھی نقصان کرے۔	جلد
۱۰۱	سورج دسویں گھر میں مع پاپی گرہ ملکر برکھ یا کرک لگن میں ہوکر سورج کو دیکھتا ہو۔	فی الفور
۱۰۲	پاپی گرہ جو دشمن کے گھر کا ہوکر ۸ گھر میں ہو۔ اور پاپی گرہ اُس کو دیکھتا ہو۔ کوئی شبھ گرہ کیندر یا ترکون میں نہ ہو۔	۱ سال
۱۰۳	سنیچر کے گھر میں سورج اور سورج کے گھر میں چاند ہو۔ یا سورج سے ۶ یا ۸ گھر میں چاند ہو	۲ یوم یا ۱۲ سال
۱۰۴	سورج۔ راہو ملکر سنیچر کے گھر میں آویں۔	۳۲ سال
۱۰۵	سورج کے گھر میں منگل ۱۱ گھر میں سنیچر ۶ یا ۸ گھر میں چاند ہو۔	۲ سال
۱۰۶	سنیچر۔ سورج۔ منگل۔ راہو اکٹھے خانہ پانچویں میں ہوں۔	۱ سال
۱۰۷	خانہ پانچویں اور نوویں میں پاپی گرہ ہوں۔ تو خوف جلد مرگ ورنہ محض مفلس ہو۔	جلد

نمبر شمار	جوگ	عمر
۱۰۸	شبھ اور اشبھ گرہ دو دو یکجا خانہ ۶ یا ۸ میں واقع ہوں۔ خواہ یکے بعد دیگرے دیکھتے ہوں۔	۱ سال
۱۰۹	راہو خانہ ۶ یا ۸ میں واقع ہو یا پاپی گرہ چھین درشٹی سے راہو کو دیکھتے ہوں۔ کوئی شبھ گرہ کیندر ترکون میں نہ ہو	۱۰ سال

پھلادیش جنم کنڈلی و نام راس

جب جنم کنڈلی تیار ہو جاوے۔ جسکا طریقہ حصہ الف کے صفحہ ۳۰ پر درج کیا گیا ہے۔ تو پھر اسکا سُکھ دُکھ۔ ہان لابھ۔ بھائی بند۔ ماتا پتا۔ زمین علم۔ اولاد۔ شترو سکار بیوہار۔ عمر۔ دھرم کرم۔ لابھ خرچ وغیرہ کا دیکھنا ضروری ہے۔ اُس کے واسطے دیکھنا چاہیئے۔ کہ کِس کِس گھر کُنڈلی سے کون کون حال دیکھا جاوے اسکے لئے حصہ الف کے صفحہ ۱ پر ایک نقشہ تمام کام بارہ گھروں کا بنایا گیا ہے۔ اُن گھروں سے جو جو حال دیکھنا ہے۔ اُس کو الگ الگ لکھا گیا ہے۔ بعد ازاں یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ ہر ایک لگن کا کیا کیا گُن ہے۔ اور اُس کا سوامی یعنی مالک کون کون گرہ ہے۔ اور کِس لگن میں اوچ استھان اور کِس لگن میں نیچ استھان ہے۔ اور ہر ایک لگن میں کتنی مدت ہر ایک گرہ نواس رکھتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اُسکو علیحدہ ایک نقشہ میں اُسی حصہ الف کے صفحہ ۱۱ پر دکھایا گیا ہے۔ اُسکے دیکھنے سے ہر ایک بات صاف صاف معلوم ہو جاویگی اِس قدر سمجھنے کے بعد یہ بچار کیا جاویگا۔ کہ ہر گرہ ہر گھر میں کیا کیا پھل کریگا؟ اور کون کون گرہ کِسی بچہ کے لئے شبھ اور کون کون گرہ اشبھ ہیں۔ اِس

لئے ہر گرہ کا پھلادیش پورن لکھا جاوے۔ تو پستک بڑھ جاتا ہے۔ اس واسطے اختصار کر کے ایک نقشہ میں اسکو درج کیا جاتا ہے۔ جس سے ہر ایک گرہ کا پھلادیش معلوم ہو جائیگا۔ اور پورن یوگ پستک جنم پتری میں درج کئے گئے ہیں۔ جس میں علاوہ ہزارہا یوگ تن۔ دھن۔ بھائی بند۔ ماتا پتا زمین۔ باغ۔ مکان۔ علم۔ اولاد۔ بیماری۔ مقابلہ دشمن۔ دھرم کرم۔ لابھ۔ خرچ دن موت وغیرہ مفصل لکھے گئے ہیں۔ غرضیکہ گرگ سنگھتا کا مثل بھرگو سنگھتا کے پورا ترجمہ ہے۔

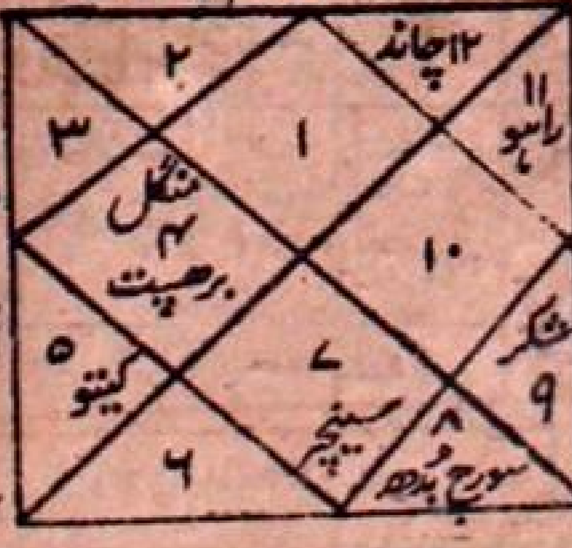
پھلادیش ہر ایک گرہ جنم لگن و راس

یہاں گرہوں کا اپنے ذاتی بل کا پھلادیش لکھا جاتا ہے۔ اور گھروں کا پھلادیش اگلے نقشہ میں لکھا جاویگا۔

نمبر	راس	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو کیتو
۱	میکھ	دولت مند بخشاور و صاحب اقبال	شُبھ	سردار فوج و سپاہ و دولتمند ذی مرتبہ	شراب خور بدکار	خوشحال سردار غمخوار	قابض دولت و عورت غیر	جاہل خونخوار بے رحم مسافر دنیا گرد	[illegible]
۲	برکھ	خوش پوشاک عمدہ کھانا اور راگ رنگ کا دوست	″	خوش مزاج عیاش دغاباز	خادم بزرگان احسان مند فارغ البال	زن و اولاد سے خوش۔ سخی و سردار	ذی قدر و دولت کمانیوالا	عیاش کم مرتبہ	
۳	متھن	عالم۔ عاقل و خوشحال	″	اولاد و عیال سے خوف۔ چالاک حاجتمند [illegible]	راحتمند شیریں گفتار۔ راگ کا شایق	پرہیزگار۔ نیک۔ کثیر الاولاد	مصاحب امرا خوشحال۔ شایق راگ و رنگ	ناشاد و ناکام	
۴	کرک	غیروں کے سہارے گذرا کرے	″	اشبھ ہر طرح سے بُرا پھل کرتا ہے	اکثر بلحاظ اتفاقی قوت بازو سے دولت پیدا کرے آسودہ	ذی عزت و بلند مرتبہ	دو عورت دولتمند۔ کبھی رنج کبھی راحت	بیدولت و ماتا کے واسطے بہت ہی بُرا ہے	
۵	سنگھ	ذی رعب و نامور	میانہ	مفلس جنگجو و غمناک	لاولد و نادار	سردار و شادکام	کم مایہ زناکار	لاولد غریب الوطن مفسد	

		سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو کیتو
۶	کنیا	نازک بدن شاعر مصور و بلند خیال	شبھ	اولاد والا بیخوف چالاک حاجت روا	معزز و ممتاز ذی ہنر دولتمند	پرہیزگار نیک کثیر الاولاد	ناکام	ناشاد و ناکام	[illegible]
۷	تلا	عورت کو تکلیف کاروبار میں خلل	[illegible]	[illegible] مزاج عیاش دغاباز	خادم بزرگاں احسانمند فارغ البال	زن و اولاد سے خوش سخی و سردار	ذی قدر و دولت کمانے والا	علاقہ دار نامور ذی مرتبہ	
۸	برچھک	تند مزاج مگر کچھ دولت حاصل کرے	اشبھ	سردار فوج دلیر دولتمند ذی مرتبہ	شرابخور و بدکار	خوشحال [illegible] غیور	قابض دولت و عورت غیر	جاہل خونخوار بیرحم بساتر و سیاح	
۹	دھن	دولتمند حکیم صاحب قدر و منزلت	شبھ	ذی مرتبہ مگر دشمن زیادہ ہوں۔	ملازمت اُمراء و علماء	علاقہ دار و عالی مرتبہ	باقبال و معتمد	فرزندوں سے خوش و ذی روزگار	
۱۰	مکر	طامع و حریص دولت غیر	اشبھ	صاحب اقبال	محتاج غیر و بیہودہ کار	محتاج غیر	عیاش و ہر دلعزیز	ذی مرتبہ و سردار خاندان	
۱۱	کنبھ	مفلس و بزرگان کی ریتی پر نہ چلے	میانہ	مسافر غمناک کم مایہ و دروغگو	محتاج غیر و بیہودہ کار	ہر ایک کام میں ہوشیار	عیاش و ہر دلعزیز	علاقہ دار نامور ذی مرتبہ	
۱۲	مین	ذی مرتبہ و عیاش	شبھ	ذی مرتبہ مگر دشمن زیادہ ہوں	غیروں کے سہارے گذارا کرے	علاقہ دار و عالی مرتبہ	باقبال و معزز	فرزندوں سے خوش و ذی روزگار	

مثال۔ پچھلے نقشہ کو واضح طور پر سمجھانے کیلئے ذیل میں ایک جنم کنڈلی کا نقشہ پھلادیش لکھا جاتا ہے۔ اس سے اس بچہ کا جسکی یہ جنم کنڈلی ہے مختصر سا حال معلوم ہو جائیگا۔ اس کا جنم لگن میکھ ہے۔ جسمیں کوئی گرہ نہیں ہے



۲ خالی ہے۔ ۳ خالی ہے۔ ۴ میں برہسپت منگل ہیں۔ جنکا ذاتی اثر اس گھر میں بموجب نقشہ یہ ہے۔ برہسپت۔ ذی عزت و بلند رتبہ۔ منگل۔ اشبھ۔ ہر طرح سے برا پھل کرے

۵ میں کیتو ہے۔ اِس کا ذاتی پھل اس گھر میں وہی ہے۔ جو کہ سنیچر کا پانچویں گھر میں ہے۔ اِسلئے اسکا پھل یہ ہُوا۔ لاولد۔ غریب الوطن و مفسد ہو۔ ۶ خالی ہے۔ ۷ میں سنیچر ہے۔ اسکا ذاتی پھل اس خانہ میں یہ ہے۔ علاقہ دار نامور۔ ذی رُتبہ ہو۔ ۸ میں سُورج و بُدھ ہیں۔ جنکا ذاتی پھل یہ ہے۔ سُورج تُند مزاج۔ مگر کچھ دولت حاصل کرے۔ بدھ۔ شراب خور و بدکار ہو۔ ۹ میں شُکر ہے۔ جسکے ذاتی پھل سے بچّہ باقبال و معزّز ہوگا۔ ۱۰ خالی ہے۔ ۱۱ میں راہو ہے۔ اسکا ذاتی پھل اس گھر میں وُہی ہے۔ جو کہ سنیچر اس گھر میں رکھتا ہے۔ اِسلئے اسکا پھل یہ ہُوا۔ علاقہ دار۔ نامور۔ ذی رُتبہ ہو۔ ۱۲ میں چاند ہے۔ جو کہ شُبھ ہے۔ اب اس میں کئی ستارہ زبل ہوں گے۔ اور کئی بلوان۔ کئی مُردہ اور کئی نوجوان۔ کئی بڈھے اور کئی نڈھے۔ کئی مست ست اور کئی چُست ہونگے۔ اِن کا مفصّل ذِکر اور پھلا دیش چشمہ لگن میں درج کیا گیا ہے۔

کنڈلی کے بارہ گھروں میں ہر ایک گرہ کا پھلا دیش

اِس نقشہ میں گرہوں کا وُہ پھلا دیش لِکھا جاتا ہے۔ جو کہ اِن کا اِن گھروں میں آنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

نمبر خانہ	سورج	چاند
۱	غصہ ور، بچپن میں بیماری پاوے۔ اگر سنگھ یا سنگھ لگن کا ہو تو فرزند نیکوکار۔ انصاف پسند کامران۔ دولتمند۔ آسودہ حال۔ بہادر۔ ہر ایک پر غالب +	بیماری۔ بادی۔ بلغمی میں اکثر مبتلا رہے۔ کم شہوت۔ نیک خصلت۔ و خوبصورت ہو۔
۲	مال و دولت کا نقصان۔ مثلاً شئی مال دیگرگوں ہر ایک کام میں تکلیف اور نقصان +	دولت مند۔ خوشبو و عطریات سے زیادہ شوق اور اپنی زوجہ سے اخلاص رکھے +
۳	عاقل۔ عالم۔ مالدار۔ آسودہ حال۔ اگر دشمن مخالف ہو۔ تو بڑے بھائی کا نقصان	عاقل۔ سخی و نیک مرد ہو۔ اپنی قوت سے دولت پیدا کرے۔ مگر کمزور ہو۔ تو بھائی کا شکستہ ہو
۴	دولت۔ راحت۔ مادر سے محروم۔ ذی قدر و خوشحال۔ لیکن سواری نہ ہو +	قبیلہ پرور۔ مکان و بنگلہ تعمیر کرائے۔ سواری سے نفع کرے۔ اگر مولود عورت ہے۔ تو نیک بخت پارسا و مطیع شوہر ہو
۵	صاحب ہنر و اہل روزگار۔ معتقد دیوتہ۔ دختر پہلا حمل یا فرزند نقصان ہو۔	دختر زیادہ پیدا ہوں۔ بیٹے۔ پوتے۔ دوہتے نصیب ہوں۔ صاحب روزگار ہو +
۶	دشمن پر غالب۔ اہل دولت۔ ذی مرتبہ +	کم عمر و متفکر ہو +
۷	اپنی عورت سے محبت۔ کم مایہ۔ کمینوں کی دوستی۔ نیک و بد کی تمیز نہ کرے	طمعی و مطیع زن ہو۔ عورت خوبصورت ہو
۸	تازگی۔ عیش و عشرت الا مسافر۔ ہر کسی کا مخالف۔ موت بخت آزار سے ہو +	مریض و کم عمر ہو۔
۹	دانشمند۔ راستباز۔ نیکوکار۔ زن و اولاد سے خوش و خورم۔ +	نیکوکار۔ بختاور ہو۔ بیماری کم پاوے +
۱۰	بخت یاور۔ ذی مرتبہ۔ دولتمند +	طالع مند۔ اہل دولت ہو۔ زیورات تیار کراوے
۱۱	مال و دولت سے آسودہ +	دولتمند۔ عمر دراز۔ نیکوکار۔ نیک بخت ہو +
۱۲	لاغر جسم۔ مریض چشم۔ کم مایہ۔ بد کار۔ مگر غالب بر دشمن +	مریض و بے دولت ہو +

نمبر خانہ جنم کا	منگل	بدھ
۱	کوتاہ قد - لاغر جسم - گربہ چشم - غصہ ور - مریض کنجوس - اگر منگل برج حمل یا مکر لگن میں پیدا ہوا ہو - تو بچہ اقبالمند ذی رعب ہو بشرطیکہ برہسپت دیکھتا ہو۔	خوبصورت - عالم - نرم گفتار - بخت یاور۔
۲	بے علم - بے دولت - مسافرت کرے - قرضدار رہے۔	دولتمند - راستباز - ذی روزگار۔
۳	صاحب تدبیر - ظفرمند - ذی رتبہ - مگر اگر منگل ہمراہ گرہ اشبھ اور اسکو اشبھ گرہ دیکھتا ہو اور جنم لگن بھی اشبھ ہو - تو بڑا او چھوٹا بھائی زندہ نہ رہے۔	برادر و ہمشیرہ سے خوش مگر بخیل۔
۴	مریض - متفکر - بدکار - راحتِ مادر نصیب نہ ہو۔	زن و اولاد سے خوش - فارغ البال - بچپن میں بیمار رہے۔
۵	دشمن زیادہ ہوں - متفکر اولاد - نیک کردار	ہمیشہ خوش رہے - مجلس میں فتح - عالم - شاعر زن فرزند سے کامران۔
۶	دشمن پر غالب - دور تک مدد کرے - عاقل مسرور ہو	مریض - بے رحم - تکراری - خوفناک۔
۷	عورت بدمزاج ہو اور فکرمند رہے۔	خوش پوشاک - نیک خیال - عمر دراز - عورت نیک۔
۸	مریض - کم عمر و بدچلن ہو۔	بیمار - فعل ناشائستہ کرے۔
۹	بختاور - مالک اراضی - کبھی کبھی بیمار ہوا کرے۔	نیک بخت - کریم - سخی - بشرطیکہ بدھ قوی ہو یا قوی و بلوان گرہ کے ساتھ ہو - اگر اشبھ گرہ کے ساتھ ہو - تو کم نصیب و بدکار۔
۱۰	ذی اختیار ظفرمند - عالی رتبہ نیکوکار و پرہیزگار ہو	نیک نام - ذی قدر ہو - ہر امید میں کامیاب
۱۱	عاقل و صاحب روزگار ہو - سواری نصیب ہو۔	عاقل - عمر دراز - دنیادار و مالدار۔
۱۲	مریض - بدکار لیکن دو شادیاں ہوں	کاہل - تنگ حال - و بدکار

نمبر خانہ	برہسپت	شکر
۱	عاقل - عالم - نیکمرد - خوبصورت - بلغمی مزاج بڑی آنکھوں والا - ہر عزیز - مہمان نواز - دولتمند ذی مرتبہ - عابد ہو -	سبز سفید رنگ بدن - چہرہ - شیریں گفتار - خورد چشم - راغب راگ رنگ - عورت - عمر دراز - نیک کردار - ہنرمند و شاعر ہو +
۲	مال دار - قبائل پرور - خوش دل - عابد و پرہیزگار ہو -	مالدار - اپنے خاندان اور سسرال کو مال دار کرنے والا - عمدہ روزگار - چند عورات
۳	متمول - صاحب تدبیر - مگر بخیل - اگر حاکم ہو تو رعایا پر جرمانہ کرے -	بزدل - بخیل - کم بضاعت - مریض - میلا
۴	خورد سالی سے ہر ایک کا دوست دار و صاحب عزت - سواری سے آسودہ - بشرطیکہ برہسپت کمزور نہ ہو	ہر فن میں ہوشیار - خوش و خرم - نظر میں ہرن - بہت غلاموں والا ہو -
۵	صاحب اولاد - عالم - دانشمند - پرہیزگار - خویش و اقارب تابعدار ہوں - صاحب قدر	عالم - عاقل - صاحب اولاد - غذا عمدہ و عمر دراز ہو
۶	ظفرمند - ہر ایک کا دوست - شیریں کلام مگر باطن میں ہر ایک کا بدخواہ - نائب کا شاکی ہوں	دشمن زیادہ - قرضدار ہو -
۷	عورت نیک و خوبصورت - خوراک و پوشاک عمدہ - سخی اور دولتمند ہو -	سردار خاندان - خوش مزاج - عورت عمدہ ملے -
۸	مقام متبرک میں فوت ہو - پسران و قبیلہ اس کے ایک جگہ رہیں - سرمایہ دار ہو -	نکوکار - آسودہ - قرض بزرگان ادا کرے - مقام متبرک میں وفات ہو -
۹	دھرم کرم ہمیشہ کرے - متحمل - مالدار - سخی معزز - دربار میں صاحب عزت - حکام اس کی قدر کریں -	سخی - عابد - بخشندہ - ہر ایک سے نیکی کرے
۱۰	دشمن پر غالب - نکوکار - اقبال مند - و مصاحب امراء	عمدہ روزگار - باغ لگاوے - تجارت عمدہ - زن خوبصورت - مگر مریض چشم ہے -
۱۱	عمر دراز - مالدار - معزز - سواری نصیب ہو - دین - دنیا میں نیک نام ہو -	عمر دراز - غلاموں کا مالک - ہمیشہ خوش - نیک نام - متمول -
۱۲	مریض - کاہل الوجود - کم عقل - مگر موت عمدہ پاوے -	کاہل - فربہ جسم - سب خاص کو پیار کرے - امورات خانہ داری میں سنجیدہ -

نمبر خانہ	سنیچر	راہ کیت
۱	دراز قد، سیاہ بدن، زرد چشم، کاہل وجود، بادی مزاج، بال سیاہ۔ راغب بہ عمل بد، مکر کینہ۔ تلا لگن جنم میں واقع ہو تو زمیندار، صاحب رتبہ، صاحب دولت و نامور ہو۔ معزز۔ عہدہ پاوے	میکھ۔ برکھ۔ متھن۔ کنیا یا کرک جنم لگن ہو تو اقبال مند۔ ذی مرتبہ و نامور ہو۔ ورنہ مریض۔ میلا و بدشکل ہو
۲	بیمار، بدکار، بخیل، فعل ناشائستہ سے مال پیدا کرے۔ راغب [illegible] فرزند ناشائستہ ہو۔	اپنے مکان موروثی سے بیدخل ہو۔ مسافرت زیادہ کرے۔ مال کا نقصان ہو۔
۳	مخالف برادران و زن و اولاد، عزیز، سسرال، حاکم، روزگار، سرسبز ور چھوٹے بھائی کی جان میں خیر نہیں	نیک تدبیر۔ دولت مند و ذی روزگار ہو۔
۴	رہائش مقامات مختلف۔ دشمن کو مارنیوالا۔ تنگدست۔ مخالف مادر و پدر۔ مبتلا بہ مرض بادی ۰	کاذب۔ دغاباز۔ مریض۔ مسافر ہو۔ اور مادر زندہ نہ رہے ۰
۵	اولاد سے فکرمند۔ جاہل و غصہ ور	پژمردہ دل۔ اولاد نہ ہو۔ کم عقل ہو۔ اگر جنم لگن میکھ۔ برکھ۔ کرک ہو تو اولاد پیدا ہو مگر زندہ نہ رہے
۶	ظفرمند۔ غالب بر دشمن۔ عاقل ہوشیار تندمزاج۔	فتحیاب بر دشمن۔ ہوشیار۔ و ذی اختیار
۷	عورت سیاہ فام۔ میلی و ناپرہیزگار۔ تنگدست۔ حمل اسقاط ہوں۔	دروغگو۔ بدکار۔ استری زندہ نہ رہے۔
۸	تلا۔ مکر یا کنبھ لگن میں ہو تو سردار خانہ۔ و عمر دراز ورنہ مریض و بے اولاد۔ کم عمر ہو ۰	مریض۔ دزد۔ بدکار۔ تنگدست ۰
۹	اپنے اہل سے خوش۔ کرموں کا پھل جلدی پاوے۔ ہنرمند ذی روزگار۔ نیک و سخی ہو	بدکار۔ بدبخت۔ و بدنصیب
۱۰	عاقل۔ ذی روزگار۔ مادر زندہ نہ رہے مرض وادمیں مبتلا ہے۔	سیاح۔ مسافر۔ غالب بر دشمن۔ مگر باپ کے لئے اس کی ہستی مضر ہے ۰
۱۱	عمر دراز۔ عقلمند۔ سرمایہ دار۔ اور نیک کردار	فائدہ ہر قسم
۱۲	مریض۔ کم مایہ۔ خرچ زیادہ۔ سزا کا خوف رہے ۰	بے دین۔ خانہ بدوش۔ مگر دشمن پر غالب ہو ۰

مثال۔ گرہوں کے پھل کو جو کہ کنڈلی کے کسی گھر میں آنے سے پیدا ہوتا ہے۔ واضح کرنے کیلئے ذیل میں کنڈلی بنا کر درج کیا جاتا ہے۔ نوٹ خیال رہے کہ کنڈلی میں ہمیشہ پہلا گھر اس کو شمار کیا جاتا ہے۔ جہاں جنم لگن ہو یعنی کنڈلی میں سب سے اوپر اور سامنے والا خانہ پہلا گھر شمار کیا جاتا ہے۔ اس کنڈلی میں پہلے گھر سے

جس میں کہ سورج بدھ اور ۸ کا ہندسہ درج ہے تو



۱۔ گھر میں سورج و بدھ ہیں۔ انکا پھلادیش۔ سورج غصہ ور بچپن میں بیماری پاوے چونکہ جنم لگن میں کوئی سنگ نہیں ہے اسلئے باقی ماندہ پھلادیش مندرجہ نقشہ اس بچہ پر عاید نہیں ہو سکتے بدھ خوبصورت۔ عالم۔ نرم گفتار۔ بخت یاور ہو۔ ۲ گھر میں شکر ہے جسکا اثر یہ ہے کہ مالدار رہے اور اپنے خاندان اور سسرال کو مالدار کرنیوالا ہو۔ عورت روز نکالے۔ اور چند عورتوں سے بیاہ کرے۔ ۳۔ خالی ہے۔ ۴ گھر میں راہو ہے۔ اس کی وجہ سے بچہ کا ذہن مغالبہ۔ مریض اور مسافر ہوگا۔ اور اس کے جنم سے ماں نہ رہیگی۔ ۵۔ گھر میں چاند پڑا ہے۔ جس کا اثر یہ ہے کہ دختر زیادہ پیدا ہوں۔ بیٹے۔ پوتے۔ دوہتے نصیب ہوں۔ اور خود صاحب روزگار ہو۔ ۶ گھر خالی ہے ۷ بھی خالی ہے۔ ۸ بھی خالی ہے۔ ۹۔ گھر میں برہسپت اور منگل آئے ہیں۔ جن کا پھلادیش یہ ہے۔ برہسپت۔ دھرم کرم ہمیشہ کرے۔ متحمل۔ مالدار۔ سخی۔ معزز۔ دربار میں صاحب عزت ہو۔ حکام اسکی قدر کریں۔ منگل کا پھلادیش بخت آور مالک اراضی کبھی کبھی بیمار ہوا کرے۔ ۱۰ گھر میں کیتو ہے۔ جسکا پھل یہ ہے کہ سیاح مسافر غالب دشمن۔ مگر باپ کیلئے اسکی ہستی مضر ہے۔ ۱۱ خالی ہے۔ ۱۲ گھر میں شنیچر ہے۔ جسکے باعث بچہ دریغ کم آتا ہو۔ خرچ زیادہ کرے۔ اور سزا کا خوف رہے۔ یہ حال تو مختصر سا کل عمر کا ہے۔ مگر مفصل درکار ہو تو گرگ سنگھتا میں درج ہے۔ اگر سالانہ۔ ماہوار۔ ہفتہ وار یا روزانہ دیکھنا ہو تو چشمہ جنم دشا درش پھل میں لکھا گیا ہے۔

کئی گرہوں کا ملکر ایک خانہ میں آجانا انکے فرداً فرداً پھل میں تبدیلی پیدا کر دیتا ہے۔ انکا اکٹھا اثر کھولکر گرگ سنگھتا میں لکھا گیا ہے۔ اب اسکے متعلق یہ بات غور طلب ہے۔ کہ یہ دیکھا جاوے۔ کہ کونسا ستارہ بلوان ہے۔ اور کونسا نربل ہے۔ کونسا دشمن کی نگاہ میں ہے۔ اور کونسا دوست کی نگاہ میں۔ کونسا دشمن کے گھر میں ہے۔ اور کونسا دوست کے گھر میں ہے۔ کونسا وکری ہے اور کونسا است ہے۔ اور کونسا مارگی ہے۔ وغیرہ وغیرہ یہ کل باتیں ایک سمجھدار آدمی تھوڑے غور کے بعد نقشہ ہائے بل نربل۔ درشٹی چکر، شترو۔ متر چکر و جنتری ہائے سے دیکھکر ٹھیک ٹھیک حال کہہ سکتا ہے۔ ہم نے صرف مذکورہ بالا مثال صرف نقشہ کو سمجھانے کی غرض سے لکھی ہے۔ اگر کل باتوں کی طرف نگاہ کی جاوے۔ تو اسکی علیحدہ پستک بن جاوے۔ اس لئے کتاب کی ضخامت سے ڈر کر یہاں ہی اکتفا کرتا ہوں ؏

گرہ گوچر

گرہوں کی چال ہمیشہ چلتی رہتی ہے۔ وہ اپنے اپنے پھلا دیش راسوں اور گھروں میں آکر بدلتے رہتے ہیں۔ انکی چال اور ہر دن کی تبدیلی وغیرہ ہمیشہ جنتریوں میں ہر سال ودوان لوگ لکھدیتے ہیں پر تو انکا پھلا دیش معلوم کرنا ضروری ہے۔ اور یہ حال بھی کہ آجکل گرہوں کے چلنے سے کیسی حالت گذرنے والی ہے گرہ گوچر سے دیکھا جاتا ہے۔ سو اسکے لئے بھی مناسب ہے۔ کہ اگر جنم لگن یا جنم راس معلوم ہو تو اسکی کنڈلی بنا کر اور گرہ جنتریوں سے دیکھکر تمام حال شبھ اشبھ گرہ گوچر سے دیکھ لیویں ؏

جنم لگن یا نام راس کے گرہ جو وقت دیکھنے ہوں۔ اس روز کی کنڈلی جنم یا نام راس بنا کر اسمیں پتری سے گرہ لکھ لیویں۔ اور انکا پھلا دیش گرہ گوچر سے دیکھ لیویں ہو اس طرح جب کسی پرشن کا نفع نقصان معلوم کرنا ہو۔ وہاں سارنی سے لگن نکالکر کنڈلی بنا لیوے۔ اور اسمیں پتری سے گرہ لکھکر پھلا دیش اسکا گوچر سے دیکھ لیویں اور ایک واقعہ پرشن دیکھنے کا پرشن پودھی میں درج کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ دیکھ لیویں۔

پھل دلیش گرہ گوچر

نوٹ ۱ - اشبھ - شبھ اور سم سے یہ مراد ہے کہ فلاں گرہ فلاں گھر میں کیسا ہے
نوٹ ۲ - بکھہ وغیرہ سے یہ مراد ہے کہ فلاں گرہ فلاں گھر میں فلاں اَنگ پر شبھ اشبھ اثر کرتا ہے -

نمبر خانہ نشت	سورج	چاند	منگل
۱	سم - خرچ زیادہ - غصہ - و دردِ سر -	شبھ - کھانا اور دولت حاصل ہو - مونہہ	سم - زمین سے فائدہ - دردِ سر فسادِ خون +
۲	سم - مال و دولت کا فکر	شبھ - مرادِ دلی حاصل ہو - دل	سم - کمی آمدن
۳	شبھ ہے - حصول - مال - سواری خوشی - سرکش مطیع	شبھ - مال حاصل ہو -	شبھ لیکن دوست و بھائی سے رنج و پریشانی
۴	اشبھ - بیماری - والدین کو رنج -	اشبھ گردش - جنگ - تبدیلی قیام - پائیں -	اشبھ - رنج والدین - نقصان زمین - مکان و زراعت -
۵	سم - ترقی عقل و حوصلہ - مگر رنج اولاد - مونہہ -	شبھ - بزرگی - اور نتیجہ عبادت الطبور - سر	مطلب اپنا پسند - کارِ دیگراں بگاڑ دیوے +
۶	شبھ - دافع دشمن	اشبھ گردش میں مبتلا کرے - پاؤں -	شبھ - ترقی آبرو و رزق دشمن پر غالب -
۷	سم - حصول مطلب - بیماری شکم	شبھ - کھانا عمدہ اور دولت حاصل ہو - مونہہ	عورات سے رنج - تجارت و کاروبار میں نقصان - اشبھ
۸	اشبھ - بیماری مخالفت - تفرقہ	اشبھ کاموں میں ناامیدی کرے - پیٹھ	اشبھ - بیماری - خوف و دشمنی
۹	تازگی مال و منافع تجارت و روزگار و سفر و سم	شبھ - مرادِ دلی حاصل ہو - دل	سم - دافع بیماری -
۱۰	شبھ - کشائش رزق و حصول جمعیت - دافع دشمن	شبھ زر و مال پاوے -	شبھ - بیماری شکم دور ہو -
۱۱	شبھ - کشائش رزق و حصول جمعیت - دافع دشمن	شبھ - مال حاصل ہو -	شبھ - خوشی - فائدہ مال - ملاقات برادران و دوستان
۱۲	اشبھ - درد چشم و زیرباری - خرچ - خوف دشمن و حاکم	اشبھ - سفر و ناامیدی	اشبھ درد چشم - زیرباری خرچ

نمبر خانہ کنڈلی	بُدھ	برھسپت	شکر
۱	شبھ۔ کشائش رزق اور سخاوت	شبھ۔ رونق۔ خوشی۔ ترقی دولت۔ علم۔ نیکنامی	شبھ۔ مال حاصل ہو
۲	شبھ۔ سونا چاندی اور پارچہ حاصل ہو۔	شبھ۔ ترقی مال و دولت سواری سب کام درست ہوں	شبھ۔ فتحیابی۔ حصول مال۔
۳	شبھ۔ ہر طرح فتح مندی	سم۔ حصول مال سواری	شبھ۔ خوشی اور بھائیوں و دوستوں سے فائدہ
۴	اشبھ۔ مگر جمعیت خاطر و تندرستی	اشبھ ہر کام کو بُرا ہے	اشبھ والدین کو رنج
۵	سم۔ مگر تولیف۔ نیکنامی۔ اولاد سے خوشی۔	شبھ۔ کشائش رزق و خوشی اولاد	سم۔ خوشی و فائدہ
۶	سم۔ خوف دشمن۔ بیماری	سم۔ ترقی مخالفاں۔ دردِ کمر	اشبھ۔ خوف دشمن بیماری
۷	شبھ۔ عورت سے فائدہ ترقی کاروبار	شبھ۔ فائدہ از عورات تجارت کاروبار۔ فتح	شبھ۔ عورات اور تجارت کاروبار سے فائدہ
۸	اشبھ۔ خوف کئی قسم۔	اشبھ رنج و غم بیماری دشمن	اشبھ۔ فکر۔ گرانی شکم
۹	شبھ۔ بہتری کرے۔ سفر سے فائدہ	شبھ۔ دوستوں سے اخلاص	شبھ۔ فائدہ مال۔ سفر و عبادت
۱۰	سم۔ بلندی حاصل ہو۔	سم۔ حکام سے فائدہ	سم مرادِ دلی حاصل ہو۔
۱۱	اشبھ۔ ترقی عزت و رزق	اشبھ ترقی درجہ و دولت	شبھ۔ فائدہ مال۔
۱۲	اشبھ۔ دردِ چشم۔ و کثرت خرچ۔	اشبھ۔ ترقی خرچ اور شفقت پیش آوے	اشبھ۔ خوف دشمن و خرچ

نمبر خانہ کنڈلی	سنیچر	راہو	کیتو
۱	سم۔ رنج و زحمت	سم	سم
۲	سم زیر باری خرچ و پریشانی	اشبھ۔ آمدنی بند کرے	اشبھ۔ آمدنی بند کرے
۳	شبھ۔ تندرستی۔ نفع مال۔ رنج	شبھ۔ تندرستی۔ نفع مال و رنج	شبھ بھائیوں کا مال حاصل ہووے و
۴	اشبھ ہر طرح نقصان و تکلیف۔	اشبھ۔ خوف دشمن اور نقصان	اشبھ تکلیف والدین
۵	سم۔ خوف و فکر اولاد	سم۔ فکر۔ رنج اولاد	سم فکر رنج اولاد
۶	شبھ۔ مراد دلی حاصل ہو	شبھ مراد دلی حاصل ہو	شبھ۔ دافع دشمن
۷	اشبھ سنتان کا نہ ہونا	اشبھ۔ عورت۔ مال تجارت کاروبار سے رنج	اشبھ۔ عورت۔ مال تجارت۔ کاروبار سے رنج
۸	اشبھ۔ ہر طرح سے رنج آزار شکم	اشبھ۔ بیماری۔ خوف مرض گدا۔	اشبھ۔ خوف بیماری
۹	سم۔ مگر مراد حاصل ہو۔	اشبھ۔ کار نیک سے گریز پریشانی۔	اشبھ کار نیک سے گریز پریشانی
۱۰	شبھ۔ حکومت حاصل ہو۔ فائدہ مالی۔	سم۔ سفر و رنج	سم۔ سفر و رنج
۱۱	شبھ۔ ترقی۔ عہدہ۔ بشرطیکہ کمزور نہ ہو	شبھ۔ فائدہ مال و ناموری	شبھ۔ فائدہ مال و ناموری
۱۲	اشبھ۔ بیماری چشم خوف نقصان رزق و عزت	اشبھ۔ بیماری۔ خرچ	اشبھ۔ بیماری خرچ



مثال - ۳۰ جون ۱۹۰۶ء کی کنڈلی بموجب جنتری کے یہ ہے اور ایک شخص مسمی دھنپت رام یہ سوال کرتا ہے کہ آجکل میرے کیسے دن ہیں - پہلے اسکی راس دیکھی جو کہ بموجب چکر حصہ الف کے صفحہ ۲ - دھن نکلتی ہے - مگر اس بات کا خیال کر لیویں - کہ سائل کا نام بموجب شاستر جوتش رکھا گیا ہو - ورنہ دوسرے نام مثلاً عیسائی، مسلمان، سکھ - آریہ وغیرہ لوگ جو کہ نام بچہ کا اپنی مرضی یا کسی کتاب کے پہلے اکھشر یا کسی دیگر طریقہ سے رکھتے ہیں - جو کہ جوتش شاستر کے انکول نہ ہو - تو کبھی بھی پھلا دیش گرہ گوچر اس کے ساتھ نہیں ملے گا - دھن راس کا نمبر بموجب چکر صفحہ ۲ - ۹ ہے - جس وقت یہ دریافت کر لیا - تو اس کنڈلی کو دیکھا - کہ نمبر ۹ کہاں ہے - جس خانہ میں ۹ کا ہندسہ درج ہے - اس کو ۱ مانو اور اس سے آگے بالترتیب ۱۲ تک گن کر پھلا دیش کہو - خانہ ۱ - خالی ہے - خانہ ۲ - میں کیتو ہے - جسکا اثر بموجب گرہ گوچر یہ ہے - اشبھ آمدنی بند کرے - خانہ ۳ - میں سنیچر ہے - جس کا پھلا دیش یہ ہے - شبھ - خوشی و فائدہ از برادران و دوستان - خانہ ۴ - خالی ہے - خانہ ۵ - بھی خالی ہے - خانہ ۶ - بھی خالی ہے - خانہ ۷ - میں منگل - سورج اور برہسپت اکٹھے استھت ہیں - ان کے علیحدہ علیحدہ پھلا دیش بموجب گرہ گوچر یہ ہیں - سورج سم - حصول مطالب - بیماری شکم - منگل سم - عورات سے رنج - تجارت کاروبار میں نقصان و برہسپت - شبھ فائدہ از عورات - تجارت کاروبار نفع - خانہ ۸ - میں بدھ

راہو - اور شکر ہیں - جو کہ یہ پھل کرتے ہیں - بُدھ - اشُبھ - خوف کئی قسم - راہو اشُبھ - بیماری خوف مرض گدا - شُکر اشُبھ - فکر - گرانی شکم - خانہ ۹ - خالی ہے - خانہ ۱۰ - خالی ہے - خانہ ۱۱ - میں چاند ہے - جس کا نتیجہ یہ ہے اشُبھ - سفر اور نا امیدی - خانہ ۱۲ - بھی خالی ہے - جسطرح سے کہ آپ پہلے پڑھ آئے ہیں - کہ گرہوں کے اثر کو ان کا بل نربل ہونا ان کی بُری بھلی درشٹی اور راست وکری ہونا بدل دیتا ہے - اسی طرح اس میں بھی ایک قسم کا کرم لگا ہوا ہے جس کو کہ بیدھ کہتے ہیں - اس کا حال ذیل میں درج کیا جاتا ہے

گرہ گوچر بیدھ

گرہ گوچر جو نام راس یا جنم راس یا جنم لگن یا پرشن لگن پر آتے ہیں - ان کا پھلا دیش ہر ایک گھر کا پہلے لکھ دیا گیا ہے - پر تو اس میں بیدھ کا جاننا ضروری ہے - کیونکہ ایک گرہ جب ایک راشی پر آتا ہے - تو دوسرا گرہ جو اس سے بیدھ کے خانہ پر ہوتا ہے - وہ اس کے پھل کو بدل دیتا ہے - مثلاً اگر اول سطر کے کسی خانہ میں سورج ہو - اور اس خانہ کے مقابلہ کے خانہ میں دوسری سطر کے کوئی اور گرہ ہو - یا دوسری سطر کے کسی خانہ میں سورج ہو - اور اس خانہ کے سامنے پہلی سطر میں کوئی اور گرہ ہو - تو وہ گرہ سورج کو بیدھتا ہے - یعنی جو پھل سورج اس گھر پر دیتا ہے - اُس کے برعکس دلویگا - اسی طرح ہر ایک گرہ کی تاثیر بدل جاتی ہے +

نام گرہ بیدھ شدہ	سطر	خانہ ہائے کنڈلی									
سورج	اول	۱۱	۳	۱۰	۶	سوائے شنیچر باقی جو گرہ ہوگا سورج کو بیدھ کر اسکا اثر الٹا کر دیویگا۔					
	دوم	۵	۹	۴	۱۲						
چندرماں	اول	۷	۶	۱	۱۱	۳	۱۰				
	دوم	۲	۱۲	۵	۸	۹	۴				
منگل شنیچر راہو کیتو	اول	۳	۱۱	۶							
	دوم	۱۲	۵	۹							
بدھ	اول	۱۱	۱۰	۸	۶	۴	۲	سوائے شنیچر و منگل کے باقی تمام گرہ بدھ کو بیدھینگے			
	دوم	۱۲	۸	۱	۹	۳	۵				
برہسپت	اول	۱۱	۷	۹	۲	۵		سوائے شنیچر کے باقی تمام گرہ جو کہ دوسری سطر کے خانوں میں ہیں بیدھینگے			
	دوم	۸	۳	۱۰	۱۲	۴					
شکر	اول	۱۱	۱۲	۹	۸	۵	۴	۳	۲	۱	
	دوم	۳	۶	۱۱	۵	۹	۱۰	۱	۷	۸	

جب بیدھ میں چاند شکل پکھش کا دوسرے یا پانچویں یا نویں گھر آ جاوے۔ تو بیدھ کا پھل دور ہو جاتا ہے ۔

بعض اوقات بیدھ سے اچھا پھل بھی حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً سورج بارہویں گھر خراب پھل دیتا ہے۔ جب اس کو کسی اور گرہ نے چھٹے گھر میں ہو کر بیدھا تو پھر بجائے پھل ناقص کے اچھا پھل دیویگا۔ کیونکہ بیدھ سے پھل برعکس ہو جاتا ہے۔ کیشب رکھی کا قول ہے۔ کہ درمیان بندھیاچل۔ ہدھیاچل پربت آریہ ورت واقع ہے۔ اس کے حدود کے اندر اس کا پھل ہوتا ہے۔

مثال بیدھ ۔ مذکورہ بالا وشنت رام کی کنڈلی ہیں جو کہ آگے بنائی گئی ہے۔ کیتو دوسرے ہے۔ اس کو کوئی گرہ نہیں بیدھتا۔ کیونکہ اس کے خانہ کے سطر اول میں ہندسہ ۲۔ کا کہیں درج نہیں ہے۔ شنیچر

تیسرے ہے۔ سنیچر کو وہ ستارہ بیدھیگا۔ جو کہ بارہویں ہے۔ چونکہ ۳۔ کے نیچے ۱۲۔ کا ہندسہ درج ہے۔ شمار سے معلوم ہوا۔ کہ اس سے بارہویں گھر میں کیتو بیٹھا ہے۔ جو کہ اس کے شبھ پھل کو اشبھ کرتا ہے۔ سورج ساتویں ہے۔ اس کو کوئی نہیں بیدھتا۔ کیونکہ اس کے خانہ کی سطر اول میں ہندسہ ۷۔ کا کہیں نہیں لکھا۔ منگل بھی ساتویں ہے۔ اس کو وہ ستارہ بیدھیگا۔ جو کہ اس کے نیچے والے مندرجہ ہندسہ ۳۔ میں ہوگا۔ اگر سنیچر ہوگا تو وہ اس کو نہیں بیدھیگا۔ مگر شمار کرنے سے معلوم ہوا۔ کہ اس سے تیسرا خانہ وہ ہے۔ جس میں کہ ہندسہ ۵۔ لکھا ہے۔ مگر اس میں کوئی ستارہ نہیں۔ اس لئے اس کو کوئی نہیں بیدھتا۔ آگے اٹھویں بدھ ہے۔ اس کو وہ گرہ بیدھیگا۔ جو کہ خانہ اول یعنی اسی آٹھویں گھر میں اس کے ساتھ ہو۔ بشرطیکہ وہ سنیچر اور منگل نہ ہو۔ اس کے ساتھ راہو و شکر ہیں۔ جو کہ اس کو بیدھ کر اس کا اثر الٹا کر دیتے ہیں۔ جو کہ اس کو اشبھ سے شبھ بنا دیتے ہیں۔ تو کسی قسم کا خوف نہیں رہیگا۔ راہو بھی اٹھویں ہی ہے۔ اس کو کوئی نہیں بیدھتا۔ شکر بھی اٹھویں ہے۔ اس کو وہ ستارہ بیدھیگا۔ جو کہ اس سے پانچویں گھر میں ہوگا۔ کیونکہ ۸۔ کے نیچے دوسری سطر میں ۵۔ کا ہندسہ درج ہے۔ شمار کر کے دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ اس سے پانچواں گھر وہ خانہ ہے۔ جس میں کہ ۸ کا ہندسہ درج ہے۔ اس میں کوئی گرہ نواس نہیں رکھتا۔ اس لئے اس کو کوئی گرہ نہیں بیدھتا۔ چاند گیارہویں بیٹھا ہے۔ اس کو وہ گرہ بیدھیگا۔ جو کہ اس سے اٹھویں گھر میں ہوگا

مگر آٹھواں گھر وہ ہے۔ جہاں ہندسہ ۲۔ درج اور کوئی گرہ اس میں شامل نہیں ہے۔ اس عمل سے معلوم ہوا۔ کہ صرف دو گرہوں یعنی سنیچر اور بدھ کا پھل بیدھ کے سبب الٹا ہو گیا ہے۔ سنیچر شبھ سے اشبھ اور بدھ اشبھ سے شبھ ہو گیا ہے ؛

وقت پورن پھلادیش گرہ گوچر

اب گرہ گوچر کے متعلق یہ بات قابل دریافت ہے۔ کہ یہ پھل گرہوں کا کب تک رہیگا۔ اور کس وقت یہ گرہ پورا پھل دیتے ہیں۔ اور اُن گھروں میں یہ گرہ کب تک قیام رکھینگے۔ اس کے لئے ذیل میں ایک نقشہ بنا کر دکھاتے ہیں۔ تاکہ سائل کو کلیش کی میعاد بھی معلوم ہو جاوے

نام گرہ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
مدت قیام	۱ ماہ	۲ ۱/۴ دن	۴۵ دن	۱ ماہ	۱۳ ماہ	۱ ماہ	۳۰ ماہ	۱۸ ماہ	۱۸ ماہ
وقت پورن پھل	شروع میں	آخیر میں	شروع میں	سالم	درمیان میں	درمیان میں	آخیر میں	آخیر میں	آخیر میں
مدت پورن پھل	۵ روز	۳ گھڑی	۸ روز	سالم	۲ ماہ	۷ روز	۶ ماہ	۲ ماہ	۲ ماہ

اپاؤدوش گرہ گوچر

اب یہ ایک لازمی امر ہے۔ کہ جو سائل کسی عامل علم جوتش کے پاس جاویگا۔ اپنے تمام حالات درد و رنج۔ غم و الم۔ شادی و خوشی

کے سنیگا۔ تو ضرور اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی۔ کہ ان
تکالیف کا علاج چاہئے گو یہ بیماری ایسی نہیں۔ جس کا علاج
ہو۔ کیونکہ یہ ہمارے پچھلے کرموں کا پھل ہے۔ جو کہ کسی صورت
میں بھی ٹل نہیں سکتا۔ مگر پھر بھی عالمان علم نے اس کے متعلق
چند اپاؤ شاستروں میں درج کئے ہیں۔ جن کو کہ ہم نے کئی بار آزمایا
ہے۔ بعض اوقات تو درست معلوم ہوئے ہیں۔ اور بعض نتیجہ
برعکس رہا ہے۔ اس لئے میں اپنی رائے اس معاملہ میں نہیں
دے سکتا۔ کہ یہ کہاں تک ٹھیک ہے۔ کہ اپاؤ کرنے سے
ہمارے پچھلے کرموں کا پھل جو کہ پرماتما نے ہم کو ان ستاروں
کی چال کے ذریعہ علم جوتش میں دکھلایا ہے۔ ٹل جاوے گا صرف
وِدوانوں کی رائے اور سائلوں کی خواہش پر جو کہ عموماً ہوتی ہے
اکتفا کر کے ذیل میں نو گرہ کے دوشوں کے اپاؤ جو کہ شاستروں
میں رشی منیوں نے درج کئے ہیں۔ لکھتا ہوں۔ اس کے متعلق
میں یہ لکھنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ کہ آج کل کا طریقہ عالمان علم
یعنی ہمارے پیشوا برہمنوں کا طریقہ جاپ نامناسب ہے۔ کیونکہ
وہ ہمیشہ اس کے متعلق جاپ وغیرہ پراتا کال میں کیا کرتے ہیں
جس میں میں متفق الرائے نہیں ہوں۔ میری رائے میں جب
کہ دوش والا گرہ اس وقت اس لگن میں موجود ہی نہیں۔ تو

ہمارے جاپ اور پُن دان کا کیا پھل ہوگا۔ اس لئے جاپ یا پُن دان اسی وقت کرنا چاہئے۔ کہ جب اس لگن کا دوران جس کا کہ مالک گرہ دوش والا ہے۔ خواہ رات ہو۔ خواہ دن۔ خواہ دھوپ ہو۔ خواہ اندھیرا۔ خواہ سائینکال ہو۔ خواہ پراتا کال۔ خواہ آندھی ہو خواہ بارش۔ الغرض اوپاؤ دوران لگن میں جس میں کہ گرہ کلیش کاری کا نواس ہو۔ کرنا چاہئے۔ ورنہ سب کچھ بے سود اور بے فائدہ ہوگا +

نمبر شمار	نام گرہ	اشیائے دان	منتر برائے جاپ	تعداد جاپ
۱	سورج	کنک چندن سرخ۔ گائے لال۔ پارچہ سرخ۔ سونا کنول گٹہ وغیرہ سرخ اشیاء	اوم ہرانگ ہرینگ ہرونگ سا سوریائے نمہ	۷۰۰۰
۲	چاند	چاول دہی سفید کپڑا۔ چاندی جواہر وغیرہ وغیرہ سفید اشیاء	اوم شرانگ شرینگ شرونگ سا چندرائے نمہ	۱۱۰۰۰
۳	منگل	کنک۔ گوڑ۔ کھادوا کپڑا۔ رنگ لال سرخ پھول۔ تانبا۔ لال گائے۔	اوم کرانگ کرینگ۔ کرونگ سا بھومائے نمہ	۱۰۰۰۰
۴	بدھ	مونگ سبز کپڑا۔ برتن کانسی۔ گھی۔ لعل۔ جواہر۔	اوم برانگ برینگ۔ برونگ سا بدھائے نمہ	۴۰۰۰
۵	برہسپت	دال چنے۔ کپڑا زرد سونا۔ زرد چوب گھوڑا سفید۔	اوم کرانگ کرینگ کرونگ سا گرودے نمہ	۱۱۰۰۰
۶	شکر	چاول سفید کپڑا سفید گائے وگھوڑی گھی چاندی۔ کافور جواہر	اوم درانگ درینگ درونگ سا شکرائے نمہ	۱۶۰۰۰
۷	شنیچر	کالے ماش۔ تیل تِل سیاہ کپڑا۔ نیم لاجورد۔ بکرہ۔ سنڈھا	اوم پرانگ پرینگ پرونگ سا شنیچرائے نمہ	۳۰۰۰
۸	راہ	راب کپڑا سیاہ۔ گومیدک۔ تیل۔ تِل لوہا۔ لاجورد	اوم چھرانگ چھرینگ چھرونگ سا راہوئے نمہ	۱۸۰۰۰
۹	کیتو	تِل۔ تیل۔ پھول سیاہ۔ سیاہ بکری۔ لاجورد۔ بھینسا۔	اوم شرانگ شرینگ شرونگ کیتوائے نمہ	۱۸۰۰

چکر گرہ درِشٹی بموجب تاجک شاستر

پرشن دیکھنے میں گرہوں کی درشٹی کا ذکر آتا ہے۔ اس کے معلوم کرنے کے لئے ذیل میں ایک نقشہ بنایا جاتا ہے۔

نمبر	قسم درشٹی	شکتی درشٹی	نام گرہ						
			سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر
۱	پرتیکش متر	بلوان	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹
۲	گپت متر	½ بل	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱
۳	پرتیکش شترو	بلوان	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷
۴	گپت شترو	¼ بل	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰

نوٹ ۱۔ خانہ ہائے کنڈلی ۲-۶-۸-۱۲ پر کسی گرہ کی درشٹی نہیں ہوتی۔ (۲) خانہ ہائے کنڈلی ۱-۳-۴-۵-۷-۹-۱۰-۱۱ کو ہر ایک گرہ۔ متر شترو۔ پرتیکش یا گپت درشٹی سے دیکھتا ہے۔ اُن کو نقشہ بالا میں دکھایا گیا ہے

مثال۔ ۳۔ لگن کو لگنیش یعنی مالک لگن کے دیکھنے سے یہ مراد ہے۔

مثلاً اگر پرشن لگن کا سوامی سورج ہے۔ اور وہ لگن ۵ یا ۹ گھر میں بیٹھا ہے تو وہ لگن کو پرتیکش متر درشٹی سے بلوان ہوکر دیکھتا ہے۔ اگر وہ لگن میں یا اُس سے ساتویں گھر میں بیٹھا ہے۔ تو گو وہ بلوان ہے۔ مگر

پرتیکش شترو درشٹی سے دیکھتا ہے۔ علےٰ ہذاالقیاس ۳ یا ۱۱ گھر میں ہو۔ تو گپت متر درشٹی سے دیکھتا ہے۔ اور اگر ۴ یا ۱۰ گھر میں بیٹھا ہے۔ تو گپت شترو درشٹی سے دیکھیگا۔ ظاہرا دشمن یا دوست تو بلوان ہو کر مدد یا مخالفت کرتا ہے۔ مگر گپت متر یا شترو کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اگر موقعہ چل جاوے۔ تو نفع یا نقصان کرتا ہے۔ اسی طرح گرہوں کا حال ہے۔

پرشن ودھی

پرشن دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اول پرگٹ پرشن۔ دوم مکھ پرشن

الف۔ پرگٹ پرشن وہ ہے۔ جس میں کہ سائل خود بخود اپنا پرشن بتلا دیوے۔ صرف اس میں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے۔ کہ یہ پرشن کس خانہ کنڈلی کے متعلق ہے۔

نمبر خانہ کنڈلی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تعلق	تن	دھن	بھائی بند	سکھ دکھ	اولاد	شترو	استری	مرتیو	دھرم	کرم	لابھ امید	خرچ

اس نقشہ سے مراد یہ ہے۔ کہ پہلا گھر تن کا ہے۔ یعنی سوالات متعلقہ تن کنڈلی کے خانہ اول سے دیکھا جاتا ہے۔ اس کی تفصیل کتاب کے حصہ الف میں صفحہ ۱۰ پر کی گئی ہے ⁎

ب - تکھ پرشن وہ ہے - جس میں کہ سائل اپنا پرشن ظاہر نہ کرے - اس میں اول ضمیر سائل دریافت کرنی ہوتی ہے - کہ سائل کا سوال کیا ہے - اور بعد ازاں مذکورہ بالا طریقہ کی طرح دیکھا جاتا ہے - کہ کنڈلی کے کس خانہ کے متعلق ہے - ضمیر سائل کے دریافت کا ایک قاعدہ یہاں درج کیا جاتا ہے - باقی مختلف قواعد بمع مفصل تشریح اور ہر سوال کا مفصل حل بمع طریقہ ہائے تلاش دفینہ وغیرہ چشمہ پرشن میں درج کئے گئے ہیں -

۱ - بوقت سوال لگن دریافت کرے - جو کہ سارنی حصہ الف کے مختلف صفحات ۱۲ سے ۲۲ میں بآسانی معلوم ہو سکتا ہے - لگن معلوم کرکے کنڈلی بنا کر اس روز کے گرہ جنتری سے دیکھکر لکھے جاویں +

۲ - کنڈلی بنا کر صفحہ ۱۰ سے دیکھے - کہ پرشن کس خانہ کے متعلق ہے -

۳ - نقشہ صفحہ ۱۱ میں ہر ایک لگن کے نیچے اس کا مالک - نیچ - اوچ رنگ - روپ - قد و قامت - سبھاؤ جنس وغیرہ درج ہیں - وہاں سے دیکھا - کہ لگن کا مالک کون ہے -

۴ - ضمیر سائل کے دریافت کا یہ قاعدہ ہے - کہ جس گھر میں لگن کا سوامی یا چندرماں یا کوئی اور شبھ گرہ بلوان ہو - تو اس خانہ کے تعلقات سے جو کہ نقشہ صفحہ ۱۰ میں لکھے گئے ہیں - سائل کا پرشن ہوتا ہے +

۵- قواعد حل سوال -

۱- اگر لگن کا مالک لگن میں ہو - یا ۴-۵-۷-۹-۱۰-۱۱ خانہ میں بلوان ہو - یا بلوان ہو کر شبھ استھان میں لگن کو دیکھتا ہو - چندرماں شبھ گھر میں شبھ گرہ کے ساتھ بلوان ہو - اور شبھ گرہ اس کو دیکھتے ہوں - اور اس گھر کا مالک جس کے متعلق پرشن ہے - بلوان ہو کر اپنے گھر لگن یا لگنیش یعنی مالک لگن کو دیکھتا ہو - تو کارج سدھ ہو جاوےگا

۲- لگنیش اور کاریش (مالک گھر جس کے متعلق پرشن ہے) اگر شبھ گرہ ہونگے تو کام باآسانی ہو جاویگا - اگر کرور گرہ ہونگے - تو کام یتن اور تکلیف سے ہوگا -

۳- اگر لگن پرشٹودے یعنی میکھ - برکھ - کرک - دھن - مکر ہوگا - تو

1-2-4-9-10

کام نہیں ہوگا -

۴- اگر لگن سرکھودے یعنی متھن - سنگھ - کنیا - تلا - برسچک - کنبھ ہوگا

3-5-6-7-8-11

تو کام ہو جاویگا -

۵- اگر مشترک لگن میں یعنی سر اور پیٹھ دونوں سے اُدے ہونیوالا ہوگا

1-4-7-10 چر
2-5-8-11 استھر
3-6-9-12 دوسبھاو

تو بھی امید کارج سدھی کی کم ہے -

۶- چر لگن میں کام جلدی سدھ ہو جاتا ہے - استھر میں دیر سے اور دوسبھاو میں بالکل نہیں ہوتا - مذکورہ بالا سب تفصیلیں کلید نجوم حصہ الف کے نقشہ صفحہ ۱۱ میں درج کی گئی ہیں +

ہے۔ بعض گرہ شبھ ہیں۔ اور بعض اشبھ ان کی تفصیل نقشہ ذیل میں کی جاتی ہے۔

شبھ اشبھ گرہ

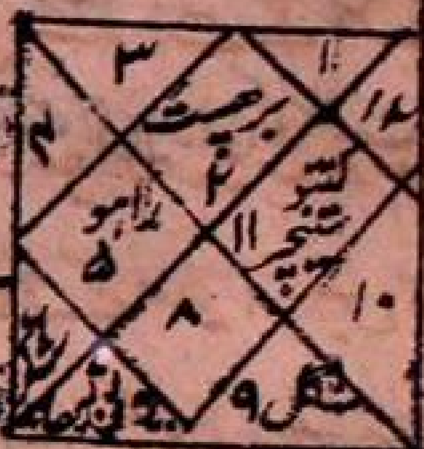
نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
خواص گرہ	اشبھ	شبھ	اشبھ	دو سبھاو	شبھ	شبھ	اشبھ	اشبھ	اشبھ

مثال۔ اس ودھی کو حل کرنے کے لئے ایک پرشن کو حل کیا جاتا ہے۔ جس سے بخوبی سمجھ آجاویگی۔

۱۳ کاتک سمت ۱۹۹۴ بکرمی کو ایک شخص نے رات کے وقت ۸ بجکر ۵۷ منٹ پر امرتسر شہر میں پرشن کیا۔ کہ میرا کارج سدھ ہوگا یا نہیں۔ چونکہ اُس وقت سارنی حصہ الف کے صفحہ ۱۸ میں ۸ بجکر ۲۴ منٹ ۱۶ سکنڈ تک برکھ لگن ہے۔ اور جس گھڑی سے ہم نے اشٹ ارتھات وقت پرشن قائم کیا ہے۔ اس کا وقت مطابق مدراس کے ہے۔ اور چونکہ وقت مدراس کا ہر مقام سے تھوڑا تھوڑا فرق رکھتا ہے۔ اور یہ پرشن امرتسر میں کیا گیا ہے۔ اور صفحہ ۴۲ سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ امرتسر میں سورج مدراس سے ۲۲ منٹ پیچھے طلوع ہوتا ہے۔ اور علاوہ اس کے صفحہ ۵ کے نوٹ نمبر ۱ میں درج ہے۔ کہ یکم جولائی ۱۹۰۵ء سے گورنمنٹ انگلشیہ نے

کل ہندوستان کے وقت کو گرین وچ یعنی انگلستان کے وقت مطابق کرنے کے لئے ۹۰ منٹ گھڑیوں کو آگے بڑھا دیا ہے۔ اس لئے ۹ منٹ بھی اُسی ۲۲ منٹ میں شامل کیا۔ اب گویا کہ ۳۱ منٹ کو اسی وقت اخیر برکھ لگن ۸ بجے ۳۲ منٹ ۳۴ سکنڈ میں جمع کیا۔ تو ۹ بجے ۳ منٹ ۳۴ سکنڈ تک برکھ لگن رہیگا۔ چونکہ ہمارا اشٹ ۸ بجے ۵۰ منٹ ہے۔ اس لئے برکھ لگن قرار پایا ہو

اب بموجب طریقہ مندرجہ صفحہ ۳ کنڈلی بنا کر اس میں جنتری سے آج کے گرہ درج کرلئے۔



برکھ لگن کا سوامی نقشہ صفحہ ۱۱ سطر ۱۴ سے دیکھا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ پرشن لگن کا لگنیش شکر ہے۔ جو لگن سے پانچویں گھر میں ہے۔ چونکہ پانچواں گھر بموجب نقشہ صفحہ سطر کے سنتان کا گھر ہے۔ اس لئے معلوم ہوا۔ کہ پرشن متعلق سنتان ہے۔ گویا کہ سائل سنتان کے متعلق حالات دکھ۔ سکھ۔ زندگی۔ رتبہ۔ روزگار وغیرہ کے متعلق پرشن کرتا ہے۔ چونکہ برکھ سے پانچواں گھر کنیا ہے۔ اور نقشہ صفحہ ۱۱ سطر ۱۵ کے دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ شکر کنیا لگن میں نیچ استھان پر ہوتا ہے تو اس سے بموجب نقشہ بل نربل صفحہ ۱۴ نمبر ۷ کے یہ بھی پایا گیا۔ کہ لگنیش نربل ہے۔ اس لئے سنتان کی حالت بھی نربل ہے

اور پانچویں گھر سے بموجب گرہ چکر درشٹی صفحہ ۴۷/۴۴ کے لگنیش پرتیکش مِتر درشٹی سے دیکھتا ہے۔ اس واسطے لگنیش اس تکلیف کو دور کریگا ✦

چندرماں اس وقت کنڈلی کے گیارھویں خانہ میں ہے۔ جس میں مندسہ ۷ ورج یعنی بموجب صفحہ ۲ تُلا راشی کے اندر یعنی پرشن لگن سے چھٹے گھر میں بُدھ اور سورج کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اور برہسپت برکھ راشی ارتھات پرشن لگن میں ہے۔ تو برہسپت بموجب نوٹ نمبر ا چکر درشٹی جنم لگن ور اس صفحہ چھٹے گھر میں چندرماں کو نہیں دیکھتا۔ اور چندرماں سورج کے ساتھ اماوس تتھ میں بموجب جنتری است ہو کر اتی نربل ہو گیا ہے۔ (چکر بل نربل سطر ۷) اس لئے یہ حالت بھی پرشن کو سخت نربل کرتی ہے۔ اور سِدھی کارج کو روکتی ہے ✦

شُکر پرشن لگن (برکھ) سے پانچویں گھر میں ہے۔ اور برکھ میں برہسپت ہے۔ تو وہ لگنیش کو پانچویں گھر میں بلوان پرتیکش مِتر درشٹی سے دیکھتا ہے۔ (چکر گرہ درشٹی صفحہ ۴۴/۴۷) اور اس کی مدد کرتا ہے۔ پرنتو اس وقت برہسپت وکری ہو کر (جنتری خانہ رفتار سیارگان) نربل ہو رہا ہے۔ (چکر بل نربل صفحہ ۴۲/۴۴ سطر ۷) اور شترو کے گھر میں ہے گو وہ شبھ گرہ ہے۔ اور لگن اور کیندر استھان میں ہے۔ (چکر بل نربل صفحہ ۴۲/۴۴ سطر ۱) اس صورت میں اس کا بل عارضی ہے۔ اور بشل اس نُنش کے ہے۔ جو سنخی

دھرماتما پُن دان کرنیوالا - اور لوگوں کے کام نکالنے والا ہے -
پرنتو وہ نردھن اور نربل ہو رہا ہے تو وہ ایسی حالت میں کوئی
پُن دان یا کسی کو سہائتا نہیں دے سکتا ٭
اور گرہ بھی کوئی بلوان نہیں - اس لئے کوئی سہائتا نہیں کر سکتے بلکہ
کلیش کے دینے والے ہیں - کیونکہ چوتھے گھر میں راہو سنگھ راسی
یعنی خانہ نمبر ۵ میں جس کا مالک سورج ہے - بیٹھا ہوا ہے - اور یہ
چوتھا گھر خانہ کی بلکہ خصوصاً لگن کی ترقی کرتا ہے - تو اس گھر میں
پاپی گرہ آگیا ہے - اور سنیچر وکیتو دسویں گھر میں ہو کر پرتیکش
شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں - اور چوتھے گھر کا مالک یعنی سنگھ
راسی کا سوامی سورج ہے - جو چھٹے گھر تُلا راشی میں نیچ استھان پر
نربل ہے - اس واسطے اس صورت میں بھی اس کارج کی سدھی
نہیں ہے ٭
منگل اٹھویں گھر میں ہے - اور بارھویں و ساتویں گھر کا مالک ہے
اور چونکہ بارھواں گھر لگن سے بائیں طرف ہے - اور ساتواں گھر
لگن کو پورن درشٹی سے دیکھتا ہے - اس کا سوامی اٹھویں گھر
مرتیو استھان میں ہے - اس اٹھویں گھر یعنی دھن راشی کا سوامی
برہسپت وکری ہو کر شترو کے گھر میں یعنی لگن میں نواس رکھتا ہے
اس واسطے یہ بھی پرشن سدھی میں ہانی کارک ہے - اس واسطے

یقین ہے۔ کہ اس کارج کی سدھی میں کوئی بھلا لوگ نہیں۔ اس واسطے کہنا پڑتا ہے۔ کہ کارج پرشن کنندہ کا سِدھ نہیں ہوگا اور اس میں کلیش دیکھیگا۔

مہورت

تمام بانیان دھرم و مذہب و عالمان ہر زمانہ و ہر علم اس بات پر متفق الرائے ہیں۔ کہ کسی خاص وقت میں ایسی برکت ہوتی ہے کہ مشکل سے مشکل کام بھی بلا محنت و تردد حل ہو جاتا ہے۔ اور بعض منحوس وقت ایسے ہوتے ہیں۔ کہ آسان سے آسان کام سینکڑوں اور ہزاروں حیلوں کے باوجود سرانجام نہیں پاتے۔ ان کی کئی ایک مثالیں موجود ہیں۔ فیلقوس بادشاہ یونان نے برہسپت اور شکر کے قران میں جس کو قران السعدین کہتے ہیں۔ اپنی استری سے سنگم کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سکندرِ اعظم پیدا ہوا۔ جو کہ تمام معلوم دنیا کا بزور شمشیر مالک بنا۔ اسی طرح تیمور کی بابت مشہور ہے۔ ایک تازہ مثال ہر ایک ہندوستانی خاصکر پنجاب نواسی کو یاد ہوگی۔ کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ صاحب والئے پنجاب نے ایک نابینا مہندس کے کہنے پر سندھ جیسے عظیم دریا میں گھوڑا ڈالا اور دریائے پایاب ہو گیا۔ جس کے باعث مہاراج صاف صاف

عبور کر گئے - یہ وقت تھا - جب کہ اس دریا نے کئی ستاروں کے قران کے باعث پایاب ہو جاتا تھا - جو کہ نابینا مہندس جانتا تھا - اسی کے باعث تاریخ نجوم میں مہاراج کا نام تا ابد قائم رہیگا - الغرض اگر کام نیک وقت میں کیا جاوے - تو اس کا نتیجہ نیک ہو گا - خواہ دن کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں - ہر قسم کی مہورت کا مفصل ذکر تو چشمہ مہورت میں کیا گیا ہے - صرف یہاں پر سفر کے لئے نیک وقت معلوم کرنیکا طریقہ لکھا جاتا ہے -

سفر کے متعلق کئی باتوں کا خیال کرنا ہوتا ہے - ان کو نمبروار ذیل میں درج کرتا ہوں -

۱ - دشاسول - داہنے یا سنمکھ ہو - تو کبھی بھی سفر نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس سے اندیشہ مقابلہ موت کا ہے - اگر بامر لاچاری جانا ضروری ہو - تو چوگھڑیا سے وقت نیک دیکھکر روانہ ہونا چاہئے - کیونکہ جیسا صدی میں کوئی خاص سال اور سال میں کوئی خاص ماہ اور ماہ میں کوئی خاص ہفتہ اور ہفتہ میں کئی خاص دن شبھ ہیں جن کا ذکر مفصل چشمہ مہورت میں پائینگے - اسی طرح دن میں بھی کئی خاص گھڑیاں ہیں - جو کہ عالمانِ علمِ جوتش نے مبارک قرار دی ہیں - اور بعض کو نحس لکھا ہے - نحس گھڑیوں کو چھوڑ کر مبارک گھڑیوں میں سفر کرے - تو دشاسول وغیرہ اشبھ یوگ اپنا

پورا اثر نہیں کر سکینگے ۔

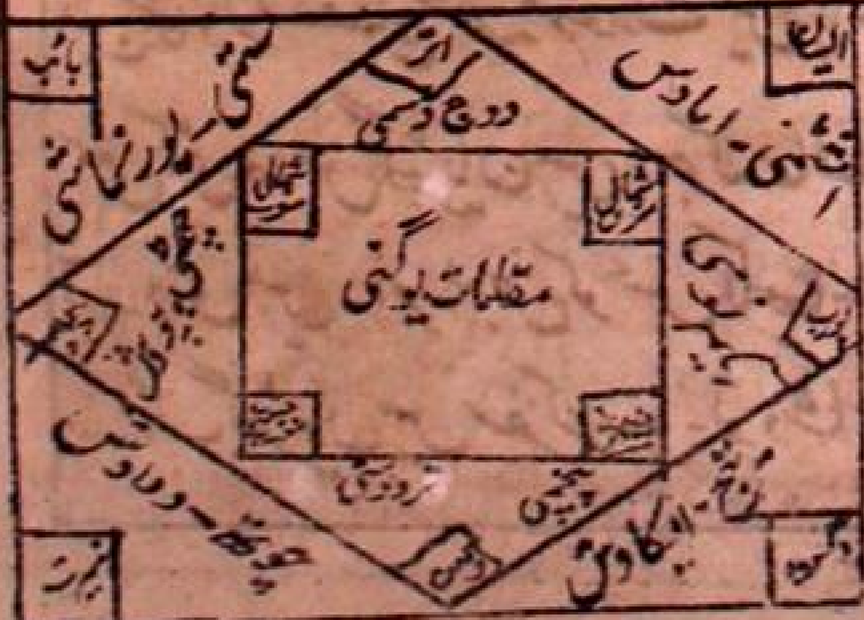
نقشہ مقامات وشاسول



مثال ۔ بالفرض اگر کسی شخص نے مقام قیام سے جانب شمال جانا ہے ۔ تو سوم منگل بدھ اور سنیچر کو نہ جاوے کیونکہ سوم وار اور سنیچر کو تو دشاسول مشرق میں ہوتی ہے ۔ جو کہ مسافر کے دہنے ہاتھ ہے ۔ اور منگل اور بدھ کو شمال میں ہوتی ہے جو کہ مسافر کے سنمکھ یعنی سامنے ہے ۔

۲ ۔ جوگنی بھی دشاسول کی مانند دہنے یا سنمکھ مسافر کیلئے برا اثر رکھتی ہے اس لئے ان دنوں میں بھی جبکہ جوگنی دہنے یا سنمکھ ہو ۔ سفر نہیں کرنا چاہئے

نقشہ مقامات جوگنی

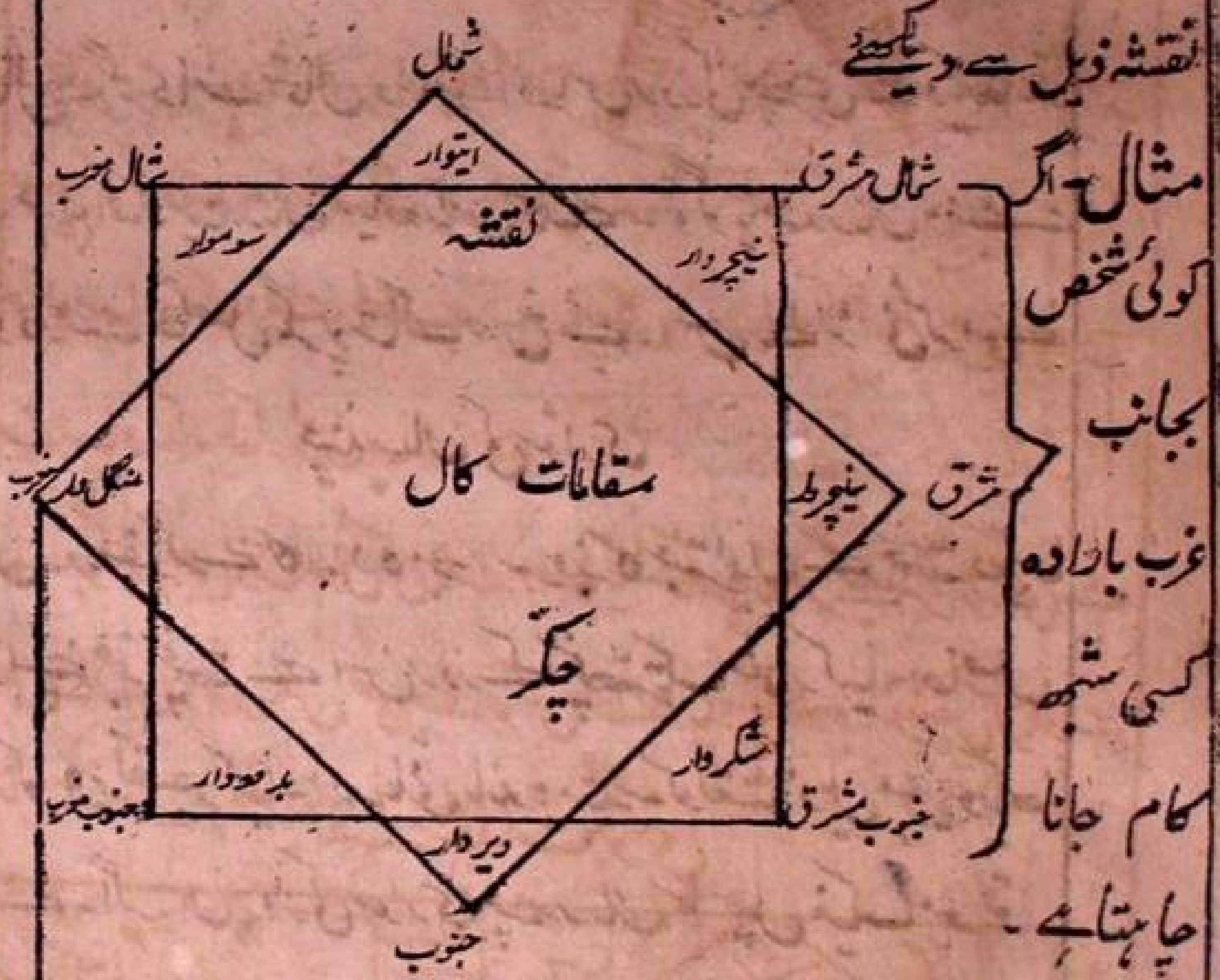


پہلا دیش یوگنی

نمبر شمار		پھل یوگنی
۱	بائیں	سکھ کرے
۲	پیچھے	دھن ودیا ہو کام سدھ ہو
۳	دائیں	نقصان مال ہو
۴	سنمکھ	نقصان جان ہو

مثال - اگر بالغرض کسی شخص نے جانب شمال شرق یعنی الیسان کون میں جانا ہے - تو اس کو تتھ ۳ - ۱۱ - ۸ و ایادشی کو نہ جانا چاہئے کیونکہ تیج و ایکادشی مسافر کے داہنے ہاتھ ہیں - اور اشٹمی و ایادشی سامنے ہیں +

۳ - کال بھی بمانند دشاسول ویوگنی مقابل یا داہنے اچھا نہیں ہے اگر جنگ پر جانا ہو - تو کوئی پرواہ نہیں بے شک چلے جاویں - کیونکہ اگر کال داہنے یا مقابل ہوگا - تو جنگ ادشیہ ہی ہو جاویگا مقامات نقشہ ذیل سے دیکھئے



مثال - اگر کوئی شخص بجانب غرب بارادہ کسی منہہ کام جانا چاہتا ہے۔

تو اس کو اتوار اور منگل وار بالکل نبچانا چاہئے۔ کیونکہ اتوار کال داہنے ہے۔ اور منگل وار سامنے ہے۔

۴ - چندرماں کا مقابل یا داہنے ہونا اچھا ہے۔ البتہ بشرطیکہ رنگ پوشاک

عمدہ ہو۔ مقامات و رنگ پوشاک نقشہ ذیل میں درج ہیں +

نمبر	رنگ پوشاک	خواص رنگ	مقام	خواص مقام
۱	سرخ	لڑائی کرادے	مقابل	[illegible] حاصل ہو
۲	زرد	مبارک ملاقات دلی برآوے	پیچھے	مقابلہ موت کا دیکھے
۳	سفید	کامیاب ہو	داہنے	زر و دولت حاصل ہو
۴	سیاہ	موت کا سامنا ہو	بائیں	دشمن مال و دولت لیجاویں

شمال
کرک برچھک مین
سیاہ پوشاک
متھن تلا کمبھ
زرد پوشاک
نقشہ مقامات و رنگ پوشاک چندرماں
میکھ سنگھ دھن
سرخ پوشاک
برکھ کنیا مکر
سفید پوشاک
جنوب

مثال۔ اگر جانب شمال جانا ہو۔ اور اس روز کی جنتری سے دیکھا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ چندرماں میکھ راس کا ہے۔ تو گویا چندرماں داہنے ہے زر و دولت حاصل۔ مگر پوشاک سرخ ہے۔ اس لئے لڑائی کرادے

۵ - چندرماں کی سواری

جس روز سفر کرنے کا ارادہ ہو۔ اس روز کا جنتریوں سے نچھتر دیکھا اور اپنے جنم نچھتر سے اس روز کے نچھتر تک شمار کیا۔ حاصل شمار کو ۹ پر تقسیم کیا۔ اور باقی ماندہ ہندسہ کو نقشہ ذیل میں دیکھا جاوے۔ اگر اس روز کی سواری چندرماں کا پھل نیک ہو تو سفر کرنا چاہئے۔ ورنہ اپنے ارادہ سے باز رہیں۔

بقیہ اعداد	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	
نام سواری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پھل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

مثال - ایک شخص مسمی بیلی رام بارادہ سفر سواری چندرماں معلوم کرنا چاہتا ہے - اس کا نچھتر لبشرطیکہ اس کا یہی نام جنم نام ہے - تو روہنی ہے - اور ۲۵ اگست کو پوربا بھادرپد میں وہ سفر کرنا چاہتا ہے - روہنی سے پوربا بھادرپد تک شمار کیا - تو ۲۲ حاصل آیا - ۲۲ کو ۹ پر تقسیم کیا - تو باقی چار نکلا - مذکورالصدر نقشہ میں دیکھا - تو چار کے نیچے مینڈھا لکھا ہے - جو کہ اشبھ ہے - اور اس نچھتر میں سفر کرنے سے رنج - فکر و خوف پیدا ہوگا +

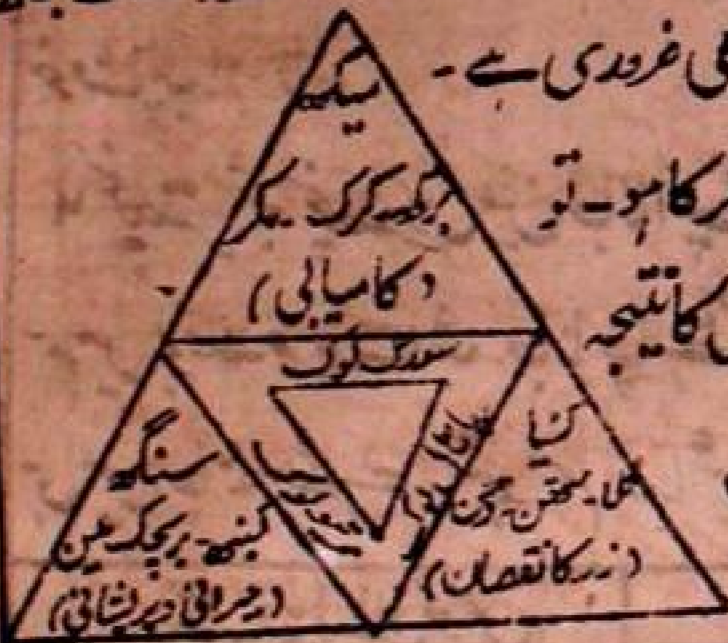
۶ - نچھتر شبھ نچھتروں میں جانا اچھا ہے - مگر اشبھ نچھتروں میں منع ہے سم میں بوقت ضرورت اشد جانا چاہئے - کیونکہ نہ یہ شبھ ہے اور نہ اشبھ اسلئے شبھ ہی میں جانا بہتر ہے - شبھ سم اور اشبھ نقشہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں -

نقشہ نچھتر ہائے بمع خواص						نقشہ یوگ ہائے بمع خواص					
نمبر	نام نچھتر	خواص	نمبر	نام نچھتر	خواص	نمبر	نام یوگ	خواص	نمبر	نام یوگ	خواص
۱	اشونی	شبھ	۱۵	سواتی	اشبھ	۱	بسکنبھ	اشبھ	۱۵	بجر	اشبھ
۲	بھرنی	اشبھ	۱۶	بساکھا	اشبھ	۲	پریت	شبھ	۱۶	اساکھا	اشبھ
۳	کرتکا	اشبھ	۱۷	انورادھا	اشبھ	۳	ایوشمان	شبھ	۱۷	بیتی پات	اشبھ
۴	روہنی	سم	۱۸	جیشٹھا	سم	۴	سوبھاگ	شبھ	۱۸	بریان	اشبھ
۵	مرگشرا	شبھ	۱۹	مولا	سم	۵	سوبھن	شبھ	۱۹	پریگھ	اشبھ
۶	اردرا	اشبھ	۲۰	پوربا کھاڑا	سم	۶	اتی گندھ	اشبھ	۲۰	شو	شبھ
۷	پنربس	شبھ	۲۱	اترا کھاڑا	سم	۷	سوکرمان	شبھ	۲۱	سدھ	شبھ
۸	پکھ	شبھ	۲۲	ابھجت	سم	۸	دھرت	اشبھ	۲۲	سادھ	شبھ
۹	اسلیکھا	اشبھ	۲۳	شرون	شبھ	۹	شول	اشبھ	۲۳	شبھ	شبھ
۱۰	مگھا	اشبھ	۲۴	دھنشٹا	شبھ	۱۰	گنڈھ	اشبھ	۲۴	شوکل	شبھ
۱۱	پوربا پھالگنی	سم	۲۵	ست بھکھا	شبھ	۱۱	بردھ	شبھ	۲۵	برہم	شبھ
۱۲	اترا پھالگنی	اشبھ	۲۶	پوربا بھادرپد	سم	۱۲	دھرو	شبھ	۲۶	اِندر	شبھ
۱۳	ہست	شبھ	۲۷	اترا بھادرپد	سم	۱۳	بیاگھات	اشبھ	۲۷	بیدھرت	اشبھ
۱۴	چترا	اشبھ	۲۸	ریوتی	شبھ	۱۴	ہرکھن	شبھ	×	×	×

۷۔ یوگ۔ شبھ یوگوں میں سفر کرنا مناسب ہے۔

مثال۔ مورخہ یکم جولائی ۱۹۳۰ء کو ایک شخص سفر کرنا چاہتا ہے۔ جنتری میں جولائی کا مہینا نکال کر دیکھا۔ کہ کون سے نچھتر اور یوگ ہیں۔ نچھتر مرگشر ہے۔ چونکہ بموجب نقشہ بالا شبھ ہے۔ اس لئے سفر کے لیے مبارک ہے۔ مگر یوگ اشبھ ہے۔ چونکہ ۱۰ گھڑی ۸ پل تک رہیگا۔ اس لئے بردہ یوگ سفر کرنا مناسب ہوگا۔

نقشہ متعلقات بھدرا



۸۔ بھدرا۔ بھدرا کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہے۔ اگر چندرماں میکھ۔ برکھ۔ کرک یا مکر کا ہو۔ تو بھدرا سورگ لوک میں ہوتی ہیں جس کا نتیجہ کامیابی ہے۔ مگر دیگر حالتوں میں بھدرا اچھی نہیں ہیں۔

۹۔ تتھ۔ خاص تتھیں بھی وِدوانوں نے سفر کے لیے منحوس کہی ہیں وہ یہ ہیں۔ سنکرانت۔ چوتھ۔ نومی۔ چودس۔ پورنماشی۔ اماوش اور جس روز چندرگرہن یا سورج گرہن ہو۔ سفر کرنا منع ہے۔

۱۰۔ شکر کا سنمکھ ہونا۔

عالمان علم نجوم نے بوقت سفر شکر کا لحاظ بھی رکھا ہے۔ لہٰذا اس کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے شکر کی مفصلہ ذیل حالتوں میں سفر کرنا ممنوع ہے

(۱) شکر سنمکھ (بالمقابل) ہو

(۲) شکر داہنے ہاتھ ہو۔

(۳) شکر وکری الٹی چال چل رہا ہو

(۴) شکر است (غروب) ہو

شکر مفصل ذیل مقامات میں سمکھ ہوتا ہے

(۱) جس طرف شکر طلوع ہوتا ہو۔ (۲) جس راس میں شکر کا نواس ہو۔ اور جس جانب سے وہ راس منسوب ہو۔ ان کو نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نقشہ منسوبات

جانب	منسوبہ راس
مشرق	میکھ، سنگھ، دھن
مغرب	متھن، تلا، کنبھ
جنوب	برکھ، کنیا، مکر
شمال	کرک، برچھک، مین

(۳) اگر سورج اترائن ہو تو شکر بھی اترائن کو چلا جاتا ہے۔ اور اگر سورج دکشائن ہو تو شکر بھی اسی دشا میں جاتا ہے۔ مگر شکر ریوتی نچھتر سے کرتکا نچھتر کے پہلے چرن تک اندھا رہتا ہے۔ اس وقت میں سمکھ جانے کا دوش نہیں ہے۔ شاستر کاروں نے استریوں کے لئے شکر کا دوش بڑا بتلایا ہے اس لئے عورتوں کو سمکھ یا داہنے شکر لے کر سفر ہرگز نہیں کرنا چاہئے

۱۱۔ مہورت چوگھڑیا

اگر مہورت نیک نہ بنتا ہو۔ اور سفر کرنا ضروری ہو تو نقشہ ذیل کو دیکھ کر جدھر جانا ہو۔ چلا جاوے۔ اس نقشہ میں رات اور دن کو آٹھ آٹھ

حصوں میں تقسیم کیا ہے ہر ایک حصہ پونے چار گھڑی کا ہوتا ہے دن اور رات کے ۱۶ حصوں میں ۷ نیک اور ۹ بد ہیں حصہ بد کو چھوڑ کر نیک میں روانہ ہونا چاہئے ✦

ایام			چوگھڑیا دن					
نمبر گھڑی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ایت	فکر	روانگی	فائدہ	آبحیات	موت	نیک	بیماری	فکر
سوم	آبحیات	موت	نیک	بیماری	فکر	روانگی	فائدہ	آبحیات
منگل	بیماری	فکر	روانگی	فائدہ	آبحیات	موت	نیک	بیماری
بدھ	فائدہ	آبحیات	موت	نیک	بیماری	فکر	روانگی	فائدہ
ویروار	نیک	بیماری	فکر	روانگی	فائدہ	آبحیات	موت	نیک
شکر	روانگی	فائدہ	آبحیات	موت	نیک	بیماری	فکر	روانگی
سنیچر	موت	نیک	بیماری	فکر	روانگی	فائدہ	آبحیات	موت

ایام				چوگھڑیا رات				
نمبر گھڑی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ایت	نیک	آبحیات	مروانگی	بیماری	موت	فائدہ	فکر	نیک
سوم	روانگی	بیماری	موت	فائدہ	فکر	نیک	آبحیات	روانگی
منگل	موت	فائدہ	فکر	نیک	آبحیات	روانگی	بیماری	موت
بدھ	فکر	نیک	آبحیات	روانگی	بیماری	موت	فائدہ	فکر
ویر	آبحیات	روانگی	بیماری	موت	فائدہ	فکر	نیک	آبحیات
شکر	بیماری	موت	فائدہ	فکر	نیک	آبحیات	روانگی	بیماری
سنیچر	فائدہ	فکر	نیک	آبحیات	روانگی	بیماری	موت	فائدہ

۱۲- شگون ہائے بروقت سفر

علاوہ مذکورہ بالا قواعد علم کے عالمان علم نے شگون کو بھی بوقت سفر مدنظر رکھا ہے۔ چنانچہ نیک و بد شگون کو علیحدہ علیحدہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

مبارک شگون

اگر روانگی کے وقت سنمکھ یا دائیں جانب سے مفصلہ ذیل اشیاء میں سے کوئی چیز آوے۔ تو مبارک خیال کریں +

سبزی (نباتات)	سرمہ	دھوبی	مادہ گاؤ	مچھلی	گاتا ہوا مرد	پھول سرخ
عورت بمع پانی	بانی وید	پالکی	میوہ جات	سور	آگ جلتی ہوئی	نیولا
عورت مع طفل	ہاتھی	گھوڑا	لاش	شہد	مینڈھا	باجہ بجتا ہوا
خاکروب	پھول	پارچہ سفید	جھنڈا	گھی	دہی	گوشت
غلہ	جواہرات	بیل سفید	دودھ	شیشہ	طوائف	شراب

اگر سفر کو جاتے ہوئے مہالکشمی (ایک پرندہ ہے نہائت خوبصورت رنگ سفید و سیاہ چڑیا سے بڑا) بائیں طرف سے اڑ کر مسافر کے دائیں طرف آجاوے۔ یا دائیں طرف پہلے ہی سے بیٹھی ہو۔ اور وہاں سے اڑ کر دائیں طرف ہی بیٹھ جاوے۔ تو نہائت ہی مبارک شگون ہے۔ جس کام کے لئے مسافر جاتا ہے۔ فوراً پورا ہوگا +

شگون نحس

اگر مفصلہ ذیل اشیا میں سے کوئی سامنے یا دائیں جانب آوے تو نحس ہے۔ جس کا اپاڈ عالمان نے اس طرح لکھا ہے۔ کہ جہاں کوئی منحوس چیز نے سو ہاں گیارہ سانس ٹھہر کر چلے۔ اگر دوبارہ کوئی نحس شے ملے۔ تو پھر سولہ سانس ٹھہر کر چلے۔ اگر بار سوم بھی کوئی ایسی ہی چیز ملے۔ تو بالکل سفر اس وقت نہ کرے۔ ورنہ سخت نقصان جان و مال میں واقع ہوگا۔ تفصیل منحوس اشیا ذیل ہے

برہمن	کوہلا	بدکلام	چھینک	سرخ کپڑا	چربی	[illegible]	نمک	لوٹا	مرتا ہوا	کپڑا
بیوہ	لنگڑا	سیاہ غلہ	سر برہنہ	جھکا آدمی	سانپ	چوہا	گرگٹ	بالوں کا گچھا [illegible]	جلتی ہوئی [illegible]	[illegible]
بانجھ	گٹھڑی	دھواں آگ	اندھا	چمڑا	پگڑی باندھا	سور	غصہ ور	[illegible]	سیاہ کپڑا	قے
حاملہ	بیمار	ہڈیاں	حیض والی [illegible]	تیل	تانبا کا یا [illegible]	دشمن	روئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مال چوری کا تلاش کرنا (بقاعدہ علم کرل)

اے کسی ناخواندہ آدمی یا بچہ سے نیچے لکھے ہوئے چکر کے کسی خانہ میں انگلی رکھوائیں۔ جس پر انگلی رکھے۔ اس منہ سہ کو اپنے سات ضرب دے کر آٹھ پر تقسیم کریں۔ اگر ۱ بچے تو پورب اگر ۲ باقی رہے تو گوشہ اتر پورب۔ اگر ۳ باقی رہے تب پچھم۔ اگر ۴ بچے تو گوشہ پچھم و دکھن اگر ۵ بچے تو اتر اگر ۶ بچے تو گوشہ پورب و دکھن۔ اگر ۷ بچے تو دکھن۔

اگر کچھ نہ بچے تو گو شہ پچھم و اتر میں مال چوری گیا ہے +

۲- آٹھ کی تقیسم میں جس قدر ہندسہ خارج قسمت ہو اس کو ۲ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی کچھ نہ بچے۔ تو مال مل جاویگا۔ اگر طاق بچے تو مال ملنے کی امید کم ہے +

۳- تقیم ۸ کے ہندسہ۔ خارج قسمت کو باقی میں ضرب دیکر ۹ پر تقسیم کیا اگر خارج قسمت طاق ہو۔ تو چور مرد ہے یا مرد کی سازش سے ہے۔ اگر جفت ہو۔ تو چور استری یا استری کی سازش سے ہے +

۴- اور جو ۹ پر تقسیم کرنے سے باقی بچے اگر ۱-۲-۳ ہے۔ تو چور کی عمر ۱۸ برس کے اندر ہے۔ اگر ۴-۵-۶ بچے تو چور کی عمر ۴۰ سال کے اندر ہے۔ اگر ۷-۹-۰ بچے تو چور کی عمر ۴۰ سال سے اوپر ہے +

۵- اور اس تقیم کی خارج قسمت کو باقی سے ضرب دے کر ۲۸ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اس کو نقشہ ذیل میں دیکھیں۔ اس ہندسہ کے نیچے جو حرف لکھا ہو۔ چور کے اصلی نام یعنی جنم جوتش شاستر انکول رکھا گیا ہو پہلا حرف ہوگا +

۶- ۲۸ والی تقیسم کی خارج قسمت کو ۴ پر تقسیم کریں۔ اگر ۱ باقی رہے تو مال بہت نزدیک ہے۔ ۲ باقی رہے۔ تو تھوڑی دور محلہ یا شہر کے اندر۔ اگر ۳ بچے تو ایک محلہ گاؤں یا شہر سے نکل کر دوسرے محلہ گاؤں یا شہر میں چلا گیا ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو مال دور اور دریا سے

پار چلا گیا ہے ؛

۷۔ اگر ۲۵ کو ۵ پر تقسیم کریں۔ تو ۱۰ خارج قسمت ہوگی۔ اور ۲ باقی بچیگا۔

۸۔ قواعد دریافت مال چوری و مال دفینہ بذریعہ لگن۔ سرودا وغیرہ دیگر اصول کو چشمہ پرشن میں مفصل درج کیا گیا ہے۔

مثال۔ بالفرض ایک نادان بچہ نے اس خانہ میں انگلی رکھی۔ جس میں کہ ہندسہ ۱۴ کا درج ہے۔ اور نیچے س لکھا ہوا ہے۔

۱ الف	۸ ڈ	۱۴ س	۱۹ گھ	۲۳ ل	۲۶ و	۲۸ ی
۸ ڈ	۲ ب	۹ ز	۱۵ ظ	۲۰ ف	۲۴ م	۲۷ ہ
۱۴ س	ژ	۳ ت	۱۰ ر	۱۶ ط	۲۱ ک	۲۵ ن
۱۹ گھ	۱۵ ظ	۱۰ ر	۴ س	۱۱ ض	۱۷ د	۲۲ ق
۲۳ ل	۲۰ ف	۱۶ ط	۱۱ ض	۵ ج	۱۲ ث	۱۸ ع
۲۶ و	۲۴ م	۲۱ ک	۱۷ د	۱۲ ث	۶ ح	۱۳ ش
۲۸ ی	۲۷ ہ	۲۵ ن	۲۲ ق	۱۸ ع	۱۳ ش	۷ خ

۱۔ ۱۴×۱۴=۱۹۶

$\frac{۱۹۶}{۸}$ = ۲۴ $\frac{۴}{۸}$ ۔ باقی ۴ رہے۔ مال گم شدہ گوشہ پچھم و دکھن میں ہے

۲۔ خارج قسمت تقسیم ۸ میں ۲۴ ہے۔ اس کو ۲ پر تقسیم کیا۔ تو باقی کچھ نہیں بچتا۔ اس لئے مال مل جاویگا؛

۳۔ تقسیم ۸ کا ہندسہ خارج قسمت ۲۴ ہے۔ اور باقی ۴ ہے۔ ۲۴ کو ۴ سے ضرب دیا۔ تو ۹۶ ہوا۔ اور ۹ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۶ بچا۔ چونکہ

جفت ہے۔ اس لئے چور استری ہے یا استری کی سازش سے ہے۔
۴۔ تقسیم ۹ کی باقی ۶ ہے۔ اس لئے چور کی عمر ۴۰ سال کے اندر ہے۔
۵۔ تقسیم ۹ کی خارج قسمت ۱۰ کو باقی ۶ سے ضرب دیا۔ تو ۶۰ ہوا۔ اور ۲۸ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۴ بچا۔ نقشہ میں ۴ کے نیچے حرف س کا درج ہے اس لئے چور کے اصلی جنم نام کا پہلا حرف س ہے۔
۶۔ تقسیم ۸ کی خارج قسمت ۲ کو ۴ پر تقسیم کیا۔ مگر تقسیم نہیں ہو سکتی۔ اس لئے باقی ۲ ہے۔ مال گم شدہ تھوڑی دور محلہ یا شہر کے اندر ہے۔

دریافت مال چوری بذریعہ نچھتر

نچھتر چار قسم کے ہیں۔ اندھے۔ کانے۔ سجاکھے اور چُندھے۔ پس جس وقت مال گم ہو جاوے۔ اس وقت کا نچھتر جنتری سے دیکھ کر نقشہ مندرجہ ذیل سے اس کی قسم و پھلادیش کو دیکھیں۔

نمبر شمار	نام نچھتر	قسم	پھلادیش جانب	پھلادیش نتیجہ
۱	روہنی - پکھ - ریوتی - بشاکھا - پورباکھاڑا - اترابھاالگنی - دھنشٹا	اندھے	مشرق	جلد ملنے کی امید ہے
۲	ہست - اشنی - مرگشر - اترادہا - اشلیکھا - ست بھکھا - اتراکھاڑا	کانے	جنوب	۳ دن تک ملنے کی امید ہے
۳	اترابھادرپد - پورباپھاالگنی - مولا - پنربس - کرتکا - سواتی - شروَن	سجاکھے	شمال	مال ملنے کی امید نہیں
۴	پورباباھادرپد - سکھا - بھرنی - اردرا - چترا - جیشٹھا	چُندھے	مغرب	ایک ماہ تک ملنے کی امید ہے۔

پار چلا گیا ہے ٭

۷۔ اگر ۵۲ کو ۵ پر تقسیم کریں۔ تو ۱۰ خارج قسمت ہوگی۔ اور ۲ باقی بچیگا۔

۸۔ قواعد دریافت مال چوری و مال دفینہ بذریعہ لگن۔ سر دا وغیرہ دیگر اصول کو چشمہ پرشن میں مفصل درج کیا گیا ہے۔

مثال۔ بالفرض ایک نادان بچہ نے اس خانہ میں انگلی رکھی۔ جس میں کہ ہندسہ ۱۴ کا درج ہے۔ اور نیچے س لکھا ہوا ہے۔

۱ الف	۸ ڈ	۱۴ س	۱۹ گھ	۲۳ ل	۲۶ و	۲۸ ی
۸ ڈ	۲ ب	۹ ز	۱۵ ظ	۲۰ ف	۲۴ م	۲۷ ہ
۱۴ س	۹ ز	۳ ت	۱۰ ر	۱۶ ط	۲۱ ک	۲۵ ن
۱۹ گھ	۱۵ ظ	۱۰ ر	۴ س	۱۱ ض	۱۷ د	۲۲ ق
۲۳ ل	۲۰ ف	۱۶ ط	۱۱ ض	۵ ج	۱۲ ث	۱۸ ع
۲۶ و	۲۴ م	۲۱ ک	۱۷ د	۱۲ ث	۶ ح	۱۳ ش
۲۸ ی	۲۷ ہ	۲۵ ن	۲۲ ق	۱۸ ع	۱۳ ش	۷ خ

۱۔ ۱۴×۱۴=۱۹۶

۱۹۶/۸ = ۲۴ ۴/۸ ۔ باقی ۴ رہے۔ مال گمشدہ گوشہ پچھم و دکھن میں ہے

۲۔ خارج قسمت تقسیم ۸ میں ۲۴ ہے۔ اس کو ۲ پر تقسیم کیا۔ تو باقی کچھ نہیں بچتا۔ اس لئے مال مل جاویگا ٭

۳۔ تقسیم ۸ کا ہندسہ خارج قسمت ۲۴ ہے۔ اور باقی ۴ ہے۔ ۲۴ کو ۴ سے ضرب دیا۔ تو ۹۶ ہوا۔ اور ۹ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۶ بچا۔ جو کہ

جفت ہے۔ اس لئے چور استری ہے یا استری کی سازش سے ہے۔
۴۔ تقسیم ۹ کی باقی ۶ ہے۔ اس لئے چور کی عمر ۴۰ سال کے اندر ہے۔
۵۔ تقسیم ۹ کی خارج قسمت ۱۰ کو باقی ۶ سے ضرب دیا۔ تو ۶۰ ہوا۔ اور
۲۸ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۴ بچا۔ نقشہ میں ۴ کے نیچے حرف س کا درج ہے
اس لئے چور کے اصلی جنم نام کا پہلا حرف س ہے۔
۶۔ تقسیم ۲۸ کی خارج قسمت ۲ کو ۴ پر تقسیم کیا۔ مگر تقسیم نہیں ہو سکتی۔
اس لئے باقی ۲ ہے۔ مال گم شدہ تھوڑی دور محلہ یا شہر کے اندر ہے۔

دریافت مال چوری بذریعہ نچھتر

نچھتر چار قسم کے ہیں۔ اندھے۔ کانے۔ سجاکھے اور چندھے
پس جس وقت مال گم ہو جاوے۔ اس وقت کا نچھتر جنتری
سے دیکھ کر نقشہ مندرجہ ذیل سے اس کی قسم و پھلادیش
کو دیکھیں۔

نمبر شمار	نام نچھتر	قسم	پھلادیش: جانب	پھلادیش: میعاد
۱	روہنی - پکھ - ریوتی - لنبا کھا - پوربا کھاڑا - اترا پھالگنی - دھنشٹا	اندھے	مشرق	جلد ملنے کی امید ہے
۲	ہست - اشنی - مرگشر - انرادھا - اشلیکھا - ست بھکھا - اترا کھاڑا	کانے	جنوب	۳ دن تک ملنے کی امید ہے
۳	اترا بھادرپد - پوربا پھالگنی - مولا - پنربس - کرتکا - سواتی - بشرون	سجاکھے	شمال	مال ملنے کی امید نہیں
۴	پوربا بھادرپد - سکھا - بھرنی - اردرا - چترا - جیشٹھا	چندھے	مغرب	ایک ماہ تک ملنے کی امید ہے۔

سارنی دریافت وضع حمل از تاریخ قرار حمل

قرار حمل	وضع حمل	قرار حمل	وضع حمل	قرار حمل	وضع حمل	قرار حمل	وضع حمل	قرار حمل	وضع حمل	قرار حمل	وضع حمل
جنوری	اکتوبر	فروری	نومبر	مارچ	دسمبر	اپریل	جنوری	مئی	فروری	جون	مارچ
۱	۸	۱	۸	۱	۶	۱	۶	۱	۵	۱	۸
۲	۹	۲	۹	۲	۷	۲	۷	۲	۶	۲	۹
۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۸	۳	۸	۳	۷	۳	۱۰
۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۹	۴	۹	۴	۸	۴	۱۱
۵	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۹	۵	۱۲
۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۱	۶	۱۱	۶	۱۰	۶	۱۳
۷	۱۴	۷	۱۴	۷	۱۲	۷	۱۲	۷	۱۱	۷	۱۴
۸	۱۵	۸	۱۵	۸	۱۳	۸	۱۳	۸	۱۲	۸	۱۵
۹	۱۶	۹	۱۶	۹	۱۴	۹	۱۴	۹	۱۳	۹	۱۶
۱۰	۱۷	۱۰	۱۷	۱۰	۱۵	۱۰	۱۵	۱۰	۱۴	۱۰	۱۷
۱۱	۱۸	۱۱	۱۸	۱۱	۱۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۵	۱۱	۱۸
۱۲	۱۹	۱۲	۱۹	۱۲	۱۷	۱۲	۱۷	۱۲	۱۶	۱۲	۱۹
۱۳	۲۰	۱۳	۲۰	۱۳	۱۸	۱۳	۱۸	۱۳	۱۷	۱۳	۲۰
۱۴	۲۱	۱۴	۲۱	۱۴	۱۹	۱۴	۱۹	۱۴	۱۸	۱۴	۲۱
۱۵	۲۲	۱۵	۲۲	۱۵	۲۰	۱۵	۲۰	۱۵	۱۹	۱۵	۲۲
۱۶	۲۳	۱۶	۲۳	۱۶	۲۱	۱۶	۲۱	۱۶	۲۰	۱۶	۲۳
۱۷	۲۴	۱۷	۲۴	۱۷	۲۲	۱۷	۲۲	۱۷	۲۱	۱۷	۲۴
۱۸	۲۵	۱۸	۲۵	۱۸	۲۳	۱۸	۲۳	۱۸	۲۲	۱۸	۲۵
۱۹	۲۶	۱۹	۲۶	۱۹	۲۴	۱۹	۲۴	۱۹	۲۳	۱۹	۲۶
۲۰	۲۷	۲۰	۲۷	۲۰	۲۵	۲۰	۲۵	۲۰	۲۴	۲۰	۲۷
۲۱	۲۸	۲۱	۲۸	۲۱	۲۶	۲۱	۲۶	۲۱	۲۵	۲۱	۲۸
۲۲	۲۹	۲۲	۲۹	۲۲	۲۷	۲۲	۲۷	۲۲	۲۶	۲۲	۲۹
۲۳	۳۰	۲۳	۳۰	۲۳	۲۸	۲۳	۲۸	۲۳	۲۷	۲۳	۳۰
۲۴	۳۱	۲۴	دسمبر	۲۴	۲۹	۲۴	۲۹	۲۴	۲۸	۲۴	۳۱
۲۵	نومبر	۲۵	۲	۲۵	۳۰	۲۵	۳۰	۲۵	مارچ	۲۵	اپریل
۲۶	۲	۲۶	۳	۲۶	۳۱	۲۶	۳۱	۲۶	۲	۲۶	۲
۲۷	۳	۲۷	۴	۲۷	جنوری	۲۷	فروری	۲۷	۳	۲۷	۳
۲۸	۴	۲۸	۵	۲۸	۲	۲۸	۲	۲۸	۴	۲۸	۴
۲۹	۵	۰	۰	۲۹	۳	۲۹	۳	۲۹	۵	۲۹	۵
۳۰	۶	۰	۰	۳۰	۴	۳۰	۴	۳۰	۶	۳۰	۶
۳۱	۷	۰	۰	۳۱	۵	۰	۰	۳۱	۷		

مثلاً ایک بچہ کا قرار حمل یعنی تاریخ لگنے کی یکم جنوری ہے۔ تو اسی سال کی ۸ ر اکتوبر کو بچہ پیدا ہوگا ۔

سارنی دریافت وضع حمل از تاریخ قرار حمل

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جولائی	اپریل	اگست	مئی	ستمبر	جون	اکتوبر	جولائی	نومبر	اگست	دسمبر	ستمبر
۱	۷	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۸	۱	۷
۲	۸	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۸
۳	۹	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۱۰	۳	۹
۴	۱۰	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۱	۴	۱۰
۵	۱۱	۵	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۱
۶	۱۲	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۲
۷	۱۳	۷	۱۴	۷	۱۴	۷	۱۴	۷	۱۴	۷	۱۳
۸	۱۴	۸	۱۵	۸	۱۵	۸	۱۵	۸	۱۵	۸	۱۴
۹	۱۵	۹	۱۶	۹	۱۶	۹	۱۶	۹	۱۶	۹	۱۵
۱۰	۱۶	۱۰	۱۷	۱۰	۱۷	۱۰	۱۷	۱۰	۱۷	۱۰	۱۶
۱۱	۱۷	۱۱	۱۸	۱۱	۱۸	۱۱	۱۸	۱۱	۱۸	۱۱	۱۷
۱۲	۱۸	۱۲	۱۹	۱۲	۱۹	۱۲	۱۹	۱۲	۱۹	۱۲	۱۸
۱۳	۱۹	۱۳	۲۰	۱۳	۲۰	۱۳	۲۰	۱۳	۲۰	۱۳	۱۹
۱۴	۲۰	۱۴	۲۱	۱۴	۲۱	۱۴	۲۱	۱۴	۲۱	۱۴	۲۰
۱۵	۲۱	۱۵	۲۲	۱۵	۲۲	۱۵	۲۲	۱۵	۲۲	۱۵	۲۱
۱۶	۲۲	۱۶	۲۳	۱۶	۲۳	۱۶	۲۳	۱۶	۲۳	۱۶	۲۲
۱۷	۲۳	۱۷	۲۴	۱۷	۲۴	۱۷	۲۴	۱۷	۲۴	۱۷	۲۳
۱۸	۲۴	۱۸	۲۵	۱۸	۲۵	۱۸	۲۵	۱۸	۲۵	۱۸	۲۴
۱۹	۲۵	۱۹	۲۶	۱۹	۲۶	۱۹	۲۶	۱۹	۲۶	۱۹	۲۵
۲۰	۲۶	۲۰	۲۷	۲۰	۲۷	۲۰	۲۷	۲۰	۲۷	۲۰	۲۶
۲۱	۲۷	۲۱	۲۸	۲۱	۲۸	۲۱	۲۸	۲۱	۲۸	۲۱	۲۷
۲۲	۲۸	۲۲	۲۹	۲۲	۲۹	۲۲	۲۹	۲۲	۲۹	۲۲	۲۸
۲۳	۲۹	۲۳	۳۰	۲۳	۳۰	۲۳	۳۰	۲۳	۳۰	۲۳	۲۹
۲۴	۳۰	۲۴	۳۱	۲۴	جولائی	۲۴	۳۱	۲۴	۳۱	۲۴	۳۰
۲۵	مئی	۲۵	جون	۲۵	۲	۲۵	اگست	۲۵	ستمبر	۲۵	اکتوبر
۲۶	۲	۲۶	۲	۲۶	۳	۲۶	۲	۲۶	۲	۲۶	۲
۲۷	۳	۲۷	۳	۲۷	۴	۲۷	۳	۲۷	۳	۲۷	۳
۲۸	۴	۲۸	۴	۲۸	۵	۲۸	۴	۲۸	۴	۲۸	۴
۲۹	۵	۲۹	۵	۲۹	۶	۲۹	۵	۲۹	۵	۲۹	۵
۳۰	۶	۳۰	۶	۳۰	۷	۳۰	۶	۳۰	۶	۳۰	۶
۳۱	۷	۳۱	۷			۳۱	۷	۳۱	۷	۳۱	۷

اگر بچہ ۸ نومبر کو پیدا ہوا ہے تو بموجب قاعدہ میعاد مقررہ یکم فروری کو ٹکا ہوگا

نرخنامہ اشیائے

تجارت کا نفع نقصان اشیائے کے نرخوں کی کمی بیشی پر منحصر ہے۔ اس لئے دوکانداروں اور تاجروں کو اس بات کی بڑی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ کہ اُن کو پیش از وقت معلوم ہو جاوے۔ کہ فلاں چیز مہنگی ہو جائیگی۔ یا سستی ہو جائیگی۔ اس کے دریافت کا قاعدہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جس کو ہم نے بارہا آزمایا ہے۔ اور درست پایا ہے اگرچہ کئی دفعہ غلط بھی ثابت ہوا ہے۔ مگر تاہم بہت کچھ درست نکلتے ہیں

قاعدہ دریافت نرخ اشیاء مطلوبہ

۱۔ جس مہینہ میں کسی شے کا نرخ دیکھنا ہو۔ جنتری سال رواں سے اس ماہ ہندی کی سنکرانت کا روز۔ نچھتر۔ یوگ دیکھے۔ کہ کونسے ہیں۔ پھر ان کے ہندسوں کو جمع ہندسہ چیز مطلوبہ مندرجہ نقشہ جات ذیل جمع کرے۔ اور حاصل جمع کو ۷ سے ضرب دیکر ۳ پر تقسیم کرے اگر ا بچے تو سستا اور کچھ نہ بچے تو بہ نسبت سابق ماہ مہنگا ہو جاویگا۔ اگر ۲ بچے تو نرخ وہی رہیگا۔ جو اس سے پچھلے مہینہ میں تھا۔ کم و بیش نہیں ہوگا۔

۲۔ اگر کسی خاص روز کا نرخ دریافت کرنا ہو۔ تو اس روز کا نچھتر اور یوگ۔ مہینہ و چیز کے ہندسوں کو جمع کر کے اپنا مطلب حاصل کریں۔

۱- نقشہ نام وہندسہ چیز

نام شے	سونا	لوہا	پیتل	کانسی	تانبا	چاندی	سکہ	جست	ٹنک
ہندسہ	۱۸۰	۱۲۹	۱	۲	۵۰	۱۴۴	۵۹	۲۶	۱۰۹
چیز	چنے	جوار	ترشف	چینا	مسر	موٹھ	مونگی	جو	چاول
ہندسہ	۵	۴۱	۱۳۳	۷	۳۵	۲۱	۱۰۲	۵۷	۷۷
چیز	ماتہ	مصالح گرم	مرچ	بھوسہ	بنولے	روئی	سوتر	سوتی کپڑا	ریشم
ہندسہ	۹	۹۰	۹۰	۷۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۲	۱۹	۲۰۲
چیز	اونی کپڑا	سنی	چینی	گڑ	گھی	تیل	نمک	ہلدی	گھوڑا
ہندسہ	۱۰۲	۱۸۰	۱۱۰	۴۰	۹۹	۴۹	۹۱	۲۳	۷۰
چیز	گائے	بیل	بھینس	بکری	بھیڑ	اونٹ	ہاتھی	چونہ پتھر وغیرہ	اینٹ زردرا
ہندسہ	۴۷	۱۴	۱۱	۱۱	۱۱	۴۷	۲۳	۱۱۴	۴۷
چیز	لکڑی	آم	سیب	·	:	:	·	انار	پستہ
ہندسہ	۱۲۹	۴۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۴۷	۲۷

۲- نقشہ یوگ بمع ہندسہ

یوگ	بسکنبھ	پریت	ایوشمان	سوبھاگ	سوبھن	اتی گند	سوکرمان	دھرت	شول
ہندسہ	۱۳	۳۷	۴۷	۵۹	۳۹	۴۷	۱۸	۴۴	۱۳
یوگ	گنڈھ	بردھ	دھرو	بیاگھات	اہرکھن	بجر	اساکھا	بتی پات	ریان
ہندسہ	۲۴	۱۷	۲۲	۷	۲۵	۱۴	۳۲	۱۳	۳۹
یوگ	پرگھ	شو	سدھ	سادھ	شبھ	شوکل	برھم	اندر	بیدھرت
ہندسہ	۱۵	۱۳	۱۹	۱۲	۲۵	۲۲	۱۳	۲۷	۳۶

۳ - نقشہ نچھتر مع ہندسہ

نچھتر	اشنی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگشرا	اردرا	پنربس
ہندسہ	۱۸	۵	۳۴	۱۴	۴	۱۳	۲۸
نچھتر	پکھیہ	اشلیکھا	مگھا	پوربا پھالگن	اترا پھالگن	ہست	چترا
ہندسہ	۲۸	۲۳	۱۵	۳۰	۳۱	۱۸	۲۵
نچھتر	سواتی	بساکھا	انورادہا	جیشٹھا	مولا	پوربا کھاڈ	اترا کھاڈا
ہندسہ	۱۴	۱۴	۱۹	۲۱	۱۸	۱۳	۳۰
نچھتر	ابجت	شرون	دھنشٹا	ست بھکھا	پوربا بھادرپد	اترا بھادر پد	ریوتی
ہندسہ	۰	۲۲	۱۵	۲۴	۹	۴۱	۲۸

۴ - نقشہ ماہ مع ہندسہ

مہینہ	چیت	بساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن
ہندسہ	۲۵	۳	۲۲	۲۳	۳۵	۱۹	۱۷	۲۰	۱۲	۱۶	۱۹	۲۳

۵ - نقشہ ایام مع ہندسہ

نام دن	آدت	سوم	منگل	بدھ	ویر	شکر	سنیچر
ہندسہ	۲۱	۱۵	۱۲	۱	۱۳	۱۴	۰

مثال - اگر ماہ مگھر سمت ۱۹۶۳ میں کنک کا بھاؤ معلوم کرنا ہے - تو اول جنتری سے مگھر
کی سنکرانت کا روز - نچھتر اور یوگ وغیرہ دیکھا - جو کہ سواتی - ویروار اور سوبھاگ نکلے
ہیں - اور بموجب چکر حساب کیا - ویروار، مگھر، سواتی، سوبھاگ، کنک، میزان حاصل جمع ۷۰ کو
۱۳ + ۱۲ + ۱۴ + ۵۹ ، ۱۰۹۰ - ۳۰۷
۱۹۶۳ سے ضرب دیا اور حاصل ضرب ۱۳۴۹ کو ۳ پر تقسیم کیا - تو باقی کچھ نہیں بچتا - اس لئے کنک مگھر سمت ۱۹۶۳ میں
بہ نسبت سابقہ ماہ کاتک کے گراں ہوگی

ماہ ہاڑ - سالم ماہ آفتاب لگن متھن میں طلوع ہو کر روزانہ کمی ۳ منٹ ۴۳ سکنڈ لگن ماخیر پر ختم کر دیگا - ہر کرک کے بعد پھر لگن متھن شروع ہوگا - ہر ایک لگن کا وقت انتہا درج ہے ۔

تاریخ		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
[illegible]	بجے منٹ	۴ ۵۹	۴ ۵۸	۴ ۵۸	۴ ۵۸	۴ ۵۸	۴ ۵۷	۴ ۵۷	۴ ۵۶
متھن	بجے منٹ سکنڈ	۶ ۵۶ ۵۷	۶ ۵۳ ۱۳	۶ ۴۹ ۳۰	۶ ۴۵ ۴۷	۶ ۴۲ ۴	۶ ۳۷ ۲۱	۶ ۳۳ ۳۸	۶ ۲۸ ۵۵
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۹ ۱۶ ۵۴	۹ ۱۲ ۱۳	۹ ۸ ۳۰	۹ ۴ ۴۷	۹ ۱ ۴	۸ ۵۶ ۲۱	۸ ۵۲ ۳۸	۸ ۴۷ ۵۵
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۱۱ ۴۰ ۵۴	۱۱ ۳۶ ۱۳	۱۱ ۳۲ ۳۰	۱۱ ۲۸ ۴۷	۱۱ ۲۵ ۴	۱۱ ۲۰ ۲۱	۱۱ ۱۶ ۳۸	۱۱ ۱۱ ۵۵
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۲ ۱ ۵۴	۱ ۵۷ ۱۳	۱ ۵۳ ۳۰	۱ ۴۹ ۴۷	۱ ۴۶ ۴	۱ ۴۱ ۲۱	۱ ۳۷ ۳۸	۱ ۳۳ ۵۵
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۴ ۲۲ ۵۴	۴ ۱۸ ۱۳	۴ ۱۴ ۳۰	۴ ۱۰ ۴۷	۴ ۷ ۴	۴ ۲ ۲۱	۳ ۵۸ ۳۸	۳ ۵۳ ۵۵
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۶ ۴۸ ۵۴	۶ ۴۳ ۱۳	۶ ۳۸ ۳۰	۶ ۳۶ ۴۷	۶ ۳۱ ۴	۶ ۲۶ ۲۱	۶ ۲۲ ۳۸	۶ ۱۷ ۵۵

تاریخ		۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	بجے منٹ	۴ ۵۶	۴ ۵۵	۴ ۵۵	۴ ۵۴	۴ ۵۴	۴ ۵۵	۴ ۵۵	۴ ۵۶
متھن	بجے منٹ سکنڈ	۶ ۲۵ ۱۲	۶ ۲۰ ۲۹	۶ ۱۶ ۴۶	۶ ۱۲ ۳	۶ ۸ ۲۰	۶ ۵ ۳۷	۶ ۱ ۵۴	۵ ۵۹ ۱۱
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۸ ۴۳ ۱۲	۸ ۳۹ ۲۹	۸ ۳۵ ۴۶	۸ ۳۱ ۳	۸ ۲۷ ۲۰	۸ ۲۴ ۳۷	۸ ۲۰ ۵۴	۸ ۱۸ ۱۱
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۱۱ ۸ ۱۲	۱۱ ۳ ۲۹	۱۰ ۵۹ ۴۶	۱۰ ۵۵ ۳	۱۰ ۵۱ ۲۰	۱۰ ۴۸ ۳۷	۱۰ ۴۵ ۵۴	۱۰ ۴۲ ۱۱
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۱ ۲۹ ۱۲	۱ ۲۵ ۲۹	۱ ۲۰ ۴۶	۱ ۱۶ ۳	۱ ۱۲ ۲۰	۱ ۹ ۳۷	۱ ۵ ۵۴	۱ ۳ ۱۱
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۳ ۵۰ ۱۲	۳ ۴۴ ۲۹	۳ ۴۱ ۴۶	۳ ۳۷ ۳	۳ ۳۳ ۲۰	۳ ۳۰ ۳۷	۳ ۲۶ ۵۴	۳ ۲۳ ۱۱
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۶ ۱۳ ۱۲	۶ ۸ ۲۹	۶ ۵ ۴۶	۶ ۱ ۳	۵ ۵۷ ۲۰	۵ ۵۴ ۳۷	۵ ۵۰ ۵۴	۵ ۴۹ ۱۱

تاریخ		۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
[illegible]	بجے منٹ	۴ ۵۷	۴ ۵۸	۴ ۵۹	۵ ۰	۵ ۱	۵ ۱	۵ ۱	۵ ۱
متھن	بجے منٹ سکنڈ	۵ ۵۴ ۲۸	۵ ۵۳ ۴۵	۵ ۵۲ ۲	۵ ۴۸ ۱۹	۵ ۴۵ ۳۶	۵ ۴۱ ۵۳	۵ ۳۸ ۱۰	۵ ۳۵ ۲۷
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۸ ۱۵ ۲۸	۸ ۱۲ ۴۵	۸ ۱۰ ۲	۸ ۷ ۱۹	۸ ۳ ۳۶	۸ ۰ ۵۳	۷ ۵۷ ۱۰	۷ ۵۳ ۲۷
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۱۰ ۳۹ ۲۸	۱۰ ۳۶ ۴۵	۱۰ ۳۴ ۲	۱۰ ۳۱ ۱۹	۱۰ ۲۸ ۳۶	۱۰ ۲۴ ۵۳	۱۰ ۲۱ ۱۰	۱۰ ۱۸ ۲۷
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۱ ۰ ۲۸	۱۲ ۵۷ ۴۵	۱۲ ۵۵ ۲	۱۲ ۵۳ ۱۹	۱۲ ۴۹ ۳۶	۱۲ ۴۵ ۵۳	۱۲ ۴۲ ۱۰	۱۲ ۳۸ ۲۷
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۳ ۲۱ ۲۸	۳ ۱۸ ۴۵	۳ ۱۴ ۲	۳ ۱۳ ۱۹	۳ ۱۰ ۳۶	۳ ۶ ۵۳	۳ ۳ ۱۰	۲ ۵۹ ۲۷
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۵ ۴۵ ۲۸	۵ ۴۲ ۴۵	۵ ۴۰ ۲	۵ ۳۷ ۱۹	۵ ۳۴ ۳۶	۵ ۳۰ ۵۳	۵ ۲۷ ۱۰	۵ ۲۴ ۲۷

تاریخ		۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
[illegible]	بجے منٹ	۵ ۲	۵ ۲	۵ ۲	۵ ۳	۵ ۳	۵ ۳	۵ ۴	۵ ۴
متھن	بجے منٹ سکنڈ	۵ ۳۱ ۴۴	۵ ۲۸ ۱	۵ ۲۴ ۱۸	۵ ۲۱ ۳۵	۵ ۱۷ ۵۳	۵ ۱۴ ۹	۵ ۱۱ ۲۶	۵ ۷ ۴۳
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۷ ۵۰ ۴۴	۷ ۴۷ ۱	۷ ۴۳ ۱۸	۷ ۴۰ ۳۵	۷ ۳۶ ۵۲	۷ ۳۳ ۹	۷ ۳۰ ۲۶	۷ ۲۶ ۴۳
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۱۰ ۱۴ ۴۴	۱۰ ۱۱ ۱	۱۰ ۷ ۱۸	۱۰ ۴ ۳۵	۱۰ ۰ ۵۲	۹ ۵۷ ۹	۹ ۵۳ ۲۶	۹ ۵۰ ۴۳
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۱۲ ۳۵ ۴۴	۱۲ ۳۲ ۱	۱۲ ۲۸ ۱۸	۱۲ ۲۵ ۳۵	۱۲ ۲۱ ۵۲	۱۲ ۱۸ ۹	۱۲ ۱۵ ۲۶	۱۲ ۱۱ ۴۳
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۲ ۵۶ ۴۴	۲ ۵۳ ۱	۲ ۴۹ ۱۸	۲ ۴۶ ۳۵	۲ ۴۲ ۵۲	۲ ۳۹ ۹	۲ ۳۶ ۲۶	۲ ۳۳ ۴۳
[illegible]	بجے منٹ سکنڈ	۵ ۲۰ ۴۴	۵ ۱۷ ۱	۵ ۱۳ ۱۸	۵ ۱۰ ۳۵	۵ ۶ ۵۲	۵ ۳ ۹	۵ ۰ ۲۶	۴ ۵۴ ۴۳

نمونہ صفحہ ۱۵ کلید نجوم المعروف چشمہ لگن سارنی حصہ اول الف

نوٹ - واسطے مطابقت ٹائم ہر وقت میں تعداد تفاوت طلوع آفتاب مقام مطلوبہ کو شامل کر لیا جاویگا ۔

ماہ ہاڑ ـ سالم ماہ آفتاب لگن متھن میں طلوع ہوکر روزانہ کمی ۳ منٹ ۴۳ سکنڈ لگن آخر پر ختم کردیگا ـ برکھ کے بعد پھر لگن متھن شروع ہوگا ہر ایک لگن کا وقت اختتام درج ہے ۔

تاریخ			1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32
متھن	19-2	بجے	9	9	8	8	8	8	8	8	8	8	8	8	8	8	8	8	8	8	7	7	7	7	7	7	7	7	7	7	7	7	7	7
		منٹ	7	1	57	55	50	45	41	36	33	27	24	20	16	13	9	7	4	1	59	56	53	49	46	42	39	36	32	29	25	22	16	15
		سکنڈ	56	13	30	47	4	21	38	55	12	29	46	3	20	37	54	11	28	45	2	19	36	53	10	27	44	1	18	35	52	9	26	43
کرک	59-1	بجے	11	11	10	10	10	10	10	10	10	10	10	10	10	10	10	10	10	10	9	9	9	9	9	9	9	9	9	9	9	9	9	9
		منٹ	6	0	56	54	49	44	40	35	32	26	23	19	15	12	8	6	3	0	58	55	52	48	45	41	38	35	31	28	24	21	15	14
		سکنڈ	56	13	30	47	4	21	38	55	12	29	46	3	20	37	54	11	28	45	2	19	36	53	10	27	44	1	18	35	52	9	26	43
سنگھ	36-1	بجے	12	12	12	12	12	12	12	12	12	12	11	11	11	11	11	11	11	11	11	11	11	11	11	11	11	11	11	11	11	10	10	10
		منٹ	42	36	32	31	25	20	16	11	8	2	59	55	51	48	44	42	39	36	34	31	28	24	21	17	14	11	7	4	0	57	51	50
		سکنڈ	56	13	30	47	4	21	38	55	12	29	46	3	20	37	54	11	28	45	2	19	36	53	10	27	44	1	18	35	52	9	26	43
کنیا	20-1	بجے	2	1	1	1	1	1	1	1	1	1	1	1	1	1	1	1	1	12	12	12	12	12	12	12	12	12	12	12	12	11	12	12
		منٹ	3	56	53	51	46	41	37	32	29	23	20	16	12	9	5	3	0	56	55	52	49	45	42	38	35	32	28	25	21	18	14	11
		سکنڈ	56	13	30	47	4	21	38	55	12	29	46	3	20	37	54	11	28	45	2	19	36	53	10	27	44	1	18	35	52	9	26	43
تلا	21-1	بجے	3	3	3	3	3	3	3	2	2	2	2	2	2	2	2	2	2	2	2	2	2	2	2	1	1	1	1	1	1	1	1	1
		منٹ	23	18	14	12	7	2	58	53	50	44	41	37	33	30	26	23	21	18	16	13	10	6	3	59	56	53	49	46	42	39	34	32
		سکنڈ	56	13	30	47	4	21	38	55	12	29	46	3	20	37	54	11	28	45	2	19	36	53	10	27	44	1	18	35	52	9	26	43
برچھک	34-1	بجے	5	4	4	4	4	4	4	4	4	4	4	4	4	4	4	4	3	3	3	3	3	3	3	3	3	3	3	3	3	3	3	3
		منٹ	0	54	50	48	43	38	34	29	26	20	17	13	9	6	3	0	57	53	52	49	46	42	39	35	32	29	25	22	16	15	9	8
		سکنڈ	56	13	30	47	4	21	38	55	12	29	46	3	20	37	54	11	28	45	2	19	36	53	10	27	44	1	18	35	52	9	26	43

نوٹ ـ لگن سارنی میں ہر ایک تاریخ کے نیچے وقت خاتمہ ہر ایک لگن اس کی سیدھ میں درج کیا گیا ہے ـ جس وقت کسی لگن کے دریافت کرنیکی ضرورت ہو ـ اسکو مطابق اپنی گھڑی کے ہر وقت دیکھ سکتے ہیں ـ لیکن مقدار تفاوت کو شامل کر لینا لازم ہوگا ۔ (۲) مثال ملاحظہ ہو صفحہ ۶ ـ ۳۴

فہرست بمع مختصر حال تصانیف خاکسار مصنف کتاب ہذا

ا۔ کلید نجوم۔ المعروف چشمہ لگن سارنی حصہ اول بحروف ناگری حجم صفحہ ۹۶ قیمت اصلی عہ رعائتی ۱۲ر بحروف گورمکھی حجم صفحہ ۴۰ قیمت بحروف اردو دو حصص میں منقسم ہے۔ حصہ الف حجم صفحہ ۲۸ قیمت ۸ر رعائتی ۴ر

فہرست مضامین۔ دیباچہ۔ لگن۔ قاعدہ دریافت لگن جنم کنڈلی جانچ صحت لگن سہ طریق۔ نام راس۔ تحقیقات علم نجوم۔ تعلقات دوازدہ خانہ۔ جدول منسوبات دوازدہ لگن۔ لگن سارنی گھنٹہ منٹ ماہ بیساکھ جیٹھ ہاڑ۔ ساون۔ بھادوں۔ اسوج۔ کاتک۔ مگھر۔ پوہ۔ ماگھ۔ پھاگن چیت۔ تفاوت الوقت طلوع آفتاب بمقابلہ مدراس۔ تاثیر الوقت۔ لگن سارنی کا ایک صفحہ ماہ ہاڑ بطور نمونہ صفحہ ۱۰۱-۱۰۳ پر درج کیا گیا ہے۔ اسیطرح سے کل سال کے لگن نکالکر اس حصہ میں درج کئے گئے ہیں۔

حصہ ب۔ پیش نظر ہے۔ اس کا حال لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا؟

حصہ دوم۔ فہرست مضامین۔ دیباچہ باب اول لگن۔ جدول ایام ہر ماہ سنہ ہا مختلف۔ جدول گھڑی پل۔ گھنٹہ منٹ ہر لگن۔ دور آسمانی۔ قاعدہ دریافت لگن ۵ مختلف طریق۔ لگن سارنی ہندی بحساب گھڑی پل۔ قاعدہ دریافت طلوع و غروب آفتاب۔ ایام۔ سال۔ علامات صحت لگن

باب دوم - پھلادیش - ثمرہ سال جنم بقول حکماء یونان - قران السعدین ثمرہ سال جنم بقول بھرگو جی وپاراشر جی مہاراج - ثمرہ یوم - ثمرہ جوگ ثمرہ کرن ثمرہ گن پیدائش - ثمرہ ہرایک جنم لگن - ثمرہ جنم راس ۔ حجم ۴۸ صفحہ قیمت ۱۲

۲- رازِ نجوم - المعروف چشمہ لگن - اس میں حالات جنم گذشتہ وحال - حالات لگن - تعریف گرہ ہائے اوج - نیچ وغیرہ ۔

۳- آئینہ نجوم - المعروف چشمہ لگن سپشٹ - اس میں کل لگن سپشٹ کرکے درج کئے گئے ہیں - اور قواعد سپشٹ ہر لگن وغیرہ درج ہیں ۔

۴- ثمرۃ النجوم المعروف چشمہ جنم پتری (گرگ سنگھتا) اس میں پرشوں کی جنم پتری بنانیکے لئے کئی ہزار لوگوں کا پھلادیش درج کیا گیا ہے حجم ۲۰۰ صفحہ قیمت عا

۵- مفتاح النجوم المعروف چشمہ جنم پتری استریان - اس میں صرف استریوں کے متعلق یوگوں کا پھلادیش لکھا گیا ہے - دو سولہ یوگ - سنتان وغیرہ کے یوگ درج ہیں -

۶- شمس النجوم - المعروف چشمہ ورش پھل - ورش پھل بنانیکا طریقہ وپھلادیش ورش پھل واضح طور پر بیان کیا گیا ہے ۔

۷- کاشف النجوم - المعروف چشمہ پرشن منقسم ہر سہ حصص - حصہ اول - ہر سوال کا جواب - طریقہ دریافت ضمیر سائل - طریقہ دریافت جواب چند سالنگوں وقت میں ۱۲ گھڑی میں ہر سوال کا جواب - دریافت دفینہ وغیرہ

حصہ دوم - ترجمہ کمٹ پنجاشکا - گرگ - سنورما - بھون دیپکا - گرہ دھرم نیتی ۲۸ وغیرہ پراچین سنسکرت پستک ہائے بمتعلق پرشن

حصہ سوم - دریافت حالات بارش - امراض - آفتاب - آسمانی - ملماس - گرہن - بھونچال - سلطنت - شاہان وقت - بزرگانِ قوم - انقلاب زمانہ وغیرہ

۸ - المعروف چشمہ جنم دشا - اس میں گرہوں کی دشا درج کی گئی - یعنی کس وقت کس گرہ کی دشا آدیگی - اور اس کا وقت و میعاد پھل وغیرہ +

۹ - تاثیر النجوم - المعروف چشمہ مہورت ہر قسم کے ممکن انسانی کاموں کے مہورت مختلف بیشمار شاستروں اور مختلف زبانوں کی کتابوں سے نکال کر درج کئے گئے ہیں -

۱۰ - فال النجوم المعروف چشمہ فالنامہ دنیا کے کل فالنامہ جو کہ آجتک کسی ملک کے کسی عالم نے کم علم لوگوں کی آسانی کے لئے بنائے ہیں - اس میں یکجا جمع کر کے درج کئے گئے ہیں +

۱۱ - تاریخ نجوم - المعروف چشمہ اتھاس جوتش ودیا - اس میں اس علم کی بنیاد - عروج و زوال مختلف ممالک معلوم دنیا - زائچہ ہائے عالمان علم و مختلف اقوام کے معتقد دربارہ نجوم و رائے مختلف مذاہب و بانیان مذاہب متعلقہ علم بڑی محنت کثیر سے درج کئے گئے - مختلف انگریزی کتب سے ترجمہ کر کے لکھی گئی ہے - درحقیقت شائقین علم نجوم کے لئے یہ کتاب از بس مفید ہے - اور ہر کتب خانہ میں اس کا موجود ہونا لازمی ہے +

مذکورہ بالا کتب درباره علم نجوم یکے بعد دیگرے شائع کی جا رہی ہیں اگر عمر نے وفا کی۔ تو اسی طرح سے علم رمل۔ سمیک۔ سرودا۔ قیافہ وغیرہ پر علیحدہ علیحدہ کتابیں لکھی جاوینگی۔ اس لئے جن اصحاب کو اس علم کا شوق ہے۔ ان کو چاہئے۔ کہ کتب کے شائع ہونے سے پہلے اپنے اپنے نام درج رجسٹر کروا چھوڑیں۔ اس کے عوض ان کو محصولڈاک معاف ہوگا۔ اور جو لوگ مبلغ پانچروپیہ پیشگی جمع کروا چھوڑیں۔ ان کو علاوہ معافی محصولڈاک کے کتب تین چوتھائی قیمت پر دی جاوینگی پیشگی جمع شدہ پانچ روپیہ ان کو مجرا دیئے جاوینگے۔ اور جو لوگ مبلغ دس روپیہ پیشگی جمع کرادیں۔ ان کو علاوہ معافی محصولڈاک کے کتب نصف قیمت پر دی جاوینگی۔ اور یہ دس روپیہ مجرا دیئے جاوینگے

کتبخانہ منجم عالیشان بکمالیہ ضلع منٹگمری

تمام صاحبانِ ذی اقتدار و قدردانان و ماہران علوم غیب دانی و مصنف صاحبان علم جوتش وغیرہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ اس خاکسار نے کمالیہ میں ایک کتبخانہ علوم جوتش وغیرہ قائم کیا گیا ہے۔ اور ارادہ ہے۔ کہ اس میں تمام کتب متعلقہ علوم غیب جو کہ آج تک کسی وِدوان نے کسی ملک میں کسی زبان میں کسی زمانہ میں

تصنیف کی ہیں۔ مہیا کی جاویں۔ مگر اس کام کے لئے کافی سے زیادہ
سرمایہ کی ضرورت ہے۔ جو کہ پبلک کی قدر دانی پر منحصر ہے۔ اس لئے مؤدبانہ
التماس ہے۔ کہ جس کسی کے پاس علم جوتش۔ رمل۔ سامدریک۔ قیافہ
سرود اور وغیرہ علوم غیب دانی کے متعلق کوئی کتاب کسی حالت میں
کسی زبان میں موجود ہو۔ اور وہ صاحب اس کی موجودگی کی ضرورت
خیال نہ کرتے ہوں۔ مہربانی کر کے کتبخانہ میں اپنی یادگار قائم کرنے
کے لئے ہمارے پاس ارسال کر دیویں۔ بڑے شکریہ کے ساتھ قبول
کی جاویگی۔ اور جو صاحب قیمتاً دینا چاہتے ہیں۔ وہ بشرط اعتبار
ہمارے پاس ارسال فرماویں۔ اور قیمت جو کہ مطلوب ہو۔ تحریر
کریں۔ اگر وہ کتاب ہمارے کتبخانہ میں پہلے موجود نہیں ہوگی۔
اور قیمت واجبی ہوگی۔ تو کتاب رکھ لی جاویگی۔ اور قیمت ارسال کر
دیجاویگی۔ ورنہ واپس کر دی جاویگی۔ اگر اعتبار نہ ہو۔ تو نام۔ حجم
تقطیع۔ زبان۔ فہرست مضامین حالت۔ قیمت اصلی و مطلوبہ وغیرہ
سے مطلع فرماویں۔ اگر خریداری منظور ہوگی۔ تو بذریعہ وی پی بھیجنے
کی اجازت دی جاویگی۔ اگر کسی صاحب کے پاس پرانی یا نئی
قلمی یا مطبوعہ۔ جنتری یا پتری پڑی ہو۔ تو وہ بھی ارسال کر دیویں۔



کارخانہ منجم عالیشان

کمالیہ۔ ضلع منٹگمری میں ایک کارخانہ کھولا گیا ہے۔ جس میں کہ تمام کام متعلق تیاری و فروخت تصانیف خاکسار کیا جاتا ہے۔ اور ان کے علاوہ چند منظوم کتب کا حق تصنیف بھی لیا گیا ہے۔ جن کا مختصر سا حال ناظرین کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔

۱۔ نظارہ قدرت۔ حجم ۱۶ صفحہ اصلی قیمت اور رعائتی ٨

اس رسالہ میں پرماتما کی مہما گائی گئی ہے۔ نمونہ اشعار

اک کن سے کل جہان بنا	ہر ایک زمین آسمان بنا	ہر وحشی اور انسان بنا
بن قدرت ہوئی یہ کار کہاں	قدرت کا انت شمار کہاں	اس سندھ اتھاہ کا پار کہاں
جتنے ذی روح یہ دہارے ہیں	صورت کے نیارے نیارے ہیں	کئی گورے ہیں کئی کارے ہیں
کئی نیک اور بد یہاں	قدرت کا انت شمار کہاں	اس سندھ اتھاہ کا پار کہاں
یہ صنعت جتنی ساری ہے	سب قدرت ہی کی دہاری ہے	کل ایک ہی کل میں جاری ہے
کر نیارا نیارا مت گمان	قدرت کا انت شمار کہاں	اس سندھ اتھاہ کا پار کہاں
اک رنگ سے ہوئے یہ رنگ سبھی	تقدیر کے ہیں یہ ڈھنگ سبھی	ہر رنگ پہ ہوتے ہیں دنگ سبھی
قدرت کے رنگ بے انت یہاں	قدرت کا انت شمار کہاں	اس سندھ اتھاہ کا پار کہاں

۲۔ نظارہ زمانہ حجم صفحہ ۱۶-۱ اصلی قیمت اور رعائتی مر اس میں زمانہ کی حالت

لکھی گئی ہے۔ اس میں سے بھی چند اشعار درج کئے جاتے ہیں۔

بن بن آون وکیل خرابی ۔ نیکوکاراں نال خرابی ۔ دھوکے دین سو بے حسابی

ظالم کردے نیاؤں ہنجار ۔ قدرت تیری تھوں بلہار ۔ برُا زمانہ اپر اپار۔

سچیاں تائیں ہندی خانے ۔ بھرن چٹیاں تے جرمانے ۔ جھوٹھے پھر دے خوش ستانے

بریاں جتے نیکاں ہار ۔ قدرت تیری تھوں بلہار ۔ برا زمانہ اپر اپار۔

بےایماناں دی پنچائت ۔ بدکاراں دے ہوئی رعائت ۔ حاکم دی جو کرے شکائت

ماردین نوں ہون تیار ۔ قدرت تیری تھوں بلہار ۔ برا زمانہ اپر اپار

نا کچھ خوف خدا دا کردے ۔ حاکم وقت تھوں نہ ڈردے ۔ قیداں تے جرمانے بھردے

پھر سرداراں دے سردار ۔ قدرت تیری تھوں بلہار ۔ برا زمانہ اپر اپار۔

مصنف صاحبان کی خدمت میں عرض

ناظرین ذوی الاقتدار و مصنفان باوقار کو معلوم ہو گیا ہو گا۔ کہ کس عمدگی سے ہم دیگر مصنفوں کی تصانیف کو شائع کرتے ہیں۔ اور ان کو پبلک کی نگاہ میں پہنچاتے ہیں۔ اس لئے اصحاب تصنیف کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے۔ کہ اگر وہ چاہیں۔ تو اپنے حقوق تصانیف ہمارے کارخانہ کو عطا کریں۔ نہائت عمدہ طریقہ سے اُن کی تصنیفات کو شائع کیا جاویگا۔ اور ان کے نام نامی کو ملک کے ہر گوشہ میں پہنچانیکی کوشش کی جاویگی۔ زبان کا خیال نہ کریں۔ تصانیف خواہ کسی زبان

میں ہوں شائع کی جاوینگی ؛

مفصل حالات بذریعہ خط دریافت ہو سکتے ہیں

جنتری ہی پترے سالہائے گذشتہ

ہم نے اپنے کتب خانہ میں خرچ زر کثیر اور شبانہ روز محنت تلاش سے پچھلے کئی سالہا سال کی مطبوعہ بلکہ ہندوستان میں فن مطبع کے رائج ہونے سے پیشتر کی قلمی پتریاں جمع کی ہیں۔ تاکہ ان صاحبان کو جن کو کہ جنم پتری یا ورش پھل بنوانے کا شوق ہے۔ مگر کسی وجہ سے بروقت پیدائش جنم کنڈلی یعنی زائچہ تیار نہیں ہو سکا۔ اور صرف وقت پیدائش ان کے ماتا پتا نے درج کر چھوڑا ہے۔ اپنی اس متبرک خواہش کو پورا کرنے میں تکلیف نہ ہو۔ اہل ہنود میں تو قاعدہ ہے۔ کہ وقت پیدائش بچہ بہیوں میں درج کر دیتے ہیں۔ اور ان مسلمانوں میں بھی جو کہ ہندؤں سے مسلمان ہوئے ہیں۔ یا کسی شاہی خاندان کے پس ماندگان میں سے ہیں۔ وقت تولد مولود کسی نہ کسی جگہ کتابوں میں درج کر چھوڑتے ہیں۔ ان کے لئے یہ موقعہ بہت ہی نادر ہے۔ کہ اپنی بہیوں یا کتب سے اپنا وقت پیدائش تلاش کر کے ہمارے پاس ارسال فرمادیں۔ ہم انکا زائچہ۔ جنم پتری۔ ورش پھل وغیرہ ہر زبان میں درست درست تیار کرا کر ارسال کرینگے ؛

تقسیم کام

بوجہ ملازمت سرکاری مجھکو خود اسقدر فرصت نہیں مل سکتی کہ پرائیویٹ کاروبار خود سرانجام کرسکوں اسلئے مذکور الصدر تمام کاموں کو ۲ حصوں میں تقسیم کردیا ہے کام فروخت کتب تو منیجر صاحب کارخانہ کے ذمہ کیا گیا ہے۔ باقی ہر ایک کام از قسم چھپائی و فیصلہ حقوق تصانیف کتب۔ فراہمی کتب برائے کتبخانہ و تبصرہ ہائے وغیرہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کارخانہ کے سپرد کیا گیا ہے اسلئے تمام اصحاب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ خط وکتابت کے وقت خاکسار کی طرف متوجہ نہ ہوں بلکہ منیجر و سپرنٹنڈنٹ صاحبان کے نام بتفریق کام متوجہ ہوں۔

نیز مودبانہ التماس ہے کہ خط وکتابت کارخانہ روز افزون ہے۔ اسلئے ہمیشہ بوقت خط وکتابت کارخانہ کی چٹھیوں کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ دیا کریں۔ اور جواب کے لئے ۱ر کا ٹکٹ ارسال کریں۔ ورنہ شکایت عدم تعمیل حکم معاف

اعلان

تاجران ذوی الاقتدار و مصنفان باوقار کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ تصانیف خاکسار و دیگر معزز اصحاب تصنیف جنہوں

ے کہ کارخانہ ہذا کو حق تصنیف عطا فرمایا ہے کہ بوقت
طبع حسب ضابطہ رجسٹری کروائی جاتی ہے۔ اور تمام
حقوق تصنیف۔ ترجمہ۔ نقل جزو کل۔ وغیرہ بحق خاکسار محفوظ
رکھے جاتے ہیں۔ خواہ کتاب ایک ورق کی ہی کیوں نہو۔
بلا رجسٹری بک ڈپو میں برائے فروخت نہیں رکھی جاتی
اسلئے اپنے حال پر مہربانی فرماکر نقل یا ترجمہ یا
چھاپنے یا چھپانے یا تحریک اس قسم کے کرنے کی
کوشش نکریں ورنہ بجائے فائدہ نقصان اٹھاوینگے
ہاں جسقدر کتب درکار ہوں۔ کارخانہ سے بارسال زرنقد
یا بذریعہ ویلیوپے ایبل طلب فرما سکتے ہیں ؛

نقشہ نام و ہندسہ چیز
صفحہ ۷۰۔۹۹ پر جو نقشہ دیا گیا ہے۔ وہ غلط ہے۔ اسکی بجائے اسکو استعمال کریں ؛

۱	نام چیز	کالنسی	پتیل	جو	چاول	سونٹھ	سونگھی	ماننہہ	اودی گرم	سوتی پیرکردا
۲	ہندسہ	۲	۱	۵۷	۷۷	۲۱	۱۰۲	۹	۱۰۲	۱۹
۳	نام چیز	سوتر	روئی	کھانڈ	گڑ	گھی	تیل	بریا	بھوسہ	چینا
۴	ہندسہ	۱۲	۱۳۰	۱۱۰	۴۰	۹۹	۹۴	۵۰	۷۵	۷۷
۵	نام چیز	چنے	مسر	جوار	ترشف	کنگ	گھوڑا	بیل	گائے	بھینس
۶	ہندسہ	۵	۲۵	۴۱	۱۳۳	۱۰۹	۷۰	۱۲	۴۷	۱۱

خاکسار جیت رام منجم سکنہ کمالیہ ضلع منٹگمری پنجاب یکم نومبر ۱۹۰۲ء

نسخہ جاتِ مفت۔ خود بنالو۔ نسخہ جات مفت

بال اڑانیکا پوڈر و عرق و تیل و صابون۔ کافور کا گلاس۔ گولی گلاس پارہ۔ گلاس گندھک۔ مالا کافور

ابٹن۔ منجن۔ انجن۔ طلاء۔ ادویہ سرعت ...... و مقوی باہ وغیرہ وغیرہ کے

مجرب اور اپنے آزمودہ نسخہ جات۔ رسالہ چند مجربات شرما میں دیئے گئے ہیں۔ جو خریداران امرت کی دھارا کو مفت نذر کیا جاتا ہے

امرت کی دھارے

جس قدر نام پایا ہے اس کے مکمل بیان کے واسطے تو ایک دفتر چاہیے۔ مختصر رسالہ آب حیات میں لکھا ہے ایک پیسہ کا کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں۔ امرت کی دھارا تقریباً کل امراض شل درد سر۔ پیٹ درد۔ تمام درد ہا بیرونی و اندرونی۔ بخار۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ ہیضہ۔ طاعون۔ بدہضمی۔ مرگی۔ داڑھ درد۔ دانتوں کی امراض۔ درد آنکھ۔ پھوڑا۔ امراض معدہ امراض جگر۔ امراض بچگان و عورات۔ بھڑ۔ بچھو۔ سانپ وغیرہ کا کاٹنا۔ خارش وغیرہ وغیرہ وغیرہ کا جو عام طور پر گھروں میں بوڑھوں۔ بچوں۔ جوانوں اور عورتوں کو ہوتی رہتی ہیں۔ حکمی علاج ہے۔ ادویات کے سینکڑوں بوجھ دار بکس اس چھوٹی سی شیشی کے سامنے ہیچ ہیں۔ امرت کی دھارا جس گھر میں موجود ہے۔ ایک حکیم حاذق موجود ہے۔ امرت کی دھارا جس جیب میں موجود ہے۔ امراض کے خطرے سے محفوظ ہے۔ امرت کی دھارا جس حکیم کے پاس رہتی ہے۔ اس کو اور ادویات کی کم ضرورت ہے۔ ...ہ سے زیادہ شیشی ماہوار اسکی فروخت ہوتی ہے۔ بعض بعض اصحاب سینکڑوں شیشیاں سالانہ منگواتے ہیں۔ بڑے بڑے ادویات کے بوجھ دار بکس اس ایک شیشی کے سامنے ہیچ ہیں۔ سفر میں رستے والے اب اس کو رکھتے ہیں۔ امرت کی دھارا کو ہر گھر میں پہنچانے کی خواہش کو پورا کرنے کے واسطے ہم نے اس کے خریداروں کے واسطے یہ تحفہ تجویز کیا ہے۔ جس میں تمام اصل نسخے ہیں۔ یہ سینکڑوں روپیہ کے خرچ سے بچا دے گا۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (دعیہ) نمونہ آٹھ آنے م

ٹھاکر دت شرما موجد امرت دھارا کی وید و ڈاکٹر و مصنف رسالہ جات طبی امرت دھارا بلڈنگ لاہور

مگر نمونہ کیساتھ مجربات شرما مفت بھیجی جائیگی

تندرستی کا راستہ

یعنے

ڈاکٹر جگناتھ پرشاد بھارگو کا بنایا ہوا

نمک سلیمانی

یہ نمک سلیمانی امراض معدہ۔ کمی اشتہا۔ پیٹ کا درد۔ کھٹے اور جلی ڈکاروں کا آنا غذا کا پورے طور سے ہضم نہ ہونا۔ اور اسکی وجہ سے جو تمام بیماریاں مثلاً اسہال پیچش۔ بدہضمی قبض۔ بواسیر کہانسی درد۔ ریح۔ ورم طحال۔ ورم جگر وغیرہ وغیرہ کی ہوتی ہیں۔ ان سب شکایتوں کو فوراً دور کرتا ہے۔ پیشاب کا بار بار آنا عورتوں کے ماہواری ایام۔ بچھو اور زنبور کی زہر کو فوراً ہی آرام کرتا ہے۔ دانتوں اور مسوڑوں کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ حالت تندرستی میں اسکے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے اور غذا عمدہ طرح سے ہضم ہو کر خون صالح پیدا ہوتا ہے دریائی سفر اور وبائی عوارض مثلاً ہیضہ۔ طاعون۔ جاڑہ بخار۔ دمہ وغیرہ میں اکسیر ثابت ہوا ہے بس نمک سلیمانی کا ہر ایک صاحب اولاد کو رکھنا ضروری ہے۔

تازہ سارٹیفکٹ:۔ بابو رادھا رام صاحب ایم۔ اے۔ انسپکٹر اف سکول تحریر فرماتے ہیں کہ آپکا نمک سلیمانی امراض معدہ کے واسطے بیشک اکسیر ہے مہربانی فرما کر دو شیشی بذریعہ وی پی جلد روانہ فرماویے۔ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۶ء

پنڈت ویدیا صاحب شرما راولپنڈی سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرے گھر میں عرصہ دو سال سے بواسیر کا عارضہ تھا آپ کی نمک سلیمانی کی ایک شیشی سے از حد فائدہ ہو چکا ہے۔ مہربانی کر کے ایک شیشی بہت ہی جلد بذریعہ وی پی روانہ فرماویں۔ نرخ فی شیشی عہ ڈالی کے خریدار کو ایک شیشی ہاضم انکا تیل کی مفت ملیگی۔

ملنے کا پتہ۔ پنڈت تارا رام بھارگو۔ چاوڑی بازار۔ دہلی

بال عمر بھر پیدا نہ ہونیکا مجرب نسخہ۔ بال اڑانیکا اصلی ولائتی صابون بنانا۔ بال اڑانیکا عرق و پوڈر بنانا۔ پانچ منٹ میں بال سیاہ کرنیکا عمدہ خضاب بنانا۔ ربڑ کی مہریں بنانا۔ کھانا پکانا سیکھئے ؛

متعلق تمام ترکیبیں۔ ہندو و مسلمان۔ انگریزوں کے کھانے پکانے۔ اچار مربہ چٹنیاں۔ تیار کرنا۔ جابجا گوبریس اور دوسری اشیاء بنانا۔ دیسی۔ انگریزی منہ ہاتھ دھونے نئے نئی طرح کی رنگدار و خوشبودار صابن تیار کرنا۔ موم بتیاں اور موم کی دیگر کارآمد اشیاء تیار کرنا۔ بیسیوں قسموں کی سیاہیاں بنانا۔ مثلاً پریس کی سیاہ لکھنے کی۔ بلیو بلیک بنی کی سرخ۔ زرد وغیرہ۔ لکھنے کے واسطے۔ نیز ہر قسم کی وارنش انگریزی کا خضاب۔ ہر قسم کا کپڑا رنگنا۔ اون رنگنا۔ چمڑا رنگنا۔ ہر قسم کے عطر اور خوشبودار اور خوشبوئیں اور مصالحہ دار تیل تیار کرنا۔ انگریزی اور دیسی طریق سے۔ لیمونیڈ بنانا۔ روح و جوہر اڑانا۔ علم کیمیاگری نقلی لعل یاقوت۔ ہیرا۔ اور دیگر جواہرات نہایت کم داموں میں تیار کرنا غرض ہزاروں ایسی ایسی ترکیبیں درج ہیں کہ انسان گھر بیٹھے کسی ایک نسخہ کے ذریعہ ہی مالدار بن سکتا ہے اب وقت آگیا ہے کہ لوگ ملازمت چھوڑکر صنعت میں ترقی کریں اور غلامی کی زنجیر اپنی گردن سے نکال ڈالیں۔ یہ کتاب بھی جادو گر جی کرے گی کہ آپ کو آزاد بنا دیگی کیا آپ صرف ایک روپیہ بھیجکر اس کتاب کو منگاکر دولت مند نہیں بن جاؤ۔ اسکی قیمت جلد منگاکر دولت مند بن جاؤ۔ باوجود اس خوبی کے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)





اس اشتہار کو غور سے پڑھیں

چہرہ عشبہ۔ خون کی صفائی۔ آتشک۔ فسادات خون۔ خارش بدن۔ پھوڑا پھنسی۔ وغیرہ
وغیرہ امراض کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوچکا ہے۔ فی بوتل عہ نمونہ ۶ر

دو منٹ میں بال صفا۔ بال صفا اسی کا نام ہے۔ جو بال کو جڑ سے اکھاڑ دے۔ فی بوتل ۸ر

ہر قسم کے بخار کے لئے ایک دوا۔ ہر عیالدار کے گھر میں اسکا ہونا ضروری ہے۔ چونکہ
یہ دوائی اپنا جادو کا اثر دکھاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ر۔ جو پچاس مریض کے لئے کافی ہے

سستی عضو تناسل بجلی کا روغن۔ اس مرض سے تو آپ بخوبی واقف ہیں۔ کہ یہ کیسا
مہلک مرض ہے۔ آدمی قریب المرگ ہوجاتا ہے۔ رگ پٹھے بالکل خراب ہوجاتے ہیں
رگیں پھول جاتی ہیں۔ اس لئے بندہ نے اس نامراد مہلک مرض کے لئے یہ طلا تیار کیا ہے
تاکہ پبلک کو فائدہ پہنچے۔ اور قیمت بالکل تھوڑی ہے۔ فی شیشی ۸ر

سرمہ اکسیر اعظم:۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ سفیدی چشم۔ سرخی چشم۔ ہر وقت پانی کا بہنا۔
خارش وغیرہ وغیرہ۔ امراض چشم کو ایک ہفتہ کے استعمال سے فائدہ بخشتا ہے۔ تولہ عہ نمونہ ۱ر

منجن دندان:۔ دانتوں سے خون کا جانا۔ مسوڑوں کا پھولنا اور گا ہے لگاہے
درد ہونا وغیرہ وغیرہ امراض کو فائدہ پہنچانا۔ اسی کا کام ہے۔ قیمت ۸ر نمونہ ۱ر محصول بذمہ خریدار

پتہ صاف اور خوشخط ہو

المشتہر:۔ منیجر کارخانہ ادویات کشن لال سرائے مغل ڈاکخانہ اجیور ریاست پٹیالہ

اصلی کوک شاستر معہ تصاویر

قیمت ہم

ایک پرانی اور مشہور سنسکرت زبان کی مستند کتاب کا اردو ترجمہ

یہ وہ کوک شاستر ہے۔ کہ جس کو بڑے بڑے ڈاکٹروں نے پاس کرکے اپنے اپنے سارٹیفکیٹ عطا فرمائے ہیں۔ اسکا ملنا بہت دشوار تھا۔ مگر ہم نے نہایت درجہ کی تلاش اور کوشش اور صرف کثیر سے اسکو بہم پہنچا کر چھپوایا ہے۔ اسکا مطالعہ ہر شخص کے لئے تندرستی اور عیش و عشرت کے ساتھ بسر کرنیکا ایک اچھا ذریعہ ہے۔

اسم اعظم۔ مصنفہ مولوی ہدایت اللہ صاحب مشہور منجم شیرازی اس کتاب میں اسم اعظم و نکات اسم اعظم جو ہمیشہ سے عابدوں۔ زاہدوں اور ولی اللہ کا حصہ رہا ہے۔ اور جو اب تک پوشیدہ تھے۔ اور جو صندوق سینہ بسینہ اور نسلاً بعد نسلاً مقفل چلے آتے تھے۔ بہت وضاحت کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ یہ وہ کتاب ہے جسے منجم موصوف نے خاص اپنی اولاد کے لئے ترتیب دی تھی اور چند رسیدہ اشخاص مثل حضرت غوث اعظم گوالیری اور حضرت قطب یعقوب خلیفہ و شیخ سیف الدین بونی رحمتہ اللہ قدس سرہٗ وغیرہ کے خاص تجربات جو انہیں حاصل ہوئے۔ اس کتاب میں موجود ہیں۔ اس میں عملیات۔ دست غیب و تسخیر و حصول فتوحات غیبی و دافع شیاطین کے دربر کشایش رزق اور دشمن کو زیر کرنے اور اپنی عزت و حشمت بڑھانے اور ہر شخص کو قابو میں لانے کے بے مثل اور آزمائش کے ہوئے درج ہیں۔ اور علاوہ بریں چند نقش اس قسم کے ہیں۔ جو ہر قسم کے مخالف کو ڈنڈ پر باندھنے سے اپنی جڑ خواہ بنا دیں۔ قیمت مع محصول ڈاک

قیمت ہم

سر رید ربالا۔ یہ ناول ایک ایسی سہل اور پیاری اردو زبان میں ہے۔ کہ دس برس کا بچہ بھی سمجھ سکتا ہے۔ ہم اس کے بارہ میں زیادہ لکھنا اور اپنے منہ میاں مٹھو بننا نہیں چاہتے بمصداق ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ ایک دفعہ ضرور منگائیں۔ حصہ اول ؁ دوئم سوم ؁ محصول ذمہ خریدار ۲؍ ملنے کا پتہ۔ شام لال تاجر کتب مراد آباد محلہ نئی بستی

نہایت خوشبودار دافع سوزاک روغن

بعض لوگ اس مرض کو چھپاتے ہیں۔ اور اس کا خیال نہیں کرتے آخر کو جب قوت قریب مر جاتی ہے زندگی سے عاجز آجاتے ہیں۔ سو یہ تحقیق اور یہ جس لوگوں کے لئے یہ مرض جان کا گاہک ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کیواسطے ہم نے یہ روغن بہت جانفشانی سے تیار کیا ہے۔ ہمارے اس روغن کے استعمال سے سوزاک نیا ہو یا پرانا کیسا ہی بگڑا ہوا ہو۔ جلن۔ جیسے۔ سرخی بول۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ خون اور پیپ کا آنا سات روز کا ہو تو فوراً دور ہو جاتا ہے۔ اس روغن کی ایک خوراک استعمال کرنے سے ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص اس مرض میں گل گئے ہیں۔ اور جنکو حکیموں ڈاکٹروں نے لاعلاج سمجھکر چھوڑ دیا ہے۔ اس روغن کے استعمال سے کلی صحت پا سکتے ہیں۔ ہم وعدہ کرتے ہیں۔ کہ اگر کچھ فائدہ نہ دے۔ تو قیمت واپس کر دیں گے نامرد مے کے واسطے فی شیشی صرف عہ حبیب الدم گہر ہے۔ آتشک جذام و مادہ سوداوی کو بکلی دور کرنیوالی ہے۔ ہر قسم کی آتشک کیسا ہی مادہ ہو۔ اس گولی کے استعمال سے ہفتہ میں زائل ہو جاتا ہے۔ اور نیا ہو یا پرانا جذام ہو سرخ و سیاہ داغ جن سے خون جاری رہتا ہے۔ فوراً دفع ہو جاتا ہے۔ نسخہ دمہ مجرب دمے کا کلی دور کر دینے والا سفوف ہے۔ اس سفوف کے دو دن کے استعمال سے کتنی ہی مدت کا کسی قسم کا دمہ کیوں نہ ہو۔ بلا تامل کافور ہو جاتا ہے۔ صدہا جگہ اسکی آزمائش ہو چکی ہے۔ کہیں بھی ناکامیابی نہیں ہوئی۔ ایک خوراک اس دوا کی اگر کوئی شخص بطور نمونہ منگا دے۔ تو محصول آجانے پر بلا قیمت بھیج سکتے ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ عہ محصول عہ کلام دیو بٹی ہے۔ یہ گولیاں رقت و سرعت و قلت منی و احتلام اور جملہ اقسام جریان و ضعف باہ اور مادہ سوداوی سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اور جن کے سبب سے اولاد کا نہ ہونا یا ہو کر ضائع ہو جاتا یا صرف لڑکیوں کا ہی ہونا۔ دل کا دھڑکنا۔ بدن کا لاغر رہنا ہو کر

پتہ حکیم بلدیو پرشاد ملک کارخانہ سی۔ ایس اینڈ کو مراد آبادی


اکبر آپ

ریلوے ریگولیٹر واچ

وقت کی پابندی جس کیلئے ایسی چیز ہے جو نہ ہونے سے لطف جا سکتی ہے اور میری اس بات پر آپ بھی غور کریں یہ ریلوے ریگولیٹر واچ دنیا کی ساری گھڑیوں سے گو قیمتی نہیں تاہم آپکی ایسی خدمت کرنیوالی اور آپکو سچا وقت بتانیوالی ثابت ہوگی۔ ابتک ریلوے ریگولیٹر واچ جس قدر فروخت ہو چکی ہے۔ اس کی مضبوطی نے اسکو ایسا مجبور کیا ہے کہ انہوں نے اپنے دوستوں کیلئے بھی ہم سے منگائی ہیں اور ایسا ہی آپ بھی کرینگے اگر مضبوط اور عمدہ وقت دینے والی سستی گھڑی کی آپ کو ضرورت ہے۔ تو بس مناسب ہے کہ یہ ریلوے ریگولیٹر واچ آپکی پاکٹ میں رہے جسکا گارنٹی پانچ سال قیمت مع محصول ڈاک للعہ چار روپیہ

لطف زندگی یا ڈمیانہ پلز

ڈمیانہ پلز کوئی دیسی دوا نہیں ہے جیسا کہ سمجھا جاتا ہے بلکہ یہ ڈمیانہ پلز میں جواہرات ڈالے گئے ہیں جنگل ہستار وغیرہ کی بوٹیوں سے تیار کیا جاتا ہے کہ دوا بھی ملا دی گئی ہیں۔ وہ بذات خود جواہرات کی بہت زیادہ مقدار میں اسکا سبب ہے یہ بات ڈمیانہ پلز میں ہے کہ علاوہ اثر کے صرف ایک گھنٹہ کے اندر اسکا فائدہ معلوم ہو گیا کہ ڈمیانہ پلز نے اپنا فائدہ شروع کر دیا۔ مقوی باہ اس سے بہتر دوا آپکو دنیا میں میسر نہیں آ سکتی۔ اور کسی قسم کا نقصان اس سے نہیں پہنچتا ہے حافظہ اس سے بڑھتا ہے۔ اور سست تاثیر ہے جسکے سبب ضعف دماغ کی اصلاح اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہو سکتی۔ اسکو استعمال کے بعد فرحت پیدا ہو گئی کیسا ہی ضعف قلب کیوں نہ ہو تسکین ہو جائیگی کوئی دوا خراب نہیں ہے اسکو استعمال کرتے رہا کریں اگر بڈھا ہے تو جوانی کا مزہ لیگا اور جوان پہلوان مرد ہو جائیگا ہر موسم ہر فصل ہر وقت میں آپ استعمال کر سکتے ہیں ڈمیانہ پلز کوئی دیسی دوا نہیں ہے بلکہ ایک بڑے نامی ڈاکٹر نے اپنے مجربات سے اسکو طیار کیا ڈمیانہ پلز چار قیمتی دواؤں سے تیار کیا گیا ہے۔ وہ ذیل میں درج ہیں۔ اول ڈمیانہ گلو کوس دوم کوکا۔ سوم نکس وامیکا چہارم فاسفورس جب آپ کسی ڈاکٹر سے ان چاروں اجزا کا حال دریافت کریں اکسیر کر ان کے سامنے پیش کریگا قیمت فی بکس [illegible] روپے۔ محصول ڈاک ذمہ خریدار ہوگا۔

فہرست مضامین کلید نجوم المعروف چشمہ لگن ساری حصہ اول

فہرست مضامین کلید نجوم المعروف ضمیمہ لگن سارنی حصہ اول

تصحیح

صفحہ ۸۵-۸۶ پر نقشہ متعلقات رنگ پوشاک جنس ان کے لیے دیا گیا ہے۔ اسمیں رنگ پوشاک غلط درج ہوگئی ہے۔ لہذا اسکو قلم سے کاٹ دیویں اور اسکی بجائے ذیل کی عبارت استعمال کریں

نقشہ رنگ پوشاک جنس

میکھ - سنگھ - برچھک	سرخ
متھن - کنیا - دھن	زرد
برکھ - کرک - تلا	سفید
مکر - کنبھ - مین	سیاہ

کلید نجوم

المعروف

چشمہ لگن سارنی حصہ دوم

جسکو زبدۃ المنجمان فراست الارقام لالہ چیت رام صاحب منجم عالیشان مصنف و موجد کلید نجوم ہر دو حصہ - راز قسمت وغیرہ سکنہ کمالیہ - ضلع منٹگمری صوبہ پنجاب نے برائے فائدہ عام تصنیف فرماکر بزبان اردو - ناگری - گورمکھی وغیرہ طبع کراکر تمام حقوق تصنیف ترجمہ و نقل جزو و کل بہ ہر زبان بحق خود محفوظ رکھکر حسب ضابطہ گورنمنٹ بموجب ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء رجسٹری کرایا گیا ہے - لہذا کوئی صاحب بلا اجازت مصنف قصد طبع - ترجمہ یا نقل جزو یا کل نہ فرماویں

تاریخ طبع مارچ سنہ ۱۹۰۷ء

باہتمام منشی عمر دین پرنٹر

فیض عام پریس لاہور میں طبع ہوئی

قیمت فی جلد علاوہ محصول ڈاک ۸ر

۵۰۰

بار اول

کویراج کاشی رام جی کویرتن کا تیار کردہ

عجیب و غریب

بے ضرر بال اڑانیکا خوشبودار پوڈر

بالوں کے مقام پر ایک ماشہ تا ۲ ماشہ پانی میں ملا کر لیپ کر دینے سے ۵ منٹ میں تمام بال جڑ سے اکھ
پڑتے ہیں۔ لطف یہ کہ جلد میں نہ درد نہ سوزش نہ جلن۔ خواہ کیسے کیسے نازک مقام پر اس کو لگایا
جائے۔ بلکہ یہ امتیاز کرنا بھی مشکل ہوتا ہے کہ چندن کا لیپ لگایا گیا ہے۔ یا یہ جادو اثر دوا نہ صرف یہ

کہ اسکے لگانے سے چمڑہ پر کسی قسم کا داغ نہیں پڑتا

بلکہ بالوں کے صاف ہو جانیکے علاوہ جلد کا وہ مقام بمقابلہ دوسرے مقامات کے نہایت خوبصورت صاف اور ملائم نظر آتا
تیز سے تیز ریزر سے بھی اس قدر جلدی اور صفائی سے
صاف نہیں ہوتے۔ اور نازک مقامات پر استرے سے جو زخم پڑتے اور دیگر مشکلات اور تکلیفات ہوتی ہیں

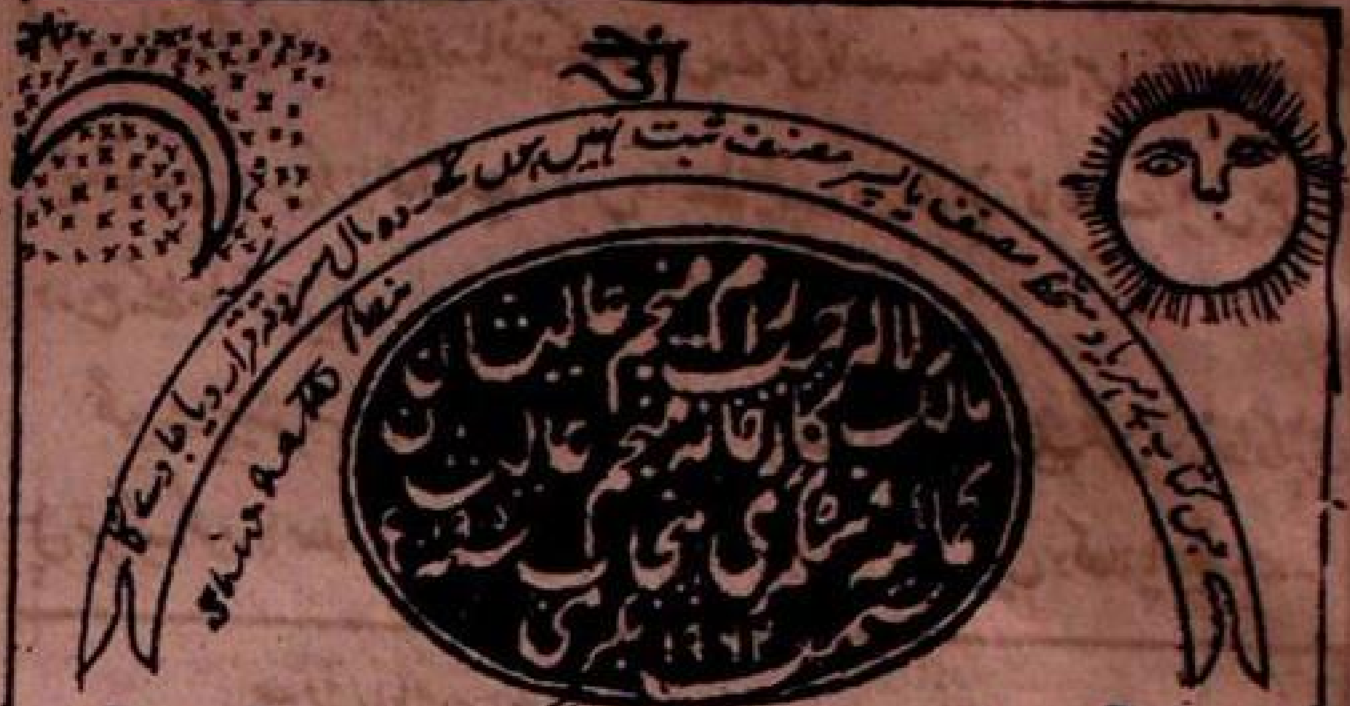
گو کہ اس غرض کیلئے اس سے پہلے کئی پوڈر

ابتک تیار ہو چکے ہیں لیکن وہ بیسیوں برائیاں صفات رکھتے ہیں۔ اور استعمال کرنے پر سوزش جلن چمڑا کو داغ دینا وغیرہ
پیدا کرتے ہیں اور محض جنکی وجہ سے اب تک کسی ایسے پوڈر وغیرہ کو فروغ حاصل نہیں ہوا۔

وہ پبلک سے پوشیدہ نہیں

لیکن ہمارا یہ پوڈر ان تمام نقصوں سے بالکل مبرا ہے اور اپنا ثانی نہیں رکھتا
اس کی تصدیق کیلئے کسی شخص کے بیان پر اعتبار کرنے کی بجائے آدھ آنہ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیج
کر پوڈر بلا قیمت منگوا کر اپنے لئے آپ تصدیق کرو۔ قیمت نہایت قلیل۔ پیکٹ کلاں ۱ر خورد ۸ر ایک
دو دفعہ لگانے کو کافی ہے۔ ملنے کا پتہ

کویراج کاشی رام وید کوی رتن وید لاہور لنگے منڈی پنجاب



کلید نجوم المعروف چشمۂ لگن سارنی حصہ دوم

ہری اوم سری پرماتمائے نمہ

دیباچہ

بندگانہ استھیر وہندیاں بادم پارڈنڈوت اور نمسکار کر کے خاکسار جیت رام ولد لالہ ڈیپ چند صاحب سکنہ کالیہ ضلع منٹگمری پنجاب عرض کرتا ہے کہ کتاب چشمۂ لگن سارنی حصہ اول میں بسبب تالیف کتب علم نجوم ہی درج کر کے ہر ایک لگن کو بردے اوقات گھڑی انگریزی استخراج کر کے دکھلایا گیا ہے۔ لیکن اس میں وہ قاعدہ درج نہیں کئے گئے تھے کہ جن سے بلا گھڑی دیگر وسائل سے وقت معلوم کر کے لگن قائم کیا جاتا ہے۔ اس لئے دیگر وسائل قائمی لگن مع طریقہ جانچ صحت لگن اور علامات و حالات متعلقہ ہر ایک لگن دکھلانے چند اقسام اسمیں درج کر کے نام اسکا چشمہ لگن سارنی حصہ دوم رکھا گیا ہے۔

لگن یا طالع

لگن لفظ ہندی اور طالع لفظ فارسی ہے۔ علم جوتش اور نجوم میں زیادہ تر باریک اور لطیف

کام دریافت لگن کا ہے جسکے دریافت کے عالمان نے کئی قاعدے مقرر کئے ہیں۔ مگر اُن تمام کے ایک کتاب میں درج کرنا محال ہے۔ اس واسطے منجملہ اُن کے چند قاعدے اِس میں درج کئے جاتے ہیں۔

لگن سے پیشتر نام ہر ایک ماہ اور تعداد ایام ہر ایک ماہ و نام ہر ایک لگن اور تعداد گھڑی پل ہر ایک لگن کا معلوم کرنا ضروری ہے۔ لہٰذا اونکو جدول ذیل میں دکھلایا جاتا ہے۔

جدول ایام ہر ایک ماہ

نمبر شمار	تعداد ایام	ماہ عیسوی	تعداد ایام	ماہ عربی	تعداد ایام	ماہ ہندی	تعداد ایام	ماہ شمسی	تعداد ایام	ماہ یونانی	لگن ہندی
۱	۳۱	جنوری	۳۰	محرم	۳۰	چیت	۳۱	فروردین	۳۰	حوت	مین
۲	۲۸	فروری	۲۹	صفر	۳۰	باکھ	۳۱	اردی بہشت	۳۱	حمل	میکھ
۳	۳۱	مارچ	۳۰	ربیع الاول	۳۰	جیٹھ	۳۲	خورداد	۳۱	ثور	برکھ
۴	۳۰	اپریل	۲۹	ربیع الثانی	۳۰	ہاڑ	۳۱	تیر	۳۲	جوزا	متھن
۵	۳۱	مئی	۳۰	جمادی الاول	۳۰	ساون	۳۱	مرداد	۳۱	سرطان	کرک
۶	۳۰	جون	۲۹	جمادی الثانی	۳۰	بھادوں	۳۱	شہریور	۳۱	اسد	سنگھ
۷	۳۱	جولائی	۳۰	رجب	۳۰	اسوج	۳۰	مہر	۳۱	سنبلہ	کنیا
۸	۳۱	اگست	۲۹	شعبان	۳۰	کاتک	۳۰	آبان	۳۰	میزان	تلا
۹	۳۰	ستمبر	۳۰	رمضان	۳۰	مگھر	۲۹	آذر	۳۰	عقرب	برچھک
۱۰	۳۱	اکتوبر	۲۹	شوال	۳۰	پوہ	۲۹	دی	۲۹	قوس	دھن
۱۱	۳۰	نومبر	۳۰	ذیقعد	۳۰	ماگھ	۳۰	بہمن	۲۹	جدی	مکر
۱۲	۳۱ / ۳۶۵	دسمبر	۲۹ / ۳۵۴	ذی الحجہ	۳۰ / ۳۶۰	پھاگن	۳۰ / ۳۶۵	اسفندارمذ	۳۰ / ۳۶۵	دلو	کنبھ

جدول گھڑی - پل - گھنٹہ - منٹ ہر ایک طالع و لگن

نام برج طالع	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھڑی	۳	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳	۳
پل	۲۳	۵۹	۵۸	۴۸	۵۹	۵۳	۵۳	۵۹	۴۸	۵۸	۵۹	۲۳
گھنٹہ	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱
منٹ	۲۱	۳۶	۵۹	۱۹	۲۴	۲۱	۲۱	۲۴	۱۹	۵۹	۳۶	۲۱
روز انگریزی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پل	۶	۷	۹	۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۹	۷	۶
بپل	۴۶	۵۸	۵۶	۳۶	۵۸	۴۶	۴۶	۵۸	۳۶	۵۶	۵۸	۴۶

دور آسمانی

پیری گرگ سکھ جی مہاراج نے اپنے زمانہ سفارت ملک مصر میں بوقت تعلیم شاہ بطلیموس خدیو مصر کو حالات دور آسمانی اور تاثیرات گردش فلکی جو بہ نہج ظاہر فرمائے ہیں اُن کو اس موقعہ پر درج کرنا مناسب ہے۔ لہٰذا درج کیا جاتا ہے۔



خالق مطلق نے زمین اور چار عنصر - خاک - آب - باد - آتش - اور ان کے اوپر نو آسمان بنائے ہیں - جن کو دائرہ بالا میں دکھایا گیا ہے - بروج یعنی لگن آٹھویں آسمان پر ہیں - نام ان کے حسب ذیل ہیں -

[illegible]	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
[illegible]	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین

منطقۃ البروج ایک دائرہ ہے - اس میں بارہ برج یا لگن واقع ہیں - اور یہ دائرہ بشکل منطقہ پیٹی کی طرح ساتوں آسمانوں کے گرد گھوما ہوا ہے اور یہ دائرہ منطقۃ البروج دائرہ معدل النہار کو قطع کرتا ہے جب سورج مقام تقاطع



کے ہر دو نقطہ پر پہنچتا ہے۔ تو سب جگہ دن اور رات برابر ہو جاتے ہیں۔ اور ان دو مقامات کو نقطہ اعتدال کہتے ہیں۔ اور وہ نقطہ جس پر سے سورج گزر کر شمالی ہو جاتا ہے۔ اس کو اعتدال ربیعی کہتے ہیں۔ اور وہ راس میکھ ہے اور دوسرا نقطہ جو اس کے مقابل ہے۔ جس پر سے گزر کر سورج جنوبی ہو جاتا ہے۔ اس کو اعتدال خریفی کہتے ہیں اور وہ راس تلا ہے اور ہمیشہ سورج اسی دائرہ میں گشت کرتا رہتا ہے۔

دائرہ معدل النہار:۔ یہ مفروضہ دائرہ فلک کو نصفا نصف دو ٹکڑوں میں مشرق سے مغرب کی طرف تقسیم کرتا ہے۔ قطب شمالی اس دائرہ کا محسوس اور معروف ہے۔ اور قطب جنوبی دکھائی نہیں دیتا۔ مگر خط استوا پر یا اس کے قریب دکھائی دے سکتا ہے۔ اس دائرہ کو اس لئے معدل النہار کہتے ہیں۔ کہ جب سیر سورج کی اس دائرہ میں ہوتی ہے۔ تو لیل و نہار یعنے دن اور رات کل دنیا پر برابر ہو جاتے ہیں۔ مگر لمرض تسعین ( ) میں برابر نہیں ہوتا سورج کو سال بھر دو دفعہ اس دائرہ پر آنے کا موقعہ ملتا ہے۔ ایک بار اول میکھ میں اور بار دوم آخر کنیا میں۔ مقابل زمین پر دوسرا دائرہ اس طرح فرض کیا گیا ہے۔ کہ اگر دائرہ معدل النہار زمین کو برابر دو ٹکڑے کرے۔ تو اس مقام کو خط استوا کہتے ہیں۔

کرہ زمین:۔ مفروضہ دائرہ زمین آٹھ ہزار فرسنگ ہے۔ یعنی چوبیس ہزار میل ہے۔ اور قطرہ زمین دو ہزار پانچ سو پینتالیس فرسنگ یعنے سات ہزار چھ سو پینتیس میل ہے۔ انگریز عالموں کی رائے ہے۔ کہ زمین کا قطر تین ہزار

نو سو ساٹھ کروہ ہے۔ اور چند معتبر کتب کے بموجب تمام کرہ زمین کی سطح
کا رقبہ چھ کروڑ رمین لاکھ تیس ہزار دو سو بیس میل ہے۔ جس میں سے آبادی
کا رقبہ ایک کروڑ چالیس لاکھ تیس ہزار دو سو بیس میل ہے۔ کرہ کی سطح باطنی
کے مرکز کا مرکز عالم سے اکتالیس ہزار نو سو چھتیس فرسنگ ہے۔ بعض محققوں
کی رائے میں دائرہ کرہ زمین چوبیس ہزار کوس کا ہے اور طول مشرق سے مغرب
تک بارہ ہزار کوس اور عرض سے شمال تک چھ ہزار کوس ہے اور رقبہ آبادی
چھیالیس لاکھ چھہتر ہزار سات سو چالیس فرسنگ ہے۔ اور ہر ایک درجہ زمین کا
چھیاسٹھ کوس دو ہزار چھ سو چھیاسٹھ گز ۱۰ انگل ہے۔ ایک درجہ کے ساٹھویں حصہ
کو دقیقہ کہتے ہیں۔ اور ہر ایک دقیقہ ایک کوس چار سو چالیس گز کا ہے۔ اور
ایک دقیقہ کے ساٹھ ثانیہ ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک ثانیہ چوبیس گز ایک انگل کا
ہے اور پیمائش زمین بروے حکمائے ہند بدیں طور پر ہے۔ کہ آٹھ بال ایال گھوڑا
کا ایک جو اور آٹھ جو کا ایک انگل اور چوبیس انگل کا ایک ہاتھ اور چار ہاتھ کا
ایک ڈنڈا اور دس ہاتھ کا ایک بانس اور بیس بانس کا ایک توسن۔ دو ہزار
ڈنڈ یعنے آٹھ ہزار ہاتھ کا ایک کوس اور چار کوس کا ایک جوجن اور سو جوجن کا
ایک زیس اور سو دیس کی ایک منزل اور سو منزلوں کا ایک کمنڈ اور نو کمنڈ
کی تمام زمین ہے اور فاصلہ چاند کا زمین سے بچاسی ہزار سات سو تین فرسنگ
ہے۔ اور یورپین مہندسوں کی رائے کے بموجب چاند زمین سے ایک لاکھ
بیس ہزار کوس دور ہے۔ اور قطر چاند کا سات سو اکتالیس فرسنگ ہے اور
جسامت میں زمین کے اکاسویں حصہ کے برابر ہے۔ اور اہلیان فرنگ کی رائے

ہے کہ چاند کا قطر ایک ہزار نوے کروہ ہے۔ ایک کروہ ۲ میل کے برابر ہے
بدھ سورج سے ۴۲۶۶۹۰۰۰ میل دور ہے۔ اور اس کا قطر ۳۰۵۸
میل ہے۔ سورج سے شکر ۶۶۵۸۶۰۰۰ میل دور ہے اور اس کا قطر ۷۵۱۰
سورج سے زمین ۹۲۹۶۳۰۰۰ میل دور ہے اور اس کا قطر ۷۹۲۶ میل ہے
منگل سورج سے ۱۵۲۲۰۴۰۰۰ میل دور ہے۔ اور قطر اس کا ۴۲۱۳ میل
ہے۔ برہسپت سورج سے ۴۹۸۶۳۹۰۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس کا
قطر ۸۸۸۴۴ میل ہے۔ سنیچر کا فاصلہ سورج سے ۸۲۰۹۷۳۰۰۰ میل ہے۔
اور قطر اس کا ۷۰۱۳۶ میل ہے۔ برہسپت زمین سے ۳۰۰ گنا بڑا ہے۔
زمین کا وزن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۲۸۰ من خیال کیا گیا ہے

ستارہ ثوابت یعنے چیت۔ انگرا۔ بشٹ۔ اترا۔ وغیرہ اسی آٹھویں آسمان
پر ہیں۔ اسی کو فلک البروج یعنے آسمان لگن۔ و فلک الثوابت یعنے آسمان پسٹ
وغیرہ کہتے ہیں۔ رکھیشران اسی آسمان کے حساب سے پھلادیش تحریر فرماتے ہیں۔
حرکت یعنے دور اس آسمان کا مغرب سے بجانب مشرق ہے اور دور اسکا
چوبیس ہزار برس کا ہے۔ ایک درجہ یعنے ایک انس کو چھیاسٹھ برس آٹھ ماہ
میں طے کرتا ہے۔

دیگر حکماء دور اس کا ستر سال میں ایک انس اور بعض دو سال میں ایک
انس بھی تحریر کرتے ہیں۔

حکماء یونان احکام نجوم نو طرح آسمان سے بیان کرتے ہیں۔ جس کا
نام فلک الافلاک عرش میں کرسی کرہ گار بتلایا گیا ہے۔ اہل ہند اس

آسمان کو بروجوت ظاہر کرتی ہیں۔ اسپر کوئی ستارہ وغیرہ نہیں ہے۔ دورا اسکا مشرق سے مغرب کو ہے۔ طلوع غروب آفتاب یعنی سورج کا اسی فلک کی حرکت سے ہے۔ وجود سال۔ ماہ۔ دن رات۔ اسی سے بتلایا گیا ہے۔ حکماء یونان بروج یعنی لگنوں کو اسی فلک پر قرار دیتے ہیں۔

گو محاذات و مقابلہ ستارگان و بروج کے ابتدا میں فی زمانہ ستارگان بروج و دیگر ستارگان ہر ایک آسمان اصلی مقام محاذات آٹھویں آسمان سے بیچ کت آسمان الابروج کے چند انس بے موقعہ ہو گئے ہیں۔ لیکن بروج یعنے لگن و نچھتر و انس جو اوقات ابتدا زمانہ میں آسمانوں پر معین کئے گئے تھے۔ اسی حساب سے پیدائش تاثیرات تحریر میں لائے جاتے ہیں۔

مابین حساب حکماء یونان و حکماء ہند ہر ستارہ کے استخراج یعنے سپشٹ میں فرق ہے۔ کیونکہ سب سے اول یہ فرق سورج میں ہے۔ اور چونکہ کل ستارگان کے سپشٹ کی مدار سورج پر ہے۔ اس لئے تمام ستارگان کے سپشٹ میں فرق چلا آتا ہے۔ بخیال حکماء ہند جس وقت کہ آفتاب یونانی حساب سے برج حمل یعنی میکھ لگن میں داخل ہوتا ہے۔ تو حساب ہندی سے اسوقت ۹۔ انس پر لگن مین میں ہوتا ہے۔

اس حساب سے مابین ہر دو حساب قریباً ۲۳۔ انس کا تفاوت ہے۔ اور ہر سال یہ تفاوت ایک کلا بڑھتا جاتا ہے۔ ہم نجومان ریاضی خواں ہند اپنے حساب کو صحیح بتلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا حساب درست ہے۔

بعہد سلطنت مہاراجہ بکرماجیت صاحب پر سوار تھی۔ رصد خانہ

ستارگان تیار ہوکر دہرا دور سورج اور جملہ ستارگان صحیح ہو کر قائم ہو چکا ہے۔ مطابق اس کے عمل چلا آتا ہے۔

اہل اسلام اپنے حساب کو صحیح قرار دیتے ہیں۔ انکا قول ہے کہ بعہد محمد شاہ بادشاہ دہلوی جلسہ منجمان ہند میں رصد تیار ہو کر آلات دوربین وغیرہ سے ملاحظہ ستارگان ہو کر زیچ تیار ہوئے تھے۔ اس کے بعد تفاوت نہیں آیا۔ الا ہر ایک سال میں ۵۴ ثانیہ اوج آفتاب زیادہ ہوتا جاتا ہے۔

پستک سورج سدہانت۔ سدہانت سرومن۔ بہاراستی کے قواعد سے واضح ہوتا ہے کہ ہر سال میں حرکت آفتاب ۵۴ کلا زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ اول انس میکھ سے کثرات حرکت آفتاب جمع ہونی شروع ہوئی تو ۱۸۰۰ برس میں ۲۷۔ انس میکھ پر پہنچتی ہے۔ پھر وہاں سے وہ حرکت الٹی یعنی واپس ہٹتی ہے تو ۱۸۰۰ برس میں پھر میکھ کے اول انس پر آجاتی ہے۔ اور اسی الٹی رفتار یعنے واپسی حالت میں چلتی ہوئی ۱۸۰۰ برس کے عرصہ میں چوتھے انس میں لگن پر آجاتی ہے۔

پھر وہاں سے سیدھی ہو کر ۱۸۰۰ برس کے عرصہ میں لگن میکھ اول انس پر آجاتی ہے اور پھر اس کے بعد ۱۸۰۰ برس کے عرصہ میں ۲۵۔ انس میکھ لگن پر پہونچ جاتی ہے۔

فی زمانہ سمت ۱۹۶۱ بکرم میں قریباً ۲۳۔ انس پر مین لگن میں حرکت آفتاب کی ہے۔ اگر آفتاب مین لگن میں ہو تو جنتری سالانہ میں کثرات حرکت آفتاب کو زاید کہا جاتا ہے اگر لگن میکھ میں ہو۔ تو اس سے کم کہا جاتا ہے۔ وہ

انس آفتاب اور دیگر ستارگان سے کم کئے جاتے ہیں۔ لیکن فی الحال اُوس کسر کا نام عین انسا ہے جس کے مطابق ہیت بُرج اور دیگر ستارگان میں اسکا حساب محسوب کیا جاتا ہے۔

آسمان نہم تمام آسمانوں پر محیط ہے دور اس کا ایک رات دن ۶۰ گھڑی یعنے ۲۴ گھنٹہ کا ہوتا ہے اوسکی گردش سے آٹھ اسمان گردش کرجاتے ہیں چنانچہ سورج صبح کے وقت جس مقام سے طلوع کرتا ہے تمام دن رات دور کرتا ہوا پھر دوسرے دن کی صبح کو اُسی مقام پر طلوع کرتا ہے۔ اور جس لگن میں بروز سکرانت طلوع ہوتا ہے۔ تا آخر ماہ اوسی لگن میں طلوع ہوتا رہتا ہے۔

وہ لگن بقدر تعداد ایام ماہ کے ایک حصہ ایک یوم اوسط کا روز بروز کم ہوکر شامل رات ہوتا جاتا ہے۔ اور باقی تمام لگن مطابق مقدار مہینہ کے اُسی رات دن میں دور اپنا تمام کر لیتے ہیں۔ تمام ستارگان آٹھویں آسمان کا ذکر کرنا نہایت طول ہے۔ اور چھبیس ہزار روشن اور باقی ایک لاکھ چوہتر ہزار ستارہ کم روشن ہیں۔

رکھشیران نے کل اسمان کے بارہ بُرج یعنے لگن اور ۳۶۰ درجہ یعنے انس مقرر کئے ہیں ہر ایک لگن ۳۰ انس کا ہے۔

نام ہر ایک لگن کا دائرہ اور جدول گذشتہ میں درج کیا گیا ہے۔

از آنجا کہ دور سورج ہر ایک لگن یعنی ماہ مختلف مقدار کا ہے ازینموجب کسرات یوم کو پورا کرنیکے لئے ایام سکرانت کم و بیش آجاتی ہیں اور سال ۳۶۵ دن ۱۵ گھڑی ۳۲ پل کا ہے۔ سال انگریزی پورا کرنیکے لئے ہر چوتھے سال کسرات

گھڑی پل کا ایک دن بماہ۔ فروری ایزاد کیا جاتا ہے۔ علاوہ ۲۴ گھنٹہ ۶۰ گھڑی کے برابر ہوتا ہے اور گھڑی پل مقدار دورہ ہر ایک لگن مختلف ہے چونکہ یہ امر پہلے ظاہر کیا گیا ہے کہ سورج جس لگن میں بروز سنکرانت طلوع ہوتا ہے سالم ماہ اسی لگن میں طلوع ہوتا رہتا ہے۔ اس کے بعد تمام لگن رات دن میں دورا اپنا پورا کر لیتے ہیں۔ بروج یعنے لگنوں کو بلحاظ دورہ بنج سنکرانت کہتے ہیں۔ جس طرح مقدار ہر ایک لگن روزانہ کے کم و بیش ہے۔ اسی اندازہ پر ایام ماہ کی تعداد بھی مختلف ہے جو نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگی۔

ماہ ہندی	بیساکھ ۳۱	جیٹھ ۳۱	ہاڑ ۳۲	ساون ۳۱	بھادوں ۳۱	اسوج ۳۱	کاتک ۳۰	مگھر ۳۰	پوہ ۲۹	ماگھ ۲۹	پھاگن ۳۰	چیت ۳۰
برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
[illegible]	۳ ۲۳	۳ ۵۹	۴ ۵۸	۵ ۴۸	۵ ۵۹	۵ ۵۲	۵ ۵۳	۵ ۵۹	۵ ۴۸	۴ ۵۸	۳ ۵۹	۳ ۲۳
[illegible]	۱ ۲۱ ۱۲	۱ ۳۵ ۳۶	۱ ۵۹ ۱۲	۲ ۱۹ ۱۲	۲ ۲۳ ۳۶	۲ ۲۱ ۱۲	۲ ۲۱ ۱۲	۲ ۲۳ ۳۶	۲ ۱۹ ۱۲	۱ ۵۹ ۱۲	۱ ۳۵ ۳۶	۱ ۲۱ ۱۲
[illegible]	۰ ۶ ۴۲	۰ ۷ ۰	۰ ۹ ۵۶	۰ ۱۱ ۳۶	۰ ۱۱ ۵۸	۰ ۱۱ ۴۶	۰ ۱۱ ۴۶	۰ ۱۱ ۵۸	۰ ۱۱ ۳۶	۰ ۹ ۵۶	۰ ۷ ۵۸	۰ ۶ ۴۲
[illegible]	۰ ۲ ۳۷	۰ ۳ ۵	۰ ۳ ۴۳	۰ ۴ ۲۹ ۱/۳	۰ ۴ ۳۸	۰ ۴ ۳۲	۰ ۴ ۴۲ ۲/۳	۰ ۴ ۴۷ ۱/۵	۰ ۴ ۴۸	۰ ۴ ۶	۰ ۳ ۱۱ ۱/۵	۰ ۲ ۲۳ ۱/۲
[illegible]	[illegible]	۳۱ ۹ ۴۰ ۴۸	۳۲ ۱۴ ۳۶ ۱۲	۳۱ ۱۱ ۱۶ ۴۸	۳۱ ۶ ۵۶ ۸	۳۰ ۱۰ ۵۶ ۴۸	۲۹ ۲۱ ۳۸ ۴۸	۲۹ ۱۲ ۹ ۳۶	۲۹ [illegible] ۲۱ ۱۲	۲۹ ۱۰ ۵۴ ۲۳	۲۹ ۱۹ ۵۳ ۲۶	۳۰ ۸ ۸ ۳۰

تقسیم درجات یعنے انس اس طریق پر ہے

یونانی		ہند	
برج =	۱۲	راس =	۱۲
ا برج =	۳۰ درجہ	۱- راس =	۳۰ انس
۱- درجہ =	۶۰ دقیقہ	۱- انس =	۶۰ کلا
۱- دقیقہ =	۶۰ ثانیہ	۱- کلا =	۶۰ بکلا
۱- ثانیہ =	۶۰ ثالثہ	۱- بکلا =	۶۰ چھن

مہندسان اس علم نے دور آسمانی کی گردش میں قاعدہ قدرتی یہ ظاہر فرمایا ہے کہ آسمان کا دور اور چکر بمثل نمونہ گھڑی کے ہے۔ اور اس میں چند قدرتی سوئیاں ہیں جنکی رفتار مختلف ہے کہ دور اعظم چوبیس ہزار برس میں اور دور اوسط چوبیس پکھ یعنے پندرہ روزہ یعنے بارہ ماہ میں اور دور اصغر چوبیس گھنٹہ میں ختم ہوتا ہے۔

چنانچہ دور اعظم میں ہر ایک ستارہ بعرصہ دو ہزار سال ایک برج کو اور دور اوسط میں سورج ہر ایک ماہ میں ایک برج کو اور دور اصغر میں کل بارہ بروج یعنے بارہ لگن ۲۴ گھنٹہ رات دن میں دور اپنا ختم کرتے ہیں۔ باقی ستارگان کا دور مختلف المیعاد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر روز رات دن میں بارہ لگن یکے بعد دیگرے دور اپنا ختم کرتے ہیں

قاعدہ دریافت لگن

طریقہ اول:۔ تین انگل کے تنکہ یا سوزن کو دھوپ میں کھڑا کرکے سایہ اسکا

انگل سے ماپ لیا جاوے جسقدر سایہ برآمد ہو اسمیں تین عدد قاعدہ کے شامل کی جاویں مجموعہ پر عدد ۶۴ کو تقسیم کیا جاوے خارج قسمت تعداد گھڑیاں اور باقی ماندہ عدد کو ۳ - سے ضرب دیا جاوے حاصل ضرب پل ہوں گے مثلاً ۳ - انگل کا تنکہ کھڑا کیا گیا سایہ ۶ انگل آیا - ۳ عدد قاعدہ کے شامل کئے گئے ۹ ہوئے ان ۹ پر ۶۴ کو تقسیم کیا گیا ۹) ۶۴ (۷ سات خارج قسمت اور ایک باقی رہا - اسکو تین سے ضرب دیا گیا تو ۳ ہوئے - گویا ۷ گھڑی ۳ پل دن آیا اگر موقعہ ماپ دھوپ قبل از دوپہر ہے تو اس وقت ۷ گھڑی ۳ پل دن آچکا ہے اور اگر یہ وقت دوپہر سے بعد کا ہے تو اس وقت اس قدر دن باقی ہے -

(طریقہ دوم)

اپنے سایہ کو اپنے پاؤں سے پیمائش کیا جاوے جسقدر پاؤں برآمد ہوں اُن میں چھ کا عدد شامل کیا جاوے اور اس مجموعہ پر ۱۲۰ کو تقسیم کیا جاوے خارج قسمت گھڑی اور باقیماندہ پل برآمد ہوویں گے -

مثلاً سایہ اپنا بذریعہ پیمائش قدم ۱۰ - قدم برآمد ہوئے اس میں ۶ - عدد قاعدہ کے شامل کئے گئے تھے ۱۶ ہوئے ۱۶ پر ۱۲۰ کو تقسیم کیا گیا ۱۶) ۱۲۰ (۷ تو ۷ گھڑی ۸ پل برآمد ہوئے باقی بشرح صدر

طریقہ سوم

اگر دھوپ نہ ہو تو اشجار ذیل سے وقت حاصل کیا جاوے

اشعار

گر انگشت کو تری پکڑے
اور پکڑے اگر شہادت کو
بیچ کی انگلی اگر پکڑ لیوے
پکڑے بنصر کو ترے گر کوئی یار
گر پکڑ لیوے کوئی خنصر کو
ہر عدد کو گھڑی سمجھ لینا
اتنا تمیز بھی رکھے

ملا انگوٹھا سے ۲ بھی ہے انگلی بھی ہے ۳ انگلی بھی ۴ ہے

چھ یا ایک یا گیارہ ہے
سات ہے یا دوازدہ یا دو
آٹھ تیرہ یا تین کہدیوے
جان تو نو کہ دو یا چار
پانچ یا دس کہ پانزدہ جانو
اوسکا دو چند پل بھی کہدینا
دوپہر کو نہ شام بتلادے

چونکہ سالم ماہ آفتاب ایک لگن میں طلوع ہوتا ہے۔ اس لئے طلوع آفتاب کے وقت یا آخیر ماہ وہی لگن آئیگا الا بمقدر تعداد ایام اس ماہ کے اس قدر پل پل ہر روز کم ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً ماہ ۲۹۔ دن کا ہے۔ $\frac{1}{29}$ حصہ روزانہ کمی ہوگی اگر ۳۰ دن کا ہے تو $\frac{1}{30}$ اگر ۳۱ دن کا ہے $\frac{1}{31}$ اگر ۳۲۔ دن کا ہے $\frac{1}{32}$ دن رات ۶۰ گھڑی کا ہے۔ ۱۔ گھڑی ۶۰۔ پل کے اور ۱۔ پل = ۶۰۔ پل کے مثلاً ۵۔ بیساکھ کو ۶ گھڑی ۱۲ پل کا لگن دریافت کرنا ہے تو اُسی روز اول میکھ لگن تھا یعنے آفتاب نے میکھ لگن میں طلوع کیا۔ میکھ لگن ۳ گھڑی ۴۲ پل کا ہے اور روزانہ کمی اس کے ۶ پل ہے تو ۵۔ دن میں ۳۲ پل ۵۵ پل وہ کم ہوا باقی ماندہ لگن اس روز ۲ گھڑی ۵ پل تھا اس کے بعد برکھ لگن شروع ہوا۔ اس کے میعاد ۳ گھڑی ۵۹ پل ہے جب اس کو باقیماندہ لگن میکھ میں ملایا گیا تو ۶ گھڑی ۴۴ پل حاصل ہوگئے۔ اس کے بعد متھن لگن شروع ہوگا۔ مگر چونکہ

ہمارا وقت مطلوبہ ۶ گھڑی ۱۲ پل ہے سو برکھ لگن ۶ گھڑی ۵۴ پل تک رہے گا۔ اس لئے قرار پایا کہ وقت مطلوبہ پر برکھ لگن تھا۔

طریقہ چہارم لگن سارنی تواریخ ہندی

وہ وقت ۶ گھڑی ۱۲ پل جو بروے ماپ یا کسی اور طور سے حاصل ہوا تھا۔ اسکو لگن سارنی مندرجہ تحت سے دیکھا گیا۔

چونکہ ۵۔ بیساکھ کے تحت ہندسہ ۳ کا درج ہے اس میں ۶ ۱۲ شامل کئے تو ۹ ۱۸ حاصل ہوئے۔ اب اسکو لگن سارنی مندرجہ تحت میں تلاش کیا گیا تو ہندسہ تحت ہندسہ تاریخ ۱۹ کے محاذ برکھ لگن کے برآمد ہوا اس سے پایا گیا کہ لگن برکھ ہے اور ۵ کلا ۱۸ بکلا گزر چکا ہے۔

لگن سارنی سے لگن معلوم کرنے کا یہی قاعدہ ہے جو اوپر بتلایا گیا ہے چونکہ اس لگن سارنی میں ۲۹ - دن کا حساب درج ہے اور بعض بعض ماہ ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ دن کے آجاتے ہیں۔ جو لگن ان تواریخ ہائے میں قابل دریافت ہوں۔ وہ اس سے نہیں مل سکتے ہیں۔

جدول

نقشہ لگن سارنی ہندی

گھڑی پل

ماہ	لگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
بیساکھ	میکھ	۲/۳۸	۲/۴۶	۲/۵۴	۲/۵۸	۳/۶	۳/۱۳	۳/۱۸	۳/۲۶	۳/۳۴	۳/۴۲	۳/۵۱	۳/۵۸	۴/۷	۴/۱۵	۴/۲۳
جیٹھ	برکھ	۶/۳۲	۶/۴۰	۶/۴۸	۶/۵۶	۷/۴	۷/۱۴	۷/۲۰	۷/۲۸	۷/۳۸	۷/۴۸	۷/۵۸	۸/۸	۸/۱۸	۸/۲۸	۸/۳۸
ہاڑ	متھن	۱۱/۱۸	۱۱/۲۸	۱۱/۳۸	۱۱/۴۸	۱۱/۵۸	۱۲/۸	۱۲/۱۸	۱۲/۲۸	۱۲/۳۹	۱۲/۵۱	۱۳/۲	۱۳/۱۴	۱۳/۲۵	۱۳/۳۷	۱۳/۴۸
ساون	کرک	۱۶/۵۳	۱۷/۵	۱۷/۱۷	۱۷/۲۸	۱۷/۴۰	۱۷/۵۱	۱۸/۳	۱۸/۱۴	۱۸/۲۶	۱۸/۳۸	۱۸/۵۰	۱۹/۲	۱۹/۱۴	۱۹/۲۶	۱۹/۳۷
بھادوں	سنگھ	۲۲/۴۷	۲۲/۵۹	۲۳/۱۱	۲۳/۲۳	۲۳/۳۵	۲۳/۴۷	۲۳/۵۸	۲۴/۱۰	۲۴/۲۲	۲۴/۳۳	۲۴/۴۵	۲۴/۵۷	۲۵/۹	۲۵/۲۰	۲۵/۳۲
اسوج	کنیا	۲۸/۳۸	۲۸/۵۰	۲۹/۱	۲۹/۱۳	۲۹/۲۵	۲۹/۳۶	۲۹/۴۸	۳۰/۰۰	۳۰/۱۱	۳۰/۲۳	۳۰/۳۴	۳۰/۴۶	۳۰/۵۸	۳۱/۹	۳۱/۲۱
کاتک	تلا	۳۴/۲۷	۳۴/۳۹	۳۴/۵۰	۳۵/۲	۳۵/۱۴	۳۵/۲۵	۳۵/۳۷	۳۵/۴۹	۳۶/۱	۳۶/۱۲	۳۶/۲۴	۳۶/۳۶	۳۶/۴۸	۳۷/۰۰	۳۷/۱۳
مگھر	برچھک	۴۰/۲۳	۴۰/۳۳	۴۰/۴۵	۴۰/۵۷	۴۱/۹	۴۱/۲۱	۴۱/۳۳	۴۱/۴۵	۴۱/۵۶	۴۲/۸	۴۲/۱۹	۴۲/۳۱	۴۲/۴۲	۴۲/۵۳	۴۳/۶
پوہ	دھن	۴۶/۱۰	۴۶/۲۲	۴۶/۳۴	۴۶/۴۵	۴۶/۵۷	۴۷/۸	۴۷/۲۰	۴۷/۳۱	۴۷/۴۱	۴۷/۵۱	۴۸/۱	۴۸/۱۱	۴۸/۲۱	۴۸/۳۱	۴۸/۴۱
ماگھ	مکر	۵۱/۲۱	۵۱/۳۱	۵۱/۴۱	۵۱/۵۱	۵۲/۱	۵۲/۱۱	۵۲/۲۱	۵۲/۳۱	۵۲/۳۹	۵۲/۴۷	۵۲/۵۵	۵۳/۳	۵۳/۱۱	۵۳/۱۹	۵۳/۲۷
پھاگن	کمبھ	۵۵/۳۶	۵۵/۴۴	۵۵/۵۲	۵۶/۰۰	۵۶/۸	۵۶/۱۷	۵۶/۲۵	۵۶/۳۳	۵۶/۴۰	۵۶/۴۶	۵۶/۵۳	۵۷/۰۰	۵۷/۷	۵۷/۱۴	۵۷/۲۱
چیت	مین	۵۹/۱۱	۵۹/۱۸	۵۹/۲۵	۵۹/۳۲	۵۹/۳۹	۵۹/۴۶	۵۹/۵۲	۶۰/۰۰	۰۰/۶	۰۰/۱۳	۰۰/۲۰	۰۰/۲۷	۰۰/۳۴	۰۰/۴۱	۰۰/۴۸

ماہ	لگن	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
بیساکھ	میکھ	۴/۳۱	۴/۳۹	۴/۴۷	۴/۵۵	۵/۳	۵/۱۱	۵/۱۹	۵/۲۷	۵/۳۵	۵/۴۴	۵/۵۲	۶/۰	۶/۸	۶/۱۶
جیٹھ	برکھ	۸/۴۸	۸/۵۸	۹/۸	۹/۱۸	۹/۲۸	۹/۳۸	۹/۴۸	۹/۵۸	۱۰/۸	۱۰/۱۵	۱۰/۲۸	۱۰/۳۸	۱۰/۴۸	۱۰/۵۸
ہاڑ	متھن	۱۴/۰	۱۴/۱۲	۱۴/۲۳	۱۴/۳۵	۱۴/۴۶	۱۴/۵۸	۱۵/۹	۱۵/۲۱	۱۵/۳۳	۱۵/۴۴	۱۵/۵۶	۱۶/۷	۱۶/۱۹	۱۶/۳۰
ساون	کرک	۱۹/۴۹	۲۰/۱	۲۰/۱۳	۲۰/۲۵	۲۰/۳۷	۲۰/۴۹	۲۱/۱	۲۱/۱۲	۲۱/۲۴	۲۱/۳۶	۲۱/۴۸	۲۲/۰	۲۲/۱۲	۲۲/۲۴
بھادوں	سنگھ	۲۵/۴۳	۲۵/۵۵	۲۶/۷	۲۶/۱۸	۲۶/۳۰	۲۶/۴۲	۲۶/۵۳	۲۷/۵	۲۷/۱۷	۲۷/۲۸	۲۷/۴۰	۲۷/۵۱	۲۸/۳	۲۸/۱۵
اسوج	کنیا	۳۱/۳۳	۳۱/۴۴	۳۱/۵۶	۳۲/۸	۳۲/۱۹	۳۲/۳۱	۳۲/۴۲	۳۲/۵۴	۳۳/۶	۳۳/۱۷	۳۳/۲۹	۳۳/۴۱	۳۳/۵۳	۳۴/۴
کاتک	تلا	۳۷/۲۳	۳۷/۳۵	۳۷/۴۶	۳۷/۵۱	۳۸/۱۱	۳۸/۲۳	۳۸/۳۵	۳۸/۴۷	۳۸/۵۸	۳۹/۸	۳۹/۲۲	۳۹/۳۴	۳۹/۴۶	۳۹/۵۸
مگھر	برچھک	۴۳/۱۸	۴۳/۲۹	۴۳/۴۰	۴۳/۵۲	۴۴/۳	۴۴/۱۵	۴۴/۲۷	۴۴/۳۸	۴۴/۵۰	۴۵/۱	۴۵/۱۳	۴۵/۲۴	۴۵/۳۶	۴۵/۴۷
پوہ	دھن	۴۸/۵۱	۴۹/۱	۴۹/۱۱	۴۹/۲۱	۴۹/۳۱	۴۹/۴۱	۴۹/۵۱	۵۰/۱	۵۰/۱۱	۵۰/۲۱	۵۰/۳۱	۵۰/۴۱	۵۰/۵۱	۵۱/۱
ماگھ	مکر	۵۳/۳۵	۵۳/۴۳	۵۳/۵۱	۵۳/۵۹	۵۴/۱۵	۵۴/۱۵	۵۴/۲۴	۵۴/۳۲	۵۴/۴۰	۵۴/۴۸	۵۴/۵۶	۵۵/۴	۵۵/۱۲	۵۵/۲۰
پھاگن	کمبھ	۵۷/۲۸	۵۷/۳۵	۵۷/۴۲	۵۷/۴۹	۵۷/۵۷	۵۸/۲	۵۸/۹	۵۸/۱۶	۵۸/۲۳	۵۸/۳۰	۵۸/۳۷	۵۸/۴۴	۵۸/۵۱	۵۸/۵۷
چیت	مین	۰۰/۵۵	۱/۲	۱/۸	۱/۱۵	۱/۲۲	۱/۲۹	۱/۳۶	۱/۴۳	۱/۵۰	۱/۵۷	۲/۴	۲/۱۰	۲/۱۷	۲/۲۴

طریقہ تجنم لگن سارنی گھنٹہ منٹ

چونکہ قاعدہ ہائے بالا سے بوقت دھوپ اور صفائی آفتاب کے وقت معلوم ہوسکتا ہے کہ کس قدر دن آچکا ہے۔ لیکن اسوقت کا لگن دریافت نہایت مشکل ہے کہ جب مطلع صاف نہ ہو یا وقت رات ہو۔

اگر وقت صحیح نہ ہو تو لگن جنم یا پرشن۔ یا جاترا سفر یا ساہ وغیرہ رسومات مذہبی صحیح اور درست معلوم نہیں ہوسکتا ہے اگر تخمینہ لگایا جاوے تو پھر تمام نتائج اس کے غلط ہو جاتے ہیں اس غلط لگن نے دودان برہمنان اور خصوصاً اس علم کی عزت اور عظمت کو بدنام کر دیا ہے۔ بالخصوص دیہات میں برہمن عموماً ناخواندہ اور کچھ کچھ خواندہ لیکن بالکل کم علم ہوتے ہیں۔ وہ جنم پتری ردے تخمینہ بنا دیتے ہیں۔ اُن کے پھلادیش نہیں ملتے ہیں۔ لوگ برہمنان سے بے اعتقاد ہو جاتے ہیں۔ واسطے رفع اس وقت کے ایک لگن سارنی بلحاظ گھنٹہ منٹ بنائی گئی ہے۔ اور اس کا نام چشمہ لگن سارنی حصہ اول ایجاد کر کے طبع کرایا گیا ہے۔ جوز استعمال وددانان حکماء ہے۔ چونکہ گھڑی ہائے جا بجا موجود، جسکو دریافت لگن کی ضرورت ہو آناً فاناً دریافت کر سکتا ہے

ہر ایک تاریخ کے سامنے بارہ لگنوں کے اوقات انتہا گئے ہیں جس سے ہر روز کے طلوع آفتاب اور ہر ایک لگن کہ فلاں بجے فلاں منٹ فلک سکنڈ تک ہے۔ مثلاً کسی لگن کی ضرورت ہے۔ تو اُس روز ۵ بجے ۲۶ منٹ

لگن میکھ میں طلوع ہوا۔ ہر ایک لگن اوقات ذیل تک رہیگا

کنیا	سنگھ	کرک	متھن	برکھ	میکھ
۵ بجے	۳ بجے	۱۲ بجے	۱۰ بجے	۸ بجے	۶ بجے تک
۲۶	۵	۵۱	۴۲	۳۳	۵۷
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷

کمبھ	مکر	دھن	برچھک	تلا
۴ بجے	۲ بجے	۱۲ بجے	۱۰ بجے	۷ بجے
۱۵	۳۹	۴۰	۲۱	۵۷
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷

مین
۵ بجے
۲۶
۱۷

ہر ایک لگن کو ہر ایک سنکرانت میں محدود رکھا گیا ہے تاکہ اگر ایام سنکرانت کم بیش آجاویں تو کمی لگن بھی اسی میں پوری ہو جاوے۔ اگر اس میں سخت مشکلات پیش آئیں۔ مگر چونکہ اس سے پیشتر کوئی سارنی ایسی تیار نہیں ہوئی تھی اس لئے اس کو عرق ریزی کرکے تیار کیا گیا ہے۔

وقت مقامی۔ بروئے ٹائم ریلوے درج کیا گیا ہے۔ اس میں ی کسی بیشی کی ضرورت نہیں ہے۔ تحویل گھنٹہ منٹ اور گھڑی پل لک کی رائے پر پہلے روشن ہے۔

گھنٹہ = $2\frac{1}{2}$ گھڑی	۱ گھڑی = ۲۴ منٹ	۱ منٹ = $2\frac{1}{2}$ پل	سکنڈ = $2\frac{1}{2}$ پل کے
گھڑی = ۶۰ پل کے	۱ پل = ۶۰ وپل کے		

قاعدہ دریافت طلوع غروب آفتاب

اصل مقدار رات دن ۳۰ - ۳۰ گھڑی کا ہے جس روز رات دن برابر ہوتا ہے۔ اسی روز طلوع غروب آفتاب ۶ - بجے صبح اور شام کو ہوتا ہے لیکن وہ کم وبیش ہوتا جاتا ہے۔ طلوع غروب بھی کم وبیش ہو جاتا ہے۔

جس روز دنمان ۳۰ گھڑی سے کم ہوگا تو آفتاب ۶ بجے کے بعد طلوع کرکے قبل از ۶ بجے - شام غروب ہوگا اور جس روز دنمان ۳۰ گھڑی سے زیادہ ہوگا اس روز آفتاب قبل از ۶ بجے طلوع کرکے بعد ۶ - بجے کے غروب ہوگا۔ اس موقعہ پر صحت دنمان کی ضرورت ہے۔ گو بروے قاعدہ استخراج دنمان ہو سکتا ہے لیکن وہ زیادہ کام ہے۔

ہمیشہ دنمان جنتری ہاے اُردو شاستری وغیرہ سال رواں سے لیا جاتا ہے۔ لیکن اسمیں یہ مشکل پیش آتی ہے کہ بسبب نا اتفاقی برہمنان دنمان باہم مطابق نہیں ہوتا ہے۔ نہ وہ ملکر آپس میں فیصلہ اور صحت حساب شمار کرکے جنتری ہاے تیار کر سکتے ہیں۔ ان رکھیشران کلجگی کے مزاج میں بجاے حلم اور علم کے خود ستائی اور غصہ اور تکبر و غرور اس قدر ترقی پر آگیا ہے کہ اب وہ حسابی قاعدہ کلیہ علم ریاضی کو بھی بے اعتبار کر رہے ہیں۔

مثلاً :- ۱۲ - اپریل کو دنمان ۳۲ گھڑی تھا - جو ساوات سے ۲ گھڑی زیادہ ہے۔ قدرتاً اسی روز آفتاب قبل از ۶ بجے صبح طلوع ہوا - ۲ گھڑی ۴۸ منٹ کے جب ۴۸ کو ۲ پر تقسیم کیا گیا تو ۲۴ - ۲۴ منٹ ہوئے تو گویا

اس روز ۵ بجے ۴۲ منٹ پر آفتاب طلوع ہوکر ۶ بجے ۱۸ منٹ شام
پر غروب ہُوا۔

۹۔ دسمبر کو دنمان ۲۵ گھڑی تھا۔ جو مساوات سے ۵ گھڑی کم ہوگیا
ہے تو اب ۲ بجے کے بعد طلوع ہوکر قبل ۶ بجے شام غروب ہو جائیگا۔
۵ گھڑی = ۲ گھنٹہ کے۔ اس حساب سے اس روز آفتاب ۷ بجے صبح کے
طلوع ہوکر ۵ بجے شام کو غروب ہُوا۔

ایام سال

ایام ہر ایک ماہ انگریزی اور شمسی مقررہ ہیں۔ انمیں کبھی کمی بیشی نہیں
ہوتی ہے۔ بجز ایک ماہ فروری کے۔ چونکہ سال ۳۶۵۔ دن ۱۵ گھڑی
۳۲ پل کا ہوتا ہے۔ اس لیئے ہر چوتھے سال وہ کسرات ۱۵۔ گھڑی ہر
سال شامل ہوکر ایک دن بن جاتا ہے اس لئے وہ ماہ بجائے ۲۸۔
دن کے ۲۹۔ دن کا ہو جاتا ہے۔

گو ایام سنکرانت کم و بیش ہو جاتے ہیں۔ لیکن سالانہ میزان انکا
بھی ۳۶۵ آجاتا ہے۔ اور چونکہ لگن طلوع آفتاب بحساب سنکرانت سالم
ماہ رہتا ہے خواہ ایام ماہ کم و بیش ہو جاویں۔ اس لئے ہر ایک
سنکرانت کے خاتمہ پر ختم کیا گیا آگے لگن کی وہی تاریخیں ہندی معتبر ہیں
۔

طریقہ ششم

تین آدمیوں سے تخمیناً تعداد گھڑیوں کی دریافت کی جاوے۔ جسقدر دے بتلاویں اُن کو جمع کر کے تین پر تقسیم کیا جاوے۔ خارج قسمت وقت مطلوب ہوگا۔

طریقہ ہفتم

وقت رات ہو یا دن۔ اگر داہنے سر چلیگا۔ تو طاق لگن میکھ متھن سنگھ۔ تلا۔ دھن۔ کنبھ۔ ہوگا۔

بائیاں سر چلیگا تو جفت لگن۔ برکھ۔ کرک۔ کنیا۔ برچھک۔ مکر۔ مین ہوگا۔

علامات صحت لگن

بروے ترجمہ پتک لگن جاتک جو آثار وقت مولود قدرتاً و اتفاقاً نمودار ہوتے ہیں وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

گریہ مولود

میکھ۔ برکھ۔ سنگھ۔ مکر۔ تلا۔ لگن میں جو پیدا ہوگا وہ جلدی رووے گا۔

اس لئے کہ سکھ بیٹھا ہے - اور برکھ بیل ہے اور سنگھ شیر ہے - اور مکر ہرن ہے - اور تلا آدمی - ان میں آواز ہے ان لگنوں کا مولود روئیگا -

کنبھ - کنیا - لگن میں آدمی آواز ہے از یموجب کہ کنبھ گھڑا ہے - اور کنیا لڑکی ہے یہ خود نہیں بولتے ہیں بولانے پر بولتے ہیں - ان لگنوں کا مولود کم رودیگا -

متھن - کرک - برچھک - دہن - مین ان میں ہرگز رونا نہیں ہوگا کیونکہ متھن جورد ہے کھانے کے وقت بولنے سے شرم آتی ہے - کرک گونگا ہے اسمیں آواز نہیں ہے - برچھک بچھو ہے - یہ بول نہیں سکتا - دہن جبش آدمی تیر انداز ہے اسکو وقت تیر اندازی بولنا ممنوع ہے مین یہ مچھلی ہے جمیں آواز نہیں ہے -

عورات زچہ خانہ

مین اور سکھ میں اگر مولود تولد ہوگا تو زچہ خانہ میں دو عورتیں ہوں گی -

برکھ - کنبھ میں پیدا ہوگا تو چار عورات کا ہونا قیاس کیا جاویگا -

تلا - کنیا - لگن کے پیدائش سے سات عورات کا ہونا ممکن ہے -

دہن - کرک - لگن کی پیدائش سے پانچ عورات ہوں گی

متھن - سنگھ - برچھک - مکر - کی پیدائش سے چار عورات ہوں گی -

لگن سے مقام چندرماں تک جسقدر گرہ یعنے ستارہ ہوں گے - اُس قدر عورات زچہ خانہ میں ہو دیں گی - پس جتنے پاپک گرہ یعنے - ۱/۱ہ

کیت　ہوں گے اتنی بیوہ جتنے کرور گرہ۔ سورج۔ منگل خوشحال ہوں گے۔ اتنی کنواریاں۔ جتنے شبھ گرہ حالتیں۔ برہسپت۔ شکر بیوہ چندرماں۔ ہوں گے اسی قدر سہاگنی اگر چندرماں ساتویں گھر سے گذر گیا ہو تو جتنے گرہ مابین جنم لگن و ساتویں گھر کے ہو دیں گے اتنی عورات اندر مکان اور جسقدر گرہ ساتویں گھر سے تا مقام قیام چندرماں ہوں گے اتنی عورات بیروں از مکان ہوں گی۔

برکھ۔ کنیہ۔ لگن کی حالت میں دو ایک عورات کا پارچہ برنگ سیاہ و سفید ہوگا۔ اگر لگن میں بدھ ہو۔ تو عورات خورد سالہ۔ شکر ہو تو جوان ۔برہسپت ہو تو ضعیف۔

چارپائی وغیرہ۔ جنم کنڈلی میں جس خانہ میں راہو ہو اس طرف چارپائی ہوگی اور جہاں منگل ہو اسطرف چارپائی کنج ہوگی۔

سیکھ۔ سنگھ۔ دھن۔ لگن سے منجانب مشرق۔ برکھ۔ کنیا۔ مکر۔ سے منجانب جنوب اور متھن۔ تلا۔ کنبھ سے منجانب مغرب۔ کرک۔ برچھک۔ مین۔ سے منجانب شمال چارپائی کو قیاس کرنا چاہئے۔

جہاں سندھی لگن یعنے ایک کا خاتمہ دوسرے کا آغاز ہوگا۔ وہاں چارپائی ترچھی ہوگی۔ یا خود کنج ہوگی۔ مثلاً۔ سنگھ۔ کنیا۔ تو سر چارپائی کا کونہ مشرق جنوب میں ہوگا۔

اگر ستارگان منحوس اور لگنوں میں ہو دیں گے تو چارپائی خستہ حالت میں ہوگی۔ سورج سے شق۔ منگل سے سوختہ۔ سنیچر سے میخ آہنی نصب

شنہ - راہ - کیت سے کہنہ - جسطرف سنیچر ہوگا اسطرف لوہا - اور جسطرف منگل ہو اسطرف آتش یا مصالح آتش ہوگا -

موقعہ تولد

سنگھ - کنیا - دھن - مین - کرک - تلا - مین اگر دو سوا دو تولد ہو تو زمین سے اونچی جگہ - یا کسی بالاخانہ میں تولد ہوا ہوگا - اگر میکھ - برکھ - متھن - برچھک - مکر - کنبھ - ہوں تو زمین پر -

سمت دروازہ مکان مولود

مکان کے اندر جو گرہ کینڈر میں ہوگا اس کی سمت میں مولود تولد ہوا

سمت ہاء ہر ایک گرہ

سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہپت	شکر	
پورب	بائیب یعنی کونہ مشرق جنوب	دکھن	اوتر	ایسان کونہ شمال مشرق	اگن کونہ شمال مغرب	

سنیچر	راہ کیت
پچھم	نیرت کونہ مغرب جنوب

دروازہ و حالت مکان

میکھ ۔ سنگھ ۔ دھن ۔ ہو تو مشرق ۔ برکھ ۔ کنیا ۔ مکر ہو تو جانب جنوب متھن ۔ تلا ۔ کمبھ ۔ ہو تو جانب مغرب ۔ کرک ۔ برچھک ۔ مین ہو تو جانب شمال ہوگا ۔

اگر جنم لگن میں برہسپت اوچ کا ہو تو مکان تولد سے چند گھر لے ہوئے ہوں گے ۔

اگر لگن دھن یا مین ہو اور لگن سے دسویں گھر میں برہسپت ہو تو مکان تولد کے تین دروازہ ہوں گے جو گرہ بلوان ہوگا اس کے مطابق حالت مکان ہوگی ۔ سورج سے مکان کہنہ و شکستہ ۔ چندرماں سے تو تیار ۔ منگل سے سوختہ ۔ بدھ سے رنگین برہسپت سے نہایت آراستہ شکر سے صاف و شفاف و خوشنما ۔ سنیچر سے بُرا ناوبد صورت اگر دوسرے و تیسرے و آٹھویں و بارہویں خانہ میں برہسپت واقعہ ہو تو دو ہرا گھر ہوگا ۔ اگر تیسرے نانویں یا پانچویں و گیارہویں خانہ میں واقعہ ہو تو اکیلا گھر ہوگا ۔

مطابق طاقت گرہ ہا ء اشیا ء کا موجود ہونا قیاس ہوگا ۔ ظاہراً ۔ یا مخفی ۔ سورج سے تانبا ۔ چندرماں سے جواہر ۔ منگل سے سونا بدھ سے چاول ۔ برہسپت سے چاندی یا سفید چیز ۔ شکر سے موتی ۔ سنیچر سے لوہا ۔

بے چراغ

لگن تولد میں یا پانچویں خانہ میں اگر چندرماں ہو تو تیل چراغ میں نہیں ہوگا ۔ اگر شکر ۔ سنیچر ۔ خانہ دہم

میں ہوں اور پانچویں خانہ میں چندرماں ہو۔ تو چراغ پُر از تیل ہوگا۔ کیونکہ سنیچر اور چندرماں تیل کے مالک ہیں اور شکر دوست ہے سنیچر کا۔ اور نیک خانوں میں ہیں۔ اس لئے تیل کافی ہوگا۔ اگر آٹھویں خانہ میں بدھ ہو تو چراغ ٹوٹا ہوا ہوگا۔ اگر آٹھویں برہسپت ہو تو چراغ میں بتی نہ ہوگی۔ اگر جنم لگن استھر ہو۔ تو چراغ اپنے مقام پر ہوگا۔ اگر چر ہو تو چراغ کسی کے ہاتھ میں ہوگا۔ اگر دو سبھاؤ ہو تو ایک نے دوسرے کے ہاتھ میں دیا ہوگا۔ یا دوسری جگہ رکھا ہوگا۔ اگر لگن اور جہاں چندرماں ہے اُن کے مابین سورج ہوگا تو چراغ میں گھی ہونا چاہیے۔ اگر مقام مذکور پر سنیچر ہو تو میٹھا تیل۔ اور دیگر گرہ ہوں تو دیگر تیل۔

جسقدر انس چندرماں طے کر چکا ہوگا۔ اُسی قدر تیل جل چکا ہوگا۔ اور بمقدار انس باقیماندہ کے باقی ہوگا۔ جتنے انس جنم لگن کے گذر چکے ہوں گے اُسی قدر فتیلہ جل چکی ہوگی اور بقدر باقیماندہ باقی ہوگی۔

حالت مولود معہ زچہ

جنم لگن۔ میکھ۔ برکھ۔ سنگھ۔ ہو اور سنیچر لگن میں ہو تو رشتہ ناف مولود کا جیٹھا ہوا ہوگا۔ اگر سورج۔ سنیچر۔ برکھ۔ یا سنگھ لگن میں ہوں باقی گرہ ۲۔ متھن۔ کنیا۔ دھن۔ مین۔ کے مقامات پر ہوں تو مولود معہ پردہ جھلی کے پیدا ہو۔ اگر گرہ ۲ طلوع اور غائب ہوں تو دو بچے کا پیدا ہونا ممکن ہے۔ جس لگن میں راہو ہو اس طرف مولود کا سر ہوگا۔

اگر خانہ ایام - یا ، یا ، امین راہو ہو تو زچہ پر کپڑا رنگین ہے - اگر ان مقامات میں چندرماں ہو تو پارچہ نو تیار ہے - اگر منگل ہے تو پارچہ سوختہ - بدھ ہو تو پارچہ سبز - شکر ہو تو پارچہ مستعملہ نہ پرانا نہ نو - برہسپت ہو تو پارچہ مضبوط اور نو سنیچر ہو تو پارچہ سیاہ رنگ -

پدر مولود

اگر چندرماں درمیان بدھ - اور شکر کے ہو تو اس وقت پدر مولود اپنے گھر میں نہیں ہوگا - اگر سنیچر یا منگل جنم لگن میں یا ساتویں خانہ میں ہو تو پدر مولود گھر میں نہیں ہوگا -

اگر جنم لگن استھر ہو تو پدر مولود گھر میں ہوگا - اگر جنم لگن چر ہو تو پدر مولود کہیں گیا ہوا ہوگا - اگر جنم لگن دوسبھاؤ ہو تو پدر مولود اپنے گھر کے نزدیک ہوگا - اگر چندرماں اور شکر لگن کو دیکھتے ہوں تو پدر مولود گھر میں نہیں ہوگا -

اگر منگل و سورج ساتویں گھر میں اور سنیچر پہلے گھر میں ہوں تو پدر مولود گھر میں نہیں ہوگا -

نوٹ - جس لگن میں زیادہ تر رائے غالب ہوگا - اس کا ہونا صحیح تسلیم کیا جاویگا -

حالت تولد

اگر جنم لگن سر سے طلوع کرنے والا انس ہو - تو سر کی جانب سے - اگر لگن پشت سے طلوع کرنیوالے کا انس ہو تو پاؤں کی طرف سے اور اگر

اور اگر جنم میں۔ مین لگن کا انس ہو تو مولود ہاتھوں کی طرف سے تولد ہوگا

پہلا دیش

جب لگن صحیح ہوکر جنم کنڈلی اور چندر کنڈلی حسب ہدایت مندرجہ کتاب چشمہ لگن سارنی حصہ اول تیار ہوجاوے تو اس کے بعد پہلا دیش سال و رتو و ماہ دیکھ۔ دیوم دتھ د جوگ۔ کرن و گن دلگن در اس جنم معلوم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو مفصلاً کتاب ہذا میں تحریر کیا جاتا ہے۔ مفرد گرہوں کا پہلا دیش اور دوستی۔ دشمنی۔ و درشٹی و نام گھروں کے منسوبات ہر ایک خانہ۔ پہلے کتاب چشمہ لگن سارنی کے حصہ اول میں درج کئے گئے ہیں۔ اور اس کے مفصل پہلا دیش مع یوگ ہائے ہر ایک گرہ کتاب چشمہ جنم پتری میں پیدا ذران کے پہلا دیش کا وقت وشادار مفصل کتاب چشمہ جنم وشا میں دکھلایا گیا ہے۔ عورات کے لئے چشمہ جنم پتری استریان الگ تصنیف کیا گیا ہے۔

نوٹ

نچھتروں کا پہلا دیش اس کتاب میں اسواسطے نہیں دکھلایا گیا۔ کہ اس کو مفصلاً مع حالات ایک ایک جنم گذشتہ کے کتاب چشمہ لگن میں درج کیا گیا ہے۔

ثمرہ سال جنم بقول حکمائے یونان

سید علیشاہ بخاری نے کتاب اشجار الاثمار میں لکھا ہے کہ جس مولود کا تولد سال **قران النحس** میں ہوگا۔ خواہ اس کے زائچہ میں کل ستارگان نیک ہوں نتیجہ اسکا نیک نہیں ہوگا۔ قران النحسین سے مراد یہہ ہے کہ جب سنیچر۔ اور منگل ایک خانہ میں ایک انس اور ایک کلا پر واقعہ ہوں۔

خصوصاً یہہ قران اگر کرک لگن میں آجاوے۔ تو نہایت زبون اور سخت بدتر ہے۔ کیونکہ یہہ خانہ وبال سنیچر کا اور ہبوط یعنی نیچ منگل کا ہے دونوں ذلیل حالت میں ہیں بمثل مار دُم بریدہ کے سخت ضرر پہنچاتے ہیں لیکن ایسے قران کا موقعہ بعد تیس سال کے آتا ہے۔ اور معمولی قران ان کا ہر سال ایک مرتبہ ہو جاتا ہے۔ جس قدر غریب محتاج۔ مفلس۔ مجنون فاتر العقل اور قاصر الاعضاء نظر آتی ہیں۔ یہ سب قران النحسین کا نتیجہ ہے۔

قران السعدین

جس سال میں برہسپت اور شکر ایک خانہ میں ایک انس اور ایک کلا پر آدیں اور وہ جنم لگن میں یا بخانہ دہم یا کیندر استہان یا کسی اور ایک خانہ پر پاک از نحوست ہر طرح قوی ہوں۔ تو وہ باقی ماندہ تمام نحوستیں ستارگان کو دفع کرکے اعلےٰ مراتب پر ہو جاتے ہیں جیسے امیر الامراء

دولتمند عروج و اقبال پر مسرور و ممتاز نامور و مشہور ہوئے ہیں۔
یہہ قرآن السعدین کا اثر ہے۔
بالخصوص لگن مین میں قران برہسپت اور شکر اس قدر قوی اور دلیل سعادت عظیم ہے کہ اگر یہ قرآن جنم لگن کسی مولود میں آجاوے۔ تو خواہ کسی طرح سے دیگر ستارگان منحوس ہوں کوئی نوست اُنکی موثر نہیں ہو سکتی ہے۔ اور مولود اس جنم لگن کا مرتبہ عالیشان شہنشاہی پر پہنچتا ہے۔
قران السعدین تو ہر سال بارہ برس کے بعد لگن مین میں ہوتا ہے۔ لیکن جنم لگن کسی مولود کا ایسے موقعہ پر قران السعدین لگن مین میں ہونا امر اتفاقیہ ہے۔ کیونکہ خانہ ملکیت برہسپت اور شرف مینے اوج شکر کا ہے۔
ایسا قرآن جنم لگن مین میں امیر تیمور بادشاہ بلخ کو ہوا تھا۔ کہ جس نے چند اقلیم پر سلطنت کی اور اس قرآن کی برکت سے اُس کی اولاد میں صدہا سال سلطنت ہندوستان چلی آئی۔

ثمرہ سال جنم بقول رکھیشر بھرگوجی مہاراج

نمبر شمار	نام سال	ثمرہ
۱	پربھو	تمام اشیاء اور سامان آسایش جمع کرے۔ عورت اور اولاد سے محبت۔ عمر دراز۔ ہر طرح سے آرام اور سکھ ہوں
۲	بی بھو	خوبصورت۔ عقیل۔ ہردلعزیز۔ پاک نفس۔

۳	شکل	ہمیشہ خوش رہنے والا - سخی - عالم فاضل - بااولاد -
۴	پرسود	کثیر الاولاد - صادق الکلام - اودمی - ہوشیار
۵	پرجاپتی جاتی	سخی - شکر - کثیر الاولاد - رحم دل - دیو اور برہمن کو ماننے والا
۶	انگرا	تندرست - خوش شکل - شیریں کلام - عاقل - عمر دراز -
۷	سری مکھہ	دولتمند - بلند اقبال - عالم - عزیز - باتعریف - رشتہ داران اور عزیزان میں عزیز -
۸	بھاوا بہاں	نیکنام - ہنرمند - باتعریف و باعزت - خاندان کی ترقی کرنے والا - دولتمند - ہمیشہ خوش رہنے والا -
۹	یوما	صابر - شاکر - ہوشیار - عالم - دراز عمر - خندہ صورت
۱۰	دہاتر	خوبصورت - فرمانبردار - صنعت اور حرفت بیل بوٹہ و گلکاری میں ہنرمند - حلیم - منشی گورا رنگ - خوشنویسی خواندہ جاننے والا
۱۱	ایشور	خوش مزاج - عالم - عقلمند - ہنرمند
۱۲	برہ دھنیہ	کام بیوپار میں ہوشیار - غلہ زیادہ جمع کرے - معزز - نیک خیال -
۱۳	پرماتہی	راجہ کے برابر سامان اور سواریاں نصیب ہوں - باقدر - نامور
۱۴	بکرم	کم علم - مستعد ہر ایک کام میں ہوشیار - متنفی - جلد باز -

۱۵	پرکھ	تلخ مزاج سلالیچی - کلاگو - خودغرض - بدنام - دکلام خلاف تہذیب کرنے والا -
۱۶	چتربہانو	لباس رنگین - خوشبودار پھولوں کا شایق - خوش مزاج
۱۷	سوبہانو	خوش مزاج حسین چہرہ بارونق دشمن زیادہ موئے سرسیاہ وملائم
۱۸	تارن	بہادر - سخت دل - باوقار - صادق الکلام
۱۹	جس پارتھو	اپنے دہرم کرم میں مستقل اور مستعد ہو - نیک علوم کا عالم - پاک نفس - خوش مزاج - مسخر خو -
۲۰	دیہ	عیاش فضول خرچ - خوش پوشاک - وخوش خوراک
۲۱	سربجیت	عالی اقبال - منتصب بہادر فتحیاب - گورا رنگ - نیک مزاج - پاک طبع
۲۲	سرب دہاری	متحمل - باحوصلہ - شیریں اور عمدہ غذا کا شایق - چند انواع کے آرام -
۲۳	بررودھی	جہاں گشت - خواہان آرام - معززوں سے ملاقات کرنیوالا
۲۴	دکرت	بے عقل مفلس - بیمار - فتنہ انگیز - نیک نہادوں سے تکرار - شریروں سے محبت
۲۵	گہرمت	بی عقل - زناہ کار - سخت دل - بے شرم - شریر - تکلیف رساں
۲۶	نندن	تعمیرات مکان - باغ - تالاب - چاہ کرنے والا اور

۲۷	بیکھ	میدان جنگ میں بہادر و دلیر۔ ہوشیار۔ پاک نفس۔ رحیم المزاج۔ قاتل دشمن۔
۲۸	بھے	عالم فاضل۔ مستقل الاعتقاد۔ دہرم پرچارک
۲۹	من متھ	راگ رنگ کا شایق۔ زبان آور۔ سخاوت میں دلیر۔ کامی۔ ہر طرح کے آرام نصیب ہوں
۳۰	دُرکھہ	ہمیشہ گلہ گو۔ سخت مزاج۔ فسادی حقیر العزت
۳۱	یم بلمب	کثیر الاولاد۔ دولتمند ہر طرح کی سواریاں۔ آرام۔ عزت۔
۳۲	بلمب	کم عقل۔ طامع۔ بخیل۔ ہمیشہ مقسوم اور سرنوشت کا شاکی
۳۳	بکاری	زبان دراز۔ بے عقل۔ دروغ گو۔ بدکار
۳۴	شارودی	بیوپار میں ہوشیار۔ نئی نئی تجارت کرنے والا ہو۔
۳۵	پلوہ	دولتمند۔ بااقبال۔ زانی۔ کینہ ور
۳۶	شبھ کرت	خوش بخت۔ حلیم المزاج۔ سخی۔ دراز عمر۔ ہوشیار۔ بہادر۔ متلون
۳۷	شوبھن	نیک کردار۔ نافع الخلق۔ ہوشیار
۳۸	کرودھ	بدکار۔ بدخلق۔ غصہ دار۔ کاربار دیگران میں مارج

۳۹	بشوابش	فرمانبردار - باولاد - دولتمند - شیریں غذا
۴۰	پرابھو	مفلس - بدکلام - بے عقل - غلیظ مزاج
۴۱	پلونگ	متلون مزاج - بدعادت - بدکار
۴۲	کلک	خوبصورت - رحیم - شیریں کلام - بہادر - بلند پیشانی
۴۳	سومیہ	فاضل - عالم - دولتمند - امیر - غریب محتاج کا خدمتگار صابر مزاج - جنگ سپاہی مائل
۴۴	سادہارن	تحریر میں ہوشیار - نحیف مزاج - غصہ ور - رشتہ داروں سے آزادگی پسند
۴۵	برودہ کرت	غصہ ور - فسادی - شیو کا بھگت - منتر جنتر جاننے والا
۴۶	پری دھاوی	عالم - ہنرمند فنون - بیوپار سے دولتمند - معزز
۴۷	پرمادی	متکبر - ظالم - نقصان رسان خلق - بڑے بڑے کام کرنے والا
۴۸	آنند	بہت عورتوں کے شائق - ہوشیار - خوش مزاج - رحیم الطبع
۴۹	راکھشش	بے رحم - تیز زبان - ظالم - دروغ گو - بدکردار
۵۰	نل	عاقل - نیک عادت - نیک کار - تمام کاروبار میں ہوشیار

۵۱	پنگل	بدکردار - بیگانہ سا حوال چشم - ستون - زبان دراز - بے عقل -
۵۲	کال	تیلین دراز - کم عقل - کم فہم - ایتا ور سال سا ئیدار حیمیت
۵۳	سعد پارۃ	نیک صورت - نیک سیرت - سخی دل - ستودہ - مصائب حکام اور بلند اقبال -
۵۴	سودر	خوفناک شکل - تلخ مزاج - شائق مویشی
۵۵	درمتی	بدخیال - بیکار - زانی شہوت پرست -
۵۶	دندہی	سواریاں اور اعلیٰ عہدے کے قیمتی لباس سماج دربار میں شخص
۵۷	درُدو گاری	دست پا سیہ ناخن سرخ چشم - بدصورت تند مزاج بدکردار
۵۸	رگھتا گھی	نیک کار - عابد - مغز - پیلی چشم -
۵۹	کرودھی	کاروبار دیگراں میں دخیل ہو - غصہ - تاغزدان
۶۰	کھیے	دروغ گو - سخت دل - اور کار خیر میں سدراہ ہو -

رتو	ثمرہ رتو	ماہ
بسنت	عالم۔فاضل۔خوبصورت۔راگ رنگ کا شایق	چیت بیساکھ
گریشیم	دولتمند۔خوبصورت۔آب میں کھیل کرنیوالا	جیٹھ ہاڑ
برکھا	شایق سواری و عورات۔سفر	ساون بھادوں
شرد	جنگ کا شایق۔طامع۔سوار۔ایماندار۔حلیم۔	اسوج کاتک
ہیمنت	مصاحب راج دربار۔نیک کردار۔سخی دل۔نرم خوش مزاج۔نرم مزاج	مگھر پوہ
ششر	شیرین غذا۔جلد خور	ماگھ پھاگن

ثمرہ ہر ایک ماہ

ماہ	ثمرہ
چیت	نیک کردار۔ضعف مزاج۔آرام و آسایش طلب۔غذا شیرین پسند۔سبز رنگی مصاحب عالی اقبال۔خودپسند۔نرباز۔ہر ایک صنعت حاصل کرے۔روزگار
بساکھ	بلند اقبال۔مغرور۔روزگار عمدہ۔طاقتور۔ہنرمند۔محتاج نواز۔شہوت پرست۔ہوشیار۔
جیٹھ	بااقبال۔زورآور۔دولتمند۔شائق غذا ہر قسم۔نیک نہاد موزون مزاج۔شایق سفر۔وسیع خیال
ہاڑ	فضول خرچ۔کم گو۔نیک کردار۔سبز رنگ پرست۔اقبالمند قوی طاقت۔دولتمند۔غذا ہر قسم پسند ہو۔

ساون	ہنرمند۔ معزز۔ ہر ایک سے فائدہ مند۔ معتبر طالسخن صادق الکلام شہرت زیادہ ہو۔ کثیر الاولاد۔ بیماری بلغمی ہو۔
بھادوں	آرام تکلیف میں مستقل مزاج۔ عورت اولاد۔ بیماری بلغمی۔ معزز ہنرمند۔ ہر ایک سے فائدہ مند۔ صادق الکلام۔ شباب پر ہو۔ کثیر الاولاد
اسوج	پیشہ بیوپار۔ تجارت و زراعت سے رغبت ہو۔ اقبال مند۔ قبیلہ پرور
کاتک	نیک کردار۔ دانشمند۔ بہادر خمدار ہوتے ہیں۔ خوب جسم۔ تجارت میں ہوشیار باقبال خاندان پرور۔ ہنرمند۔ سخی۔ باعلم۔
مگھر	زور آور۔ اقبال مند۔ اپنے خویش اقارب کی پرورش کرنے والا۔ عالم فاضل سخی۔ ہنرمند۔ اور دیوتا پرست۔
پوہ	محروم الارث والد۔ ہر دم فکرمند۔ بازور۔ باقبال۔ قبیلہ پرور۔
ماگھ	دراز قد۔ حسین باقبال۔ فتحیاب بر دشمن۔ عالم و حکیم۔
پھاگن	دولتمند۔ راگ رنگ کا شائق۔ اور دن کے کام میں ہوشیار بلند قامت۔ اقبال مند۔ خوبصورت۔

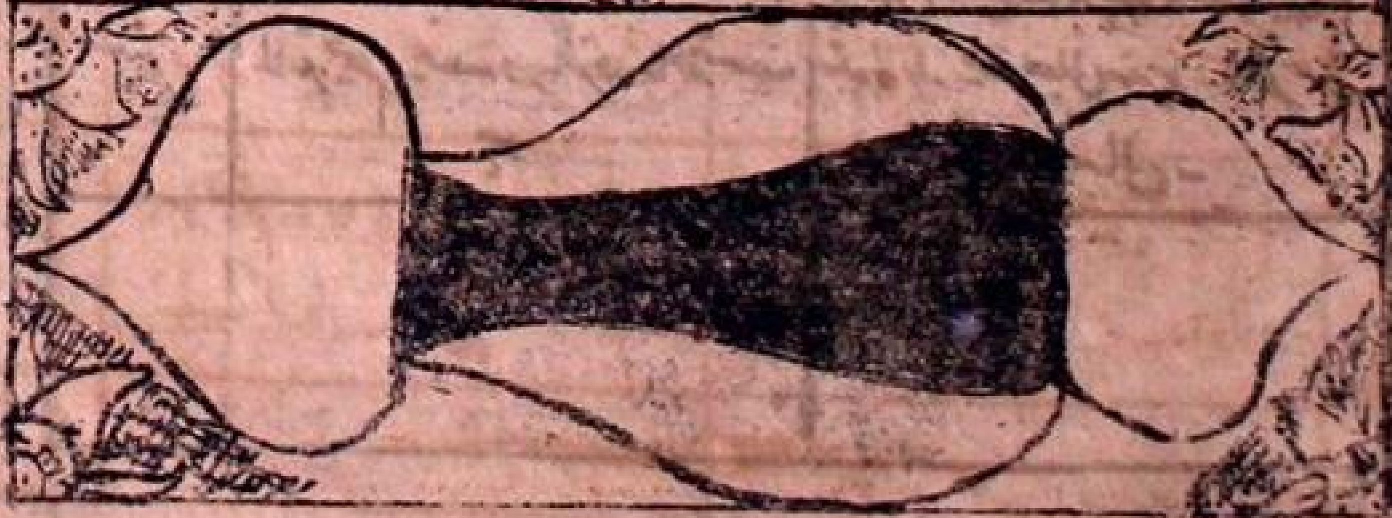
ثمرہ پکھہ

نام پکھ	ثمرہ
کرشن انڈھیارا	خوبصورت۔ دولتمند۔ باعمدہ روزگار۔ ہر علم و ہنر میں مہارت کامل خوش دل۔ عورت و اولاد سے ممتاز۔
شکلہ چاندنا	سنگدل۔ کم عقل۔ کند ذہن۔ زوجہ۔ کم محبت۔ کمزور مزاج۔ متلون خیال۔ حلیم۔ اور باقبال ہو۔

شرح تتھہا بر مولد ہر دو پکھہ

تتھی	بقول بھرگو جی	بقول پاراشر جی
۱	راج دربار سے فائدہ مند - علم جو لباس - ہنرمند - خوبصورت	خود بینی - دوستان و عزیزان کا دوست مفلس - کثیر الاولاد
۲	خوبصورت - راگ رنگ کا شائق رحم دل - ہر کام میں باسوچ -	زناکار - فاسق - کاذب - ناپاک بد صحبت -
۳	راج دربار سے فائدہ مند - زمیندار تانی - تنومند مزاج - دلیر -	آمدنی کم - خرچ زیادہ - سرگرداں - زن کا بے صبر - سفر فوائد دیگراں
۴	جنگجو - مستعد - اور عملدار -	خوش خوراک - خوش پوشاک - دولتمند سخی - دوست زیادہ - اولاد سے آسودہ
۵	معزز - شیریں کلام - رحمدل - اولاد و غلام فرمانبردار ہوں -	بیوپار پیشہ - حرفت کار - علوم والے سخی - خوش غذا -
۶	بدن پر نشانات زخم - پاؤں پر زیادہ زخم ہو - بہادر - مستعد ہوشیار	سیاح الملک - بدمزاج - باخدمت بیمار شکم -
۷	آہو چشم - عابد - ہنرمند - نیک کردار	قانع مزاج و بلند اقبال - دولتمند - باہنر خوبصورت - صاحب اولاد -

۸	راغب عطا ـ بیں میرز ـ فتحیاب ـ محب الاولاد ـ	سخی ـ راست گو ـ خوش خوراک ـ خوش پوشاک ـ ہنرور ہر کام میں ہوشیار
۹	بدزبان ـ بدسلوک ـ برادران حقیر الاعزہ	عابد ـ زاہد ـ دولتمند ـ متکبر ـ عالم ـ زیادہ دختر
۱۰	عابد ـ زاہد ـ کچھ علم ہو ـ	دائم السفر و متلاشی روزگار ـ و کسب
۱۱	عبادت و خیرات کرنے والا ـ صاف دل	امیر رئیس ـ دولتمند سخی ـ انصاف پسند محقق نیک ـ حمید ـ فرمانبردار بزرگان ـ میراث دار
۱۲	راج دربار میں عہدہ مند ـ محتاج نواز مقیم الملک ـ	ستون مزاج ـ کوتاہ اندیش ـ لاغر الجسم سیاہ الملک ـ
۱۳	بہادر ـ دست پا دراز ـ خوبصورت نیک خیال ـ	عالم و محنتی ـ شہوت پرست ـ خواہاں عورت غیر ـ کام خیر بد انجام دے
۱۴	زبان دراز ـ کم حوصلہ ـ مستعد ـ بہادر با موقعہ کام کرنے والا ـ	دولتمند ـ سخی ـ مفلس نواز ـ دلاور ـ طاقتور ـ صادق الکلام ـ عابد ـ نیک نام ـ اقربا
۱۵	شیریں کلام ـ خوش مزاج ـ زیادہ عورت ـ	ہر ایک کام میں حد زیادہ عقل مند و متحمل ـ رازدار ـ زور آور ـ اور کم عقل ہو ـ



ثمرہ یوم ہائے تولد

یوم	بقول بھرگو جی	بقول پاراشر جی
آیت	غصہ ور۔ ستعد بہادر۔ جنگجو	اشیاء شیریں کا شائق۔ اولوالعزم غصہ ور۔ چالاک و شہوت پرست مزاج صفراوی۔ عمر طبعی ساٹھ برس
سوم	بلغمی مزاج۔ صابر۔ شیریں کلام	خوش خوراک۔ تیز شہرت۔ صاحب علم ماہر فنون۔ صاحب ثروت مزاج بادی بلغمی۔ عمر طبعی چونسٹھ برس
منگل	راج دربار سے دولتمند۔ مستعد۔ ظالم	جاہل۔ ہر دلعزیز۔ دولتمند مشغول بے اعتقاد۔ بے دہرم۔ اکثر بامراض۔ مزاج خونی عمر طبعی چوہتر سال
بدھ	حسین شیریں مقال۔ دولتمند ہوشیار۔ بیوپار پیشہ	عالم۔ نیکوکار۔ دولتمند۔ مستقل الاعتقاد۔ مزاج صفراوی و بلغمی عمر طبعی سو برس۔
ویر	دہرماتما۔ عالم فاضل حسین شیریں زبان مستقل دہرم	صاحب علم و محنتی و دانشمند۔ کثیر الاولاد و راولاد۔ ترقی خاندان مزاج بلغمی۔ عمر طبعی نوے سال
جمعہ	پوشاک اور اشیاء سفید و خوبصورت کا شائق۔ خمدار ملائم موئے پیچنے بال ہوں۔	صاحب علم و دہرم۔ خوش خوراک و خوش پوشاک و دولتمند دلاور حلیم المزاج۔ غلام و خادم دار مستقل بامراض بادی بلغمی مزاج عمر طبعی ساٹھ سال
سنیچر	لاغر جسم۔ غصہ ور۔ سنگدل۔ جلد ضعیف ہو	پر خون مزاج۔ لا مذہب۔ مفسد طبیعت۔ شیوہ تماز۔ مفر جیالی بند ہو۔ لاغر جسم عمر طبعی یکصد سال۔

ثمرہ جوگ

نام جوگ	ثمرہ
بِس کنبھ	مولود صاحب مروۃ و خوبصورت و نیک بخت ہر طرح سے خوش و خرم رہے۔ اور خورش و پوشش عمدہ پسند کرے۔ دانا ہو۔
پریت	مولود کا اپنی زوجہ و عزیزان و خویشاں سے موافقت زیادہ رہے۔
ایوکھشمان	مولود۔ عمر دراز۔ دولتمند۔ نیک چلن۔ ہوشیار۔ شاعر۔ گانے والا۔ صاحب علم۔ خواستگار نکو بے غیر ہو۔
سوبھاگ	خوش نصیب۔ راست کار۔ ہر کام ہوشیار و دانا۔ اپنے اقارب میں صادق قول۔ اولاد خوبصورت۔
شوبھن	مولود با عیش و عشرت خوش غذا و راغب عمدہ لباس و اشیاء خوشبودار۔
اتی گنڈ	مولود عقدہ در۔ کم محنت۔ بدکیش۔ منافق با عزیزان و دوستان و والدین۔ تھوڑے بیماری سے خوف ہلاکت۔
شوگریاں	مولود نیک و سخی و صاحب شجاعت و مروۃ و احسان اور عابد و زاہد و متقی ہو۔

دہرت	مولود عاقل صاحب محبت و اخلاص و اہل مروت شایق راگ خوش غذا و خوش پوشاک۔
کمند	مولود مفلس و کم رزق ہمیشہ متفکر و حیران و پریشان و بے اعتبار و بدسلیقہ۔
شول	مولود نکرمند دائم المریض۔ رنجور۔ غصہ ور۔ اکثر مبتلا بہ عارضہ شکم ہو۔
بردہ	مولود فربہ اندام۔ کثیر التعداد۔ کاہل الوجود بخیل الا کثیر الاولاد
پردھ	دولتمند۔ بسیار غذا۔ راست گو۔ عمر دراز۔ صاحب محبت
بیاگہات	مولود غصہ ور۔ ہر کام میں کاہل۔ ہر علم و فن میں ماہر۔ ظالم دایم المریض۔ مبتلا بہ بلا۔
برکھ	مولود ہر ایک سے نیکی کرے۔ صاحب دولت عیش عشرت ہو۔
بجر	مولود نیکوکار۔ فربہ تن۔ زور آور پہلوان معزز۔ عمدہ روزگار
سدہ	مولود ہوشیار۔ متقی۔ صاحب محبت و محنت کش ہو۔
بتی پات	مولود ہمیشہ رنجور۔ بیمار کم عمر۔ لاغر اندام۔ کم حوصلہ۔

بریان	مولود۔ صاحب سخاوت۔ اور خوبصورت۔ بہت کمانیوالا
پرکھ	مولود ہر کام میں متوسط طاقت۔ اکثر مبتلا بہ عوارض۔
شیو	کام پیشہ وری۔ دستکاری۔ بنائے مکان۔ وزراعت وغیرہ امور کا شایق۔ ہوشیار۔
سدہ	مولود ہوشیار۔ عزیز دلیا۔ بلند قد۔ خرد مند۔ علم سحر سے راغب۔
سادہ	مولود راست کا۔ ہر امر میں ہوشیار۔ حیادار۔ اپنی زوجہ سے عزیز
شوبھہ	مولود نیک کردار۔ دراز قد۔ دولتمند۔ ہر ایک کا دوست صلح کل
شوکل	مولود۔ خرد مند۔ شایق ہر علم و ہنر۔ سخی۔ دولتمند۔
برمہہ	مولود عابد۔ اقبال مند۔
اندر	دانشمند۔ ہر علم و ہنر میں ماہر۔
بیدہرت	مولود کم عمر۔ ہر فن میں ماہر۔ خوش اوقات یا مردہ صاحب خلق۔ الامزاج مرکب السہو ونسیان۔

ثمرہ کرن

ہر ایک تتھ میں دو کرن ہوتے ہیں۔ اور گیارہ کرن مقرر ہیں۔ منجملہ انکے چار کرن ثابت یعنے استھر یعنی اپنے مقام پر قیام رکھتے ہیں۔ سکنٹ۔ چتش پد ناگ۔ کستگھن۔ اور سات متغلب یعنے چر ہیں جو مختلف تواریخ پر آتے ہیں بو۔ کولو۔ کو تیتل۔ گر۔ بنج بشٹ۔ لہذا نقشہ ذیل میں اندراج کیا گیا ہے۔

شکل پکھ یعنے چاندنہ			کرشن پکھ یعنی اندھیرا		
تتھ	نصف اول	نصف دوم	تتھ	نصف اول	نصف دوم
۱	کستگھن	بو	۱	بابو	کولو
۲	بابو	کولوا	۲	تیتل	گر
۳	تیتل	گر	۲	بنج	بشٹ بھدرا
۴	بنج	بشٹ بھدرا	۴	کو	بابو
۵	بو	بابو	۵	کولو	تیتھل
۶	کولو	تیتل	۶	گر	بنج
۷	گر	بنج	۷	بشٹ بھدرا	بو
۸	بشٹ بھدرا	بو	۸	بابو	کولو
۹	بابو	کولو	۹	تیتھل	گھر
۱۰	تیتھل	گر	۱۰	بنج	بشٹ بھدرا
۱۱	بنج	بشٹ بھدرا	۱۱	بو	بابو
۱۲	بو	بابو	۱۲	کولو	تیتل
۱۳	کولو	تیتل	۱۳	گر	بنج
۱۴	گر	بنج	۱۴	بشٹ بھدرا	سکن
۱۵	بشٹ بھدرا	بو	۱۵	چیش بد	ناگ

خاصیت کرن ہائے وقت ولادت ہر دو پکھہ حسب ذیل ہے

شکل پکھہ یعنے چاندنا	کرشن پکھہ یعنی اندھیرا
بو۔ خوشی۔ عزت۔ نیک کردار	بالو۔ ہر دلعزیز نکوکار۔ صاحب قدر و علم۔ معزز بدربار حکام۔
کولو۔ اہل محبت ہر دل عزیز۔ حامی رعایا پرور	تیتل۔ خوبصورت۔ دولتمند۔ ہر ایک کا دوست۔ مکان خوبصورت و آراستہ گھر۔ راغب در غبت۔ و تعمیر مکان۔ ہر ایک خواہش جلد ظہور آدے
بنج۔ ہر ایک کام میں ناور۔ اور طبیب ہو۔ شکن جسیم زناہ کار	بشٹ۔ اکثر کام نا شائستہ۔ مستعد بہ تکرار و ہنگامہ و لڑائی ہو۔
ناک۔ تعمیر مکان۔ عمارت۔ اکثر مشکل کام سرانجام کرے مگر خوف نقصان ایک چشم کا ہے۔	چیشن بد۔ پرستش بزرگان و زاہدان و پرورش گاؤ کرے۔
	کستگھن۔ نیک کام و قانع و حسیم سب کام انجام ہوں۔

ثمرہ گن پیدائش

انسان کے تین گن ہیں یعنی تین قسم ہیں۔ ہر ایک گن با اعتبار نچھتر پیدائش کے ہوتا ہے۔ اور نام گن متعلق ہر ایک نچھتر کے ہے۔



نام گن	نچھتر
دیوتا	اشنی - مرگشرا - پونربس - پکہ - ہست - سواتی - انرادھا - سردن - ریوتی -
مانکہ	بہرنی - روہنی - ندر - پورباکھاڑ - اتراکھاڑ - پورباپھادرپد اترابہادرپد - پورباپھالگنی - اتراپھالگنی -
راچھس	کرتکا - اشلیکھا - مگھا - چترا - بساکھا - جیشٹھا - مول - دھنشٹا - ست بکہا -

دیوتا - مولود - خوبصورت - صاحب مروت - دانشمند - سزور آور - کم خور - ہردلعزیز -

مانکہ - دولتمند - چشم کندہ - شایق تفنگ بازی و تیراندازی - دستکار عالم - ہوشیار - دانا ہرکس ناکس - اس سے خوش رہے اور محبت کرے -

راچھس - ہرایک کا مخالف - شہوت پرست - چشم خشمناک - غصہ ور بدمزاج - بدباطن -

ثمرہ ہرایک لگن جنم

چونکہ ثمرہ ہرایک لگن جنم مختلف ہے - اگر اس کو بقول ہرایک رکھیشر یا منجم جداگانہ تحریر کیا جاوے تو طوالت اسکی ضخامت کتاب ہذا قبول نہیں

کر سکتی ہے۔ لہذا ضروری مدارج ان کے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں
جس لگن میں مولود تولد ہو اُسکو جنم لگن کہتے ہیں۔

جنم لگن ۔ میکھ ۔ (مرد)

بقول بہر گو جی ۔ گنوان ۔ تیج والا ۔ غصہ ور ۔ خویش اقارب میں بد سلوکی کرنے والا ۔ پراکرمی ۔ با تعریف ۔

بقول پاراشر جی ۔ فربہ تن ۔ مغرور ۔ ظالم ۔ غصہ ور ۔ خود پسند زور آور ۔ بہتری دگران ناپسند ۔

دیگر ۔ عقلمند ۔ زیر نگاہ مہربانی حکام ۔ شیریں دجوش دہندہ تقریر ۔ مستقل مزاج ۔ مستحکم ارادہ ۔ نیک نیت ۔ طامع بعالم خورد سالی ۔ مضطرب وبیقرار دکم رزق ۔ درمیان میں آسودہ ۔ متوجہ بہ ہنر وفیاضی ۔ شاغل بکار حکومت

دیگر ۔ خوبصورت ۔ خوب اندام ۔ خوب مزاج ۔ خوب خلق ۔ شیریں کلام دانشمند ۔ عالم یا ہم صحبت عالمان ۔ بلند مراتب ۔ مالدار ۔ زبردست ۔ غصہ ور راز حکام وخویش اقربا مخفی نہ رکھے ۔ متواضع ۔ غالب بر دشمن ۔ صلح پسند جلد باز ۔ تیز رفتار ۔ تیز گفتار ۔ علم کیمیائی کا شایق ۔ دور اندیش ۔ عیش عشرت کا خواہاں ۔ فقیر دوست ۔ تیرتھ جاترا کرنیوالا ۔ عمر دراز ۔ شروع عمر میں بخت یاور ہو ۔ دولت پیدا کرے ۔ لیکن خویش اقارب سے دشمنی ۔ اور مقامات رہائش تبدیل ہوتے رہیں ۔ والدین سے جائداد پا وے ۔ فرزندوں

کو عزیز رکھے - اور ایک فرزند سے دولت پاوے - اکثر بیمار - غالباً دو شادیاں
ہوں - اکثر اتفاق لڑائی جھگڑا پیش آوے - سفر میں زیادہ وقت گذرے
اور باعث حصول دولت اور عزت ہو - اور اکثر امیدیں بر آویں - خاص
زمانہ میں مہتمم اور ملازم ہو - ۱ - ۷ - ۲۰ - سال خوف بیماری اس کے بعد عمر دراز ہو

جنم لگن میکھہ عورت

زبردست - زور آور - غصہ ور - متکبر - نیک خاصہ - خوبصورت -
کشادہ پیشانی - دراز ابرو - رنگ سرخ - مائل بہ سفیدی - خوش رفتار
و تیز گفتار - تیز فہم - فریبی مزاج - عمر دراز - اکثر زمانہ رنج میں گذرے -
عزیز دولت - با مروۃ - تبدیل جائے رہائش - فرزنداں سے دولت -
اکثر بیمار - خاوند تابع دار - خوف زخم - اتفاق رہائش سفر - ہم صحبت
عورات امیر و بزرگ - امیدیں بدرجہ اوسط پوری ہوں - خوف دشمن
خوف بیماری بسال ۱ - ۵ - ۷ - ۲۳ - ۳۰

ثمرہ لگن - برکھ - مرد

بقول بہر گو جی - سورماں - پرتاپی - ایشور گورو - سایہ کا ملنے والا
دیگر بقول پاراشر جی - مولود خدمت بزرگاں و استاد خوب کرے
- اپنے خویش اقارب و دیگراں کا عزیز ہو

دیگر۔ معزز۔ معتبر۔ دیانت دار۔ شیریں و آہستہ کلام۔ کم غذا۔ فربہ بدن۔ اہل خدمتگر۔ باشان و شوکت۔ ریاضی داں۔ خوبصورت۔ ۵۔ ۱۶۔ ۱۹۔ ۲۷۔ ۴۰۔ برس میں ایذا امراض و مخالفان۔

دیگر۔ خوبصورت۔ دراز قامت۔ کج رفتار۔ شیریں گفتار۔ آسودہ۔ سوداگری و ملازمت سے دولتمند۔ عیاش۔ سخی۔ خرچ بیکار۔ نیک۔ نافع الخلق شادی سے راحت۔ کثیر الاولاد۔ اِلّا اُن سے رنج زیادہ پہونچے۔ فرزند دولتمند۔ عمر دراز۔ دولتمند۔ مستفید از برادران۔ جائیداد والدین۔ اقارب ہاتھ آوے۔ امداد جلد تصرف میں لاوے۔ بیماری درد اعضاء۔ دوست عورت امداد سے ایذا پہونچے۔ اندیشہ نقصان از آب و آگ و بلند مقام و بیلری خناق و درد شکم وغیرہ۔ خوف منجانب حکام۔ امیدیں کم پوری ہوں خوف بیلری بسال۔ ۱۔ ۷۔ ۴۰۔

جنم لگن۔ برکھ۔ عورت

رنگ سرخی مائل بہ سفیدی۔ چشم کلاں۔ کشادہ ابرو۔ خوش شکل۔ ہر دلعزیز۔ طول قد۔ محنت کش۔ رحیم المزاج۔ آسودہ۔ عمر متوسط۔ ہمشم۔ مغموم۔ برادراں مہربانی کریں۔ اور والدین سے کم فائدہ ہو۔ فرزند و دختراں جلد زیادہ تراں سے رنج دیکھے۔ ایک فرزند خدمت کرے۔ بیماری درد اعضاء۔ کم حافظہ۔ مبتلا بامراض مختلف۔ شادی سے رنج۔ باعث مرگ

بیماری رحم یا شکم یا تولد اولاد - یا آگ یا گزند. خوف اتہام دشمنان -
خوف بیماری مہلک - ۱ - ۷ - ۴۰ - ۵۰ - سال -

جنم لگن متھن - مرد

بقول بہر گوجی - دہنوان - اور راحت - ترپران - سوشیل - ہر ایک کام
دیگر قول پاراشر جی - متکبر الاحلیم المزاج - خوش غذا راحت
بند - دراز قد - دشمنوں پر غالب - نگرانی -
دیگر - شرم آگین مزاج - دانا - اور زناکار مخفی - اپنے دھرم میں پختہ -
خوش دپراثر کلام - صابر - ۳ - ۵ - ۸ - ۱۰ - ۱۸ - ۲۸ - ماہ و سال
میں خوف تکلیف و بیماری -
دیگر - رنگ سفید سبزی مائل - میانہ قد - خوش مزاج - خوش شکل -
دانا - ہوشیار - حکیم و صاحب علم - ہنرمند - دوست عام - دور اندیش
نشان تل قریب شکم - نرم دل - راست گفتار - متلون مزاج - عمر زیادہ -
مشہور - درمیانہ عمر میں دولت اور عزت پاوے - الدار - بھائیوں سے
نقصان - والدین سے فائدہ قلیل - اولاد سے دولت - عزیز - امراض بادی
راغب عورات - خوف فریب عورات - خوف از آتش - ملازم فائدہ از
حکام - امیدیں متوسط پوری ہوں - عزیزوں کی خوشی دیکھے - اور دولت
ہزار کے اچھے کاموں میں صرف کرے - خوف امراض مہلک - ۱۴ - ۴۸ سال

جنم لگن ۔ متھن ۔ عورت

باقوت ۔ خوش شکل دمیانہ قد ۔ دراز عمر ۔ فائدہ ملنا از برادران ۔ والدین سے وراثت پاوے ۔ اولاد سے خوش و خرم ہو ۔ اور خوف بیماری رحم واسقاط ۔ بعمر ۲۵ ۔ مرض مہلک ہو ۔ خوف چاہ و گرنے مکان ۔ سفر میں خوف تکلیف ہو ۔ عبادات بزرگ سے فائدہ ۔ ایک آدمی سیاہ رنگ دراز قامت سے اور ایک عورت رنگ سیاہ پست قد سے خوف نقصان عظیم ۔ خوف امراض مہلک بسال ۔ ۲ ۔ ۲۵ ۔

جنم لگن ۔ کرک ۔ مرد

بقول بھرگو جی ۔ بڑا بدھیوان ۔ جل کھیل میں خوش رہنے والا ۔ شیریں غذا کا خواہشمند ۔

دیگر قول پاراشر جی ۔ خوش غذا کریم النفس ۔ شیریں زبان شیریں پسند ۔ دولت مال اسباب سے آسودہ ۔ عزیز اقارب ۔

دیگر ۔ بلند قامت ۔ دھندلا رنگ ۔ پیدل چلنے کا شائق ۔ جہان گشت دولتمند ۔ فائدہ زمیندارہ ۔ کثیر الاولاد ۔ نیک طبع ۔ شرمگاہ پر نشان تل خلیق ۔ ۵ ۔ ۱۲ ۔ ۲۰ ۔ ۲۵ عمر میں نقصان کا اندیشہ ضعیفی میں بیمار ۔

دیگر۔ متلون مزاج۔ میانہ قد۔ خوش نمونہ۔ دوست امیران۔ منقد تیز کلام۔ بقرار دولت۔ دراز عمر۔ بھائیوں سے مستفید۔ دراشت والدین جلد خرچ کرے۔ رنج اولاد۔ آب و مقام بلند و گزند سے خطرہ عظیم ہے۔ امیدیں اکثر پوری ہوں۔ ہشتم و ششم خطرہ امراض بسال ۱۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔۔ ۴۔

جنم لگن کرک عورت

خوش رنگ۔ خوش شکل۔ خورد چشم۔ رحمدل۔ نیک خیال۔ جلد حمل دراز عمر۔ دولتمند۔ خرچ زیادہ۔ محروم از ورثہ والدین۔ کم اولاد۔ خوف فریب و تہمت عورات۔ اتفاقی سفر۔ مہربان مخالف ہوں۔ خوف امراض بسال ۱۔ ۵۔۔ ۸

جنم لگن۔ سنگھ مرد

بقول بھر گو جی۔ خورد شکم۔ کم غذا۔ ایپلی۔ پراکرمی۔ بدھیان ہوشیار۔

دیگر قول پراشر جی۔ خوش غذا۔ کم خور۔ خورد شکم۔ دلاور جنگ۔ خوش با اولاد

دیگر۔ عابد۔ خوش غذا۔ زاہد۔ فیاض۔ مخبر۔ جوگ ابھیاسی میں ماہر۔ معاون خلق اللہ۔ اپنے پیشہ میں مستعد۔ ۵۔ ۱۰۔ ۲۷۔ ۱۵ سال بیماری بخار وغیرہ

دیگر۔ دلیر۔ باہمت۔ نیک نہاد۔ دولت مند۔ فائدہ از تجارت۔ ملازمت۔ امید ملنے وظیفہ دست دلہ حکمران۔ معزز دربار حکام۔ تیز طبع جلد باز طامع۔ اور صادق الکلام۔ جوانی میں دولت پاوے۔ بہ صحبت دوستان عیش عشرت زیادہ کم سے۔ جوانی کے بعد زیادہ تر مالدار۔ اور خوشحال سے رنج دیکھے۔ عزیز والدین۔ کم اولاد۔ بیماری درد بدن۔ شائق عورات خوف آب۔ امیروں سے فائدہ۔ خوف مخالفان۔ خوف بیماری بسال ۴۵

جنم لگن۔ سنگھ عورت

دلیر۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ کلاں چشم متوسط شکل۔ نیک خیال عمر زیادہ۔ عزیز خلق۔ بعمر جوانی مالدار ہو۔ اقارب سے رنج عزیز والدین کم اولاد۔ فرزندوں سے شادی اور خوشی پاوے۔ بیماری درد اعضاء خوف فریب عورت ضعیف۔ بزرگوں سے فائدہ۔ دشمن زیادہ۔ خوف امراض بسال ۳۔ ۵۔ ۱۰۔

جنم لگن ۔ کنیا ۔ مرد

بقول بھر گوجی ۔ گنگان ۔ گیانی ۔ ہوشیار ۔ خواندہ ۔ عزیز عورات ۔
دیگر ۔ قول پار اشر جی ۔ صاحب علم ۔ دولتمند ۔ خوبصورت
دوست اشیاء عمدہ زیور وغیرہ ۔
دیگر ۔ شاد ۔ اِلالکم رزق ۔ اکثر دل کا م اکثر ہر ۔ بظاہر مذہب پرست
عمر اول میں زیان دولت ۔ آخر عمر میں خوش قسمت و با دولت ہو ۔
آفت کا خوف ۔ ۵ ۔ ۱۰ ۔ ۱۸ ۔ مبتلا بہ امراض شہوت کا زمانہ دار ۔
آرزومند ۔ مصروف بہ مقدمات ۔
دیگر ۔ خوبصورت ۔ نیک سیرت ۔ صاف دل ۔ مال و دولت سے آسودہ
امیر دوست ۔ نافع الخلق ۔ کشادہ پیشانی ۔ نشان تل بر پیشانی یا سینہ
ہوشیار ۔ نیکوکار ۔ دراز عمر ۔ بھائیوں سے مخالفت ۔ مستفید از
فرزنداں ۔ الا ایک فرزند کا غم ہو ۔ شرارت عورت کا خوف ۔ سفر میں
فائدہ ۔ خوف امراض مہلک بعمر ۵ ۔ ۳۰ ۔ سال ۔

جنم لگن کنیا ۔ عورت

خوبصورت نیک سیرت ۔ با مروۃ ۔ رازدار ۔ دولتمند ۔ معزز ۔

دراز عمر- مصیبت زدہ- والدین سے ورثہ ملے- صاحب اولاد-
فرزندوں سے شادمان ہو- بیماری رحم اور خوف اسقاط حمل- خوف
بیماری بسال ۶-۷-

جنم لگن- تلا- مرد

بقول بھرگوجی- لین دین بیوپار میں مستعد- اپنی کل خاندان میں عزیز
دیگر- قول پاراشرجی- ظالم- بیکار- مفتری- ہر فن میں ہوشیار
دولتمند- اقربائیاں اور برادران تابع حکم ہوں-
دیگر- عورات اور اولاد زیادہ ہو- اہل دولت خاندان پرور- دانا-
برہم ودیا- جوگ ابھیاسی- دوست عاقلان وقت- ۷- ۱۲- ۱۹- ۲۰-
۲۴ سال- خوف بیماری-
دیگر- رنگ سفید زردی مائل- کلاں چشم- دراز قد- کشادہ پیشانی
دابرو- دلاور- عیاش- صادق الکلام- نشان تل بر سینہ و دست
عمر دراز- کام تجارت سے فائدہ- اقارب سے فائدہ کم- وراثت والدین
سے محروم- فرزندوں سے مسرور- بیماری دردسر- اندام- بعمر ۳۴ سال
خوف امراض مہلک- جائے سکونت منتقل ہو- گرنے مکان یا گزندہ
سے خوف اندیشہ بیماری- بسال ۱- ۷- ۲۵- ۳۰-



جنم لگن تلا-عورت

ہوشیار-خوش مزاج-خوش وضع-دراز قد-کلاں چشم فربہ بدن رنگ سفید بسرخی مائل-نشان تل-بر شکم و پشت-خوش طالع-در ازعمر بعمر جوانی دو لتمند-عزیز و الدین-فرزندوں سے خوش و خرم-مقام پیدائش سے دوسرے ملک میں فائدہ-بعمر جوانی مرض مہلک-اندیشہ امراض بعمر-۱-۲۱-۳۰-۵۰ سال-

جنم-لگن برچھک-مرد

بقول بہر گو جی-کلیش کرتا-آچاری-سدھاں-جلد باز-کئی قسم کے علم جاننے والا-

دیگر-قول پاراشرجی-دزد شاطر-اگر ہے خاندان میں ہو اپنے گھر میں اگر رذیل خاندان میں ہو-تو غیر کے گھر میں چوری کرے گر کامل عقل بلکہ دوسروں کو عقل دے-خود کام-خود غرض-

دیگر-عزیز والدین و اقارب-عام ہنروں میں ماہر شیریں و فصیح پر اثر کلام-مستقل کامیاب و بارادہ-۴-۵-۱۰-۱۲-۱۸-خوف بیماری الا بازانی ہو-

دیگر-بہادر-بلند حوصلہ-دراز قامت-دلیر-رنگ سرخ مائل بسیاہی

تیز گفتار - نیک نہاد - متلون مزاج - فراخ رزق - صنعت و حرفت سے فائدہ - عزیز والدین - اولاد زیادہ عمر میں ہو - امراض منی - درد وغیرہ کا خوف بسال ۲ - ۳ - ۲۰ - ۵۰ -

دیگر - محی الدین مغربی نے کتاب مدخل مفید میں لکھا ہے - کہ صاحب اس طالع کا صاحب حزن و غم ہو گا - اور ابو معشر بلخی نے موالید الرجال میں لکھا ہے - کہ صاحب طالع عقرب یعنی برچھک جو خیر کریگا - خیر اسکا بصورت شر اسی پہ عاید ہو گا - ہول و خوف بہت دیکھے گا - اور الزام شدید اس کو پہونچے گا - بشرطیکہ ستارگان ضعیفہ یا نحس ہو کر بخانہ ہائے نحس واقع ہوں - لیکن اگر ستارگان قوی ہو کر بخانہائے نیک واقع ہوں تو رنج اور ملال کو دور کریں گے بلکہ وسیل حصول مال و ناموس ہو سکتے ہے -

مثلاً اگر لگن برچھک میں منگل لگن میں اور برہسپت دوسرے خانہ میں اور چاند و شکر و کرک میں یا کسی از نحوست یا منگل دسویں خانہ میں اور سورج لگن میں اور برہسپت پانچویں خانہ میں اور چاند ساتویں خانہ میں ہو تو وہ مولود رفیع الحال و صاحب مال ہو گا - اور اگر لگن برچھک کا اس پر کبیتر ہو گا یا منگل و سینچر لگن مکر میں اور سورج دسویں خانہ ہو تو مولود صاحب مراتب اعلی ہو گا اور خوشحال و مبارک فال ہو -



جنم لگن برچھک عورت

رنگ سرخ سیاہی مائل۔ درمیانہ قد۔ نیک خیال۔ کلاں چشم۔ خوش مزاج۔ آسودہ۔ تیز گفتار۔ بمقابلہ آمدنی خرچ زیادہ ہو۔ عزیز و والدین مبتلا بہ رنج اولاد۔ خوف بیماری رحم و دیگر ہر امراض لیساں ۱۔ ۸۔ ۳۵

جنم۔ لگن دہن۔ مرد

بقول بہر گوجی:۔ دہنش مبیا جاننے والا۔ راست گو۔ راسخ الاعتقاد۔ صاحب غلام و خدمتگار۔

دیگر۔ قول پاراشرجی۔ فعل ناشائستہ اور زبون سے خائف نیکو کار۔ باجرأت و باجواب۔ ہر علم میں ماہر۔ اپنے عزیزوں میں سردار۔ پرورش کنندہ الاغربا۔

دیگر۔ صلح کل۔ بے شر۔ خوشامد پسند۔ عیاش۔ شہرت پرست۔ دشمنوں پر غالب۔ دانا و زیرک شروع عمر میں ماہر فنون۔ شائق سفر۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۳۲۔ ۴۰۔ برس خوف بیماری و آشوب چشم۔

دیگر۔ رنگ زرد مائل بہ سفیدی۔ تیز کلام۔ نیک خو۔ دلیر۔ عیاش۔ نشان تل بر شکم یا ران۔ متلون خیالی۔ بامحنت و مشقت خرچ زیادہ۔ عزیز برادران۔ فرزند نیک۔ دختران زیادہ۔ سفر میں فائدہ۔ خوف

مخالفاں - امیدیں کم پوری ہوں - خوف امراض بسال ۴ - ۵ - ۹ -

جنم لگن دھن - عورت

خوش وضع و خوش شکل و بامروۃ - بعمر جوانی دولتمند - نرم مزاج -
عزیز اقارب و والدین رنج اولاد - بسال ۱ - ۷ - ۱۲ - خوف بیماری -

جنم لگن - مکر - مرد

بقول بہر گوجی - کھوٹا - کم عقل - جامع - کثیر الاولاد - بنگر ہرام -
دیگر قول پاراشرجی - حرکات بد - چور - معاش - باوجود کثرت
معاش - بہر تنگ حال - اپنا کام چھوڑ کر دوسرا کام کرے -
دیگر - کشادہ چشم - وگرد چشم کوئی حلقہ سیاہ - بلند قامت - مریض -
مشتقل خیال - نیک نیت - چہرہ کا رنگ صاف - ۱ - ۱۰ - برس تپ
۱۲ - ۳۲ سفر - ۲۷ برس خوف زہر -
دیگر :- درمیانہ قد - رنگ سیاہی مائل - کاہل الوجود - مکار -
بہانہ ساز - کلام بے اعتبار - بیدولت - بیقدر - مخالف عورت -
رنج اولاد - بیمار - مخالف زیادہ ہوں - خوف سزا - خوف آگ - خوف
تہمت عورات - دایم المسافر - خوف امراض بسال ۲ - ۷ - ۴۰ -

جنم لگن۔ مکر۔ عورت

سیاہ فام۔ مدور چہرہ۔ آہو چشم۔ فربہ اندام۔ رنج اولاد۔ مغموم مزاج۔ مخالف اقارب۔ شائق مکاری۔ رنج والدین۔ درد سر۔ رحم۔ معدہ گوش۔ تنگدست۔ خوف تکالیف چند انواع۔ اندیشہ تکالیف بہ سال ۳۔ ۹۔ ۲۰۔

جنم لگن کنبہ۔ مرد

بقول بہر گوجی۔ اتی کامی۔ چنچل بدھی۔ منتروں سے بردہ

بقول دیگر پاراشر جی۔ متلاشی روزگار۔ اپنی زوجہ کا مخالف دوست زنان غیر۔ نازک اندام۔

دیگر۔ متکبر۔ سخن در مہتم۔ کوتاہ قد۔ ادھولا علم۔ صفراوی مزاج مشکور احسان۔ مشکوک معاش و دمنع۔ ۵ برس مبتلا بہ بیماری تپ۔ ۱۹ سالی مبتلا بہ مرض بیہوشی۔

دیگر۔ رنگ سرخ مائل بسیاہی۔ پست قامت۔ دروغ گو غمگین مفلس تہیدست۔ روزگار و پیشہ ناقص۔ مبتلا بہ مشقت و محنت و تکالیف چند انواع۔ شریر۔ عورات خصلت۔ نشان تل بر ران یا پنڈلی

پریشان خاطر۔ غم اولاد۔ نافرمان والدین۔ خوف امراض لمبر ۲۔۹۔۲۰ برس

دیگر پاراشر رگھبہ کا قول ہے۔ کہ خاصہ اس لگن کا ہمیشہ ناقص ہے۔ سیتا جارج اور جون نے اس کی نسبت بیانتک لکھا ہے۔ کہ یہ لگن علاوہ ۱۔۸۔۱۲ گھروں کے جس گھر میں واقعہ ہوتی ہے۔ اس گھر کی سعادت کو مبدل بہ نحوست کردیتی ہے۔ مثلاً کسی کنڈلی میں یہ لگن بخانہ گیارہویں آجاوے تو خانہ آمدنی میں فرق۔ اور اگر ساتویں ہے تو عورت سے پریشانی اور ذلت اگر دسویں ہے تو راج بھنگ۔ اگر پانچویں ہے تو اولاد سے رنج۔

جنم لگن۔ کنبہ۔ عورت

رنگ سرخ مائل بسیاہی۔ آہو چشم۔ طول قامت۔ درازبینی۔ تنگ دہن تیز مزاج۔ نشان تل برشکم یا سینہ۔ چست۔ عزیز دولہین۔ خوف مرگ خاوند آخر عمر میں آسودگی۔ خوشی فرزندان۔ خوف حکام۔ اندیشہ امراض بلغم۔

جنم لگن مین۔ مرد

بقول بھرگوجی۔ ہوشیار۔ کم خور۔ جبل درشتی۔ جز و بہوش و بیٹھنے والا

دیگر۔ قول پاراشرجی۔ دولتمند۔ طلاء نقرہ۔ زیور۔ اسباب بکثرت راغب زوجہ غیر۔ غصہ ور۔ حافظ درست۔

دیگر۔ دولتمند۔ بہادر۔ خوبصورت۔ دانا۔ شائق خوشبو پھول۔ مددگار رشتہ داراں۔ طامع۔ مبتلا بہ درد گوش۔ ٹانگ پنڈلی پر کوئی مرض ۳۸۔ ۵۰ کی عمر میں مرض دمہ۔ سل۔ یا تپ دق۔

دیگر۔ صاف اور مضبوط مزاج۔ رنگ سفیدی مائل بہ سرخی۔ خوش صورت خوش سیرت۔ پاکیزہ وضع۔ کشادہ ابرو۔ آہو چشم۔ عالم۔ اہل ہنر۔ عقیل فیاض۔ دوست بزرگان و امیراں۔ دیانت دار۔ راست گو۔ با اولاد خادم والدین۔ تیرتھ جاترا کرے۔ جوانی میں بلندی مراتب۔ صاحب اقبال۔ خوف مخالفان۔ عورات زیادہ۔ خوش با خویشان۔ بہر کار حکیم اندیشہ امراض بسال ۳۔ ۷۔ ۲۰۔ ۴۰۔

جنم لگن بین عورت

رنگ سفید مائل بسرخی۔ آہو چشم۔ نازک بینی۔ پیوستہ ابرو۔ نشان تل بر شکم یا سینہ۔ عاقل۔ دراز قامت۔ جسیم۔ خوش شکل۔ طوطی گفتار وکبک رفتار۔ عشرت پسند۔ ہر دل عزیز۔ رحیم الطبع۔ کریم المزاج۔ والدین سے فائدہ۔ اولاد سے خوش۔ خوف زخم چشم۔ خوف امراض بسال ۱۔ ۲۔ ۶۔



ثمرہ جنم راس

جنم کنڈلی میں جس خانہ میں چاند ہو۔ اس کو راس کہتے ہیں۔ اور اُن کے پہلا دیش بھی مختلف ہیں اس لئے مختصراً ہر ایک راس کا ثمرہ تحریر کیا جاتا ہے۔

میکھ راس۔ مرد

بقول بہر گوجی۔ لال بدن۔ غصہ در مستانہ۔ مشدید بہی۔ شایق عورات **دیگر۔ قول پاراشرجی**۔ اپنی زوجہ سے رضامند۔ صاحب جود و اہل ہمت۔ کام ظاہری زیادہ کرنے۔ پانی سے خائف۔ عمر طبعی۔

دیگر۔ متکبر۔ بظاہر آراستہ۔ باطن میں متقی۔ خوش گفتار۔ معزز۔ ہر صحبت میں منظور۔ خادم بزرگان۔ آہو چشم۔ عمدہ صورت۔ چیچک رو۔ یا سر پر نشان دنبل۔ رنگ سرخی مائل بسیاہی۔ کم غذا۔ ناخور۔ فربہ اندام۔ عقیل۔ خائف جنگ۔ بلند جگہ سے گرے۔ بمقابلہ آمدنی خرچ زیادہ۔ تجارت سے فائدہ۔ بھائیوں سے نقصان۔ آخیر عمر میں اقبال یاور ہو۔ والدین سے فائدہ۔ بااولاد۔ خوش مزاج۔ آخر عمر میں کچھ تکلیف۔ بیماری خونی و گرم خشک کا غلبہ اور مخالفت کثیر۔ عورات زاید۔ عارضہ غلبہ خونی

- باعث ہلاکت ہو۔ شایق سفر دتیر تھ جاترا۔ ہم نشین حکام۔ ہر مشکل آسان ہو جاوے۔ با امید۔ محسن اس کے مخالف ہو جاویں۔ البتہ متھن۔ تلا۔ کنبہ راس والے نقصان نہ پہونچاویں۔ بسال ۱۔ ۷۔ ۱۴ بخار۔ ۱۶۔ ۱۷ خارش۔ ۲۰۔ ۲۲۔ ۲۳ میں خوف بیماری و پانی۔ ۳۲۔ ۴۵ میں مرض مہلک اندیشہ امراض مہلک اگر بچ رہے تو بشرط قوی ہونے چاند و دیگر ستارگان کے عمر ۷۰ برس۔ متھن۔ تلا۔ کنبہ۔ راس والوں سے فائدہ میں خوف چوٹ

دیگر۔ عاقل۔ متکبر۔ غصہ ور۔ حریص لالچی۔ ہمیشہ مصروف بجنگ۔ مزاج گرم خشک۔ شایق سپاہ گری۔ ہمت مردانہ۔ دلاور۔ بہادر۔ شاکی امراض خونی۔ بعمر ۱۵۔ ۱۴۔ سال خوف امراض مہلک۔ بشرط محفوظ رہنے کے اور قوت چاند و دیگر ستارگان عمر ۸۰ برس۔

میکھ راس عورت

درمیانہ قد۔ خوبرو۔ آہو چشم۔ رنگ سرخ۔ تند مزاج۔ جھگڑالو۔ گردن بازو پر نشان تل راغب اشیاء سرخ۔ ۱۵۔ ۱۹۔ ۲۹ برس میں بامرض سخت مبتلا ہو۔ اگر بچ رہے اور چاند و دیگر ستارگان قوی ہوں تو عمر ۸۰ برس

برکھ۔ راس۔ مرد

بقول بہر گوجی۔ فراخ دہن۔ کلیش۔ گھر سے جدا رہے۔ دو کہی بیلی ت

دیگر۔ قول پاراشرجی۔ رنگ مولود سرخ سفید۔ دراز قد خردمند
جملہ کام بردانائی کرے اور ہر ایک کا مہربان۔

دیگر۔ حلیم الطبع۔ عاقل۔ صادق الکلام۔ کریم النفس۔ خوش شکل۔ رنگ سفید
مائل بسرخی۔ مدور رخ کلاں چشم۔ متلون الحالت۔ شایق عورات۔ بلکہ
عورات خصلت۔ خادم بزرگان۔ اہل روزگار عاملان وقت۔ دراز قد۔
قوی مزاج۔ عیاش۔ خوش گفتار۔ نشان تل بطرف دائیں کمر۔ بیوپار
و تجارت سے فائدہ مند۔ بھائیوں سے فائدہ نہ ہو۔ عزیز والدین اور اُن
سے دولت ملے۔ اولاد ہو کر زیادہ ضائع ہو۔ کمتر زندہ رہیں۔ اکثر بیمار۔
اور مبتلا بہ درد شکم و چشم۔ عورات زیادہ بلکہ شادی تین تک ہوں بشرطیکہ
صاحب ہفتم قوی ہو۔ بیماری کان۔ گردن۔ اونچے مکان سے یا متبرک
جگہ پر وقوعہ موت ہو۔ مسافرت میں کام تجارت سے فائدہ۔ عزیز اور
عزیزوں سے فائدہ۔ دوستوں کی عنایت۔ خوف دشمن۔ ہر ز۔ چوٹ
البتہ کرک۔ مین۔ برچھیک راس والوں سے فائدہ۔ ۱۔ ۳۔ مرض مہلک
بعہ چیچک۔ ۵۔ ۱۰۔ خونی۔ ۱۲ خوف گرنے کا ۱۶۔ خوف گزند۔ ۱۹۔ تکلیف
۲۵ پانی۔ ۳۰۔ ۳۲ بیماری سخت۔ مرض مہلک ۶۰ برس میں خوف
انواع امراض مہلک۔ اگر چندرماں و دیگر ستارگان کیطرح قوی ہوں تو عمر
۷۵ برس۔

دیگر۔ خندہ پیشانی۔ خوش کلام۔ سادہ لوح۔ شایق رنگ راگ
گاہے تجارت۔ گاہے ملازمت۔ طاقت مردانہ کسیقدر کم مگر اس کو بشرط

نہ مانع ہونے قوت ستارگان ور شادیاں کا اتفاق ہو۔ رنگ۔ گندمی مزاج بادی بلغمی۔ اکثر شاکی امراض ریزش۔ ۱۲۔ ۱۸۔ ۲۸ برس میں خوف۔ بشرط زندگی و قوت چاند و دیگر ستارگان عمر ۹۰ سال

برکھ۔ راس عورت

خوبصورت شیریں کلام۔ عاقل۔ شایق راگ رنگ۔ عمدہ پوشاک دراز قد۔ کوتاہ گردن۔ مطیع خاوند۔ رنگ گندمی۔ مزاج بادی بلغمی امراض ریزش بعمر ۲۰۔ ۲۷۔ ۲۹۔ ۳۰ شکایت امراض اگر بچ جاوے اور چاند و دیگر ستارگان نیک جا ہوں۔ تو عمر ۷۵ برس

متھن راس مرد

بقول بھرگوجی۔ گورا رنگ۔ ہوشیار ساستری۔ پترون سے پرسن رہے۔ اور شیریں کلام۔

دیگر۔ قول پاراشر۔ صفائی پسند۔ پاکیزہ۔ خوش خوراک۔ تمام کام شائستگی اور دانائی سے انجام کرے۔ متحمل مزاج۔ صاحب دولت و اقبال۔ بعالم طفلی اکثر بیمار۔ جوانی پر خوش و خورم۔

دیگر۔ نوشتخواند۔ سباق سباق علم ہر فن میں ہوشیار۔ خوش گفتار۔

خندہ رو - علم موسیقی یعنے راگ رنگ کا شایق - خوش شکل - بمراد دل خوش درمیان میں معمولی آخیر میں مبتلا بہ تکالیف شایق صحبت عورات رنگ سفید سبزی و سرخی مائل - علوم مذہبی میں ماہر - اچھا قامت - نشان تل یا چیچک بر روے - بارذرکار - تجارت غلہ برنج وپارچہ سے فائدہ سند برادران سے سلوک کم - کاروبار اراضی سے فائدہ کم - اولاد ہو کر زندہ کم رہے - عوارض غلبہ خون - غالباً شادیاں دو ہوں - بلغمی امراض سے خوف موت - سفر اور تیرتھ جاترا کا اتفاق کم ہو - ہم نشینی امیر ولیس سے آخرکار رنج اٹھاوے - کاروبار سے نفع کم - دشمنوں کا غلبہ رہے درندہ یا جانور کا خوف - بمقابلہ مخالفاں شکست - سنگھ - دہن - میکھ - راس والوں سے فائدہ ہو - بیماری ۲ - ۶ - ۸ - خوف دشمن ۱۶ - بیماری خونی ۱۸ - ۲۰ سال - ۳۸ - ۵۴ برس میں اندیشہ انواع تکالیف ورنج - بشرط قوت چاند و دیگر دلائل عمر - ۸۰ برس -

دیگر - حلیم طبع - کم گو - میانہ قد - شیریں سخن - لب یا بازو پر نشان خال یا ونبل - خوبصورت ناک - شایق دستکاری و ہنر اہل قلم - ماہر تجارت - شایق وصال عورات - جسم کے زیریں حصہ میں شکایت بیماری - ہر دل عزیز - ۲۷ - ۳۰ - ۳۲ - برس میں تکلیف امراض - بشرط زندگی و قوت چاند و دیگر ستارگان عمر ۸۰ برس -

متھن - راس عورت

عقیل - ہنرمند - دستکار - سادہ مزاج - صاحب اولاد - مبتلا بہ امراض شکم و رحم - دشمن زیادہ ہوں - نیکی کا بدلہ بدی یاد ہے - ۱۷ - ۲۶ - برس میں خوف مرض مہلک - بشرط زندگے و نفوذ چاند و دیگر ستارگان عمر ۸۰ برس -

کرک راس - مرد

بقول بھر گو جی - پوتر سدھر اتماں - خوبصورت - سنتوکشی جل کا پیارا -

دیگر قول پاراشر جی - صاحب مروت با محبت - توانا - دوست و عزیز عام - راہ چلنے میں ہوشیار - بیماری بادی ہوا کرے -

دیگر - سلیم الطبع - عزیز عام - عابد - خادم بزرگان - خود پسند - موئے سیاہ سخت - نشان تل بر پا و زیر بغل - ہر دل عزیز - غذا رہائش عمدہ کریم المزاج - معزز - دولتمند - عزیز رشتہ داران - مال والدین بکار نیک خرچ ہو - اولاد ذکر زندہ کم رہے - خوف بیماری اسہال خون - ایک عورت غیر از قوم خود علاوہ زوجہ منکوحہ کے قبضہ میں لا دے -

باعث موت بیماری سرد - سفر میں فائدہ حصول دولت ہر مقام پر توقیر قدر اور حکام سے خوف اتہام - دوست صادق الاولاد ہو - اپنے پروردہ دشمن ہو جاویں - کینہ - کر بر کہ راس والوں سے فائدہ - بیماری - ا - درد تناسل ۲ - ۹ - ۱۱ - ۱۷ - میں بیماری خوف گزند ۲۱ - ۴۲ - ۳۲ - ۵۸ - برس میں اندیشہ انواع امراض مہلک - بشرط تقویت چاند دیگر ستارگان عمر ۶۹ برس -

دیگر - خوبصورت - گورا رنگ - نرم مزاج - عاقل - غذا شیریں اور اشیاء سفید کا شایق - مائل بہ تجارت - سیر دریاء اور باغ کا شایق - امراض ریح اور بلغم سے تکلیف - ۴ - ۸ - ۱۸ - ۲۸ - برس اندیشہ امراض مہلک بشرط زندگی وقوت چاند دیگر ستارگاں عمر ۶۵ سال -

کرک راس عورت

خوبصورت - پیوستہ ابرو - گورا رنگ - سیاہ چشم - عاقل - ہمہ صفت موصوف - وصل مباشرت کی شایق کثیر الاولاد - عزیز خاوند ۴ - ۹ - ۳۰ - برس میں اندیشہ امراض و مہلک - بشرط زندگی وقوت چاند و دیگر ستارگان عمر ۷۰ برس -

سنگھ راس - مرد

بقول بہر گوجی - تیز عقل - ہوشیار - بادو تپ کی بیماری ہو -

قول پاراشر جی - متحمل طبع - اسلحہ پسند - راغب سفر - گوشت شراب -

دیگر - رنگ سرخی مائل بہ سفیدی - غصہ ور - عاقل - دراز قد - دلاور عابد - پہلوان - گرم مزاج - خورد چشم - خوش مزاج - فاتح مخالفاں - پرورش بشیر دو مادر - دولتمند برادر و رشتہ بکثرت ہوں - دولت اپنی محنت سے پیدا کرے - اولاد زیادہ سے کم زندہ رہے - دائم المریض - عورت سے آرام نہ ہو - مقام موت متبرک - سفر باعث نقصان - اور تجارت و صحبت امیراں باعث فائدہ اپنی دلی رادوں میں کامیاب - دشمنوں سے خوف تکلیف تلا کبنہ - راس والوں سے فائدہ کم خوف آتش ۱۰ - ۱۵ - ۲۰ - ۲۸ - ۳۰ میں ہتک ۳۲ میں اندیشہ امراض مہلک و تکالیف - بشرط قوت چاند و دیگر ستارگان عمر ۸۰ برس -

دیگر - مزاج گرم خشک - گندمی رنگ - میانہ قد - قوی جسم - باہمت فردانہ - بہادر - ہر کام ہوشیار - عقیل حاضر جواب - ہر کار غور فکر معاون دیگران - شہوت پرست - افعال ناجائز - غصہ ور - شایق حکومت - معزز با حشمت و اقبال - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ برس خوف امراض مہلک دگرنے بلند موقعہ - بشرط زندگے قوت چاند و دیگر ستارگاں عمر ۹۰ برس -

سنگھ راس عورت

آہو چشم - بڑی ناک - دراز گردن - بر سینہ و گردن نشان تل -

تند مزاج - خود پسند - مبتلا بامراض خفیفہ - ۱۲-۱۶-۲۹ - برس - تکلیف بیماری بشرط ننگی دقوت چاند و دیگر ستارگاں - عمر ۸۰ برس -

کنیا - راس - مرد

بقول بہرگوجی - ہوشیار - دہنوان - الاکف دار مزاج -
دیگر - قول پاراشرجی - ہر دل عزیز - معزز و باتوقیر - زینت و آرائش ہمیشہ حاصل ہو - صاحب مروت - صاحب ثروت کم بیمار -
دیگر - خوش نصیب و اقبال مند - خوش شکل - خوش عقل - خوش کلام - مدور چہرہ - کوتاہ گردن - دلیر گردن یعقد یا عضو تناسل پر نشان تل - بھائیوں سے سلوک کم - سرمایہ والدین جلدی تصرف میں لاوے - کم اولاد اکثر امراض بلغمی کا دور رہے - زوجہ سے رنج - سفر سے فائدہ - حکام سے عزت - امیدوں میں کامیابی - خوف مخالفان - کرک - برچھک - مین راس والے سے فائدہ - تلا - کنبہ - متھن سے نقصان (خوف آگ ۲ - درد چشم ۵ - ۹ - ۱۲ - ۱۵ - ۱۸ - ۲۱ - ۳۰ - ۵۰) برس میں اندیشہ امراض مہلک - بشرط قوی ہونے چاند و دیگر ستارگان عمر ۷۵ برس
دیگر - مزاج سرد خشک - دستکار - نقاش - صابر - نیک چلن - قصہ خوان بلکہ شاعر اہل قلم - خادم بزرگان - خوف تکلیف مخالفان - محروم از معاد ضہ نیکی - بر عضو تناسل نشان تل - دو مراتب خوف گزند

۱۴-۱۷-۲۷-۵۰ میں اندیشہ امراض مہلک۔ بشرط کے قوت چاند دیگر ستارگاں عمر ۹۰ برس۔

کنیا۔ راس عورت

گندم۔ کشادہ ابرو۔ آہو چشم۔ خوش کلام۔ درد سر۔ مرض شکم۔ ہر دل عزیز۔ راست باز۔ عزیز خویشاں۔ ۴۔ ۲۲۔ ۳۲ برس میں خوف امراض۔ بشرط قوت چاند دیگر ستارگان۔ عمر ۹۵ سال۔

تلا۔ راس۔ مرد

بقول بھرگو جی ۔ ہر دل عزیز۔ زبان دراز۔ معزز دربار حکام۔ بھگت **دیگر قول پاراشر جی** ۔ عابد۔ صاحب والد۔ طبع اُس پر پیشہ وری تجارت۔ شائق رنگ راگ۔

دیگر ۔ دراز قد۔ خوش باش۔ شائق تیرتھ۔ متواضع۔ سخی۔ معاقل۔ عالم چند علوم۔ عابد۔ عزیز حکام۔ بانی عمارات مفید عام۔ صاحب دولت۔ عزیز زوجہ۔ مال والدین سے محروم۔ خوف نقصان اولاد۔ اکثر بیماری سردی۔ زوجہ فرماں بردار نیک سیرت۔ اور تند خو۔ مقام خوف متبرک۔ سفر میں فائدہ۔ معزز اور منظور نظر حکام۔ امیدوں میں کامیاب۔ بھائی رشتہ دا

دشمن ہوں۔ دہن۔ میکھ۔ سنگ۔ راس والوں سے فائدہ۔ مکر۔ کنیا۔ برکھ راس والوں سے فائدہ۔ بعمر ۳۔ برس بیمار ہے میں خوف آگ۔ ۸۔ میں قریب المرگ۔ ۱۲ میں خوف آب۔ ۲۰ میں خوف گزند یا گرنے بلند موقعہ سواری یا درخت وغیرہ سے۔ ۲۱۔ میں بیمار۔ ۳۰۔ ۳۵۔ ۴۸۔ ۵۶ میں بیماری مہلک۔ بشرط زندگی اور قوت چاند و دیگر سیارگاں عمر ۷۲ برس۔

دیگر سیاہ چشم۔ درمیانہ قد۔ خندہ پیشانی۔ حمل۔ نیکو کار۔ اور عیاش مزاج شائق راگ و رنگ و صحبت عورات۔ آنکھ یا رخسارہ پر نشان تل۔ طامع دولتمند۔ معزز۔ بعمر جوانی بعد ۲۰۔ ۲۵۔ برس کے۔ الا بعمر ۷۔ ۱۴۔ ۲۷ خوف امراض بشرط صحت و قوت چاند و دیگر سیارگاں عمر ۷۰ برس۔

تلا راس عورت

شیریں کلام۔ خندہ پیشانی۔ خوبصورت۔ شائق راگ رنگ و عمدہ پوشاک و غذا و دیگر کاروبار دنیاوی۔ کمر یا گردن یا ٹھوڑی پہ نشان تل۔ عزیز عام ۸۔ ۱۳۔ ۲۹۔ برس میں خوف امراض بشرط صحت و قوت چاند و دیگر سیارگاں عمر ۷۷ سال۔

برچھک راس مرد

بقول بہر گوجی۔ بڑا عقمی۔ شترونکا ماننش کرنے والا۔ بید شاستر انوسار چلنے والا۔ اور گن گراہک

دیگر۔ قول بار خرچی۔ کم بخت۔ عقل کل۔ صاحب دولت۔ نفاق پسند۔
دیگر چہکدرو۔ کوتہ دانت۔ مزاج غضبناک۔ دلیر۔ جنگ آور۔ متقی

دغاباز - دو زوجہ - دولت کمانے والا - عزیز والدہ - مخالف برادران - با اولاد - خصوصاً پسران عالم و با اقبال و نیک خو - شاکی بیماری - قبض واسہال خونی - زوجہ خوش صورت و نیک سیرت ہو - باعث موت - مرض مہلک شائق سیر و نزہتہ - دوست عاملان وقت و مستفید از دوستاں - ۷ بسال ۱ - بخار - ۳ - میں خوف آگ ۵ - ۱۰ - ۱۵ میں شدت بخار - ۲۵ - سخت تکلیف - بشرط قوت چاند و دیگر سیارگاں عمر ۸۰ برس۔

دیگر مزاج عام سرد تر - بعض گرم خشک - تکبر - تند مزاج مبتلا بہ امراض صفراوی - دوست نہ ہلو - خواہان کلام آتشی - خواب پریشان بعید د - بے رحم - مخالفت سخت - متروک الوطن - کم اولاد - امراض - ۵ - ۱۵ - ۱۰ - ۲۷ برس سے صحت یاب ہو - تو ۷۰ سال۔

برچھک راس عورت

رنگ گندمی - بد مزاج - خاتمہ - چغلخور - شائق لذات - آنکھیں سرخ - بیماری - اسقاط حمل - ۲۰ - ۲۵ - ۴۰ - برس میں خوف امراض مہلک - بشرط صحت و قوت چاند و سیارگاں - عمر ۷۰ برس

دھن راس مرد

بقول بیر بوجی - دھنوان - بدھیوان - دیوتاؤں سے برہمن کے ماننے والا - سواری -

دیگر قول پانترجی - متکبر - صاحب اولاد - فصیح زبان - بلند اقبال فربہ اندام

دیگر عابد۔ عالم۔ معزز۔ مصاحب۔ نامور۔ امیر۔ فصیح کلام۔ شاعر۔ یا مصنف۔ خاندان پرور۔ خوش گفتار۔ مضبوط۔ فربہ اندام۔ گورہ رنگ۔ نرم پاد۔ عزیز زوجہ۔ اپنی کمائی کو زیادہ خرچ کرے۔ ہردل عزیز۔ خادم والدین۔ اولادسے زندہ کم رہیں۔ بیماری گلو۔ رفیق لطفہ زوجہ فرماں بردار۔ مقام موت متبرک ہو۔ سفرسے فائدہ۔ بیکار خود معزز الا ملازمت زیادہ تر مفید نہ ہو۔ امیدوں میں کامیابیۃ۔ متعفن ستلا۔ کنبہ راس والوں سے فائدہ۔ بسال ا۔ بیماری۔ ۸۔ ۱۳۔ ۲۰۔ ۲۸۔ ۳۸ میں امراض مہلک۔ ۶۰ میں قریب عالمرگ گرچاند و دیگر سیارگاں قوی ہوں۔ تو صدمات بالا سے محفوظ رہے۔ تو عمر ۸۵ سال

دیگر مزاج گرم خشک۔ شائق علوم مذہبی۔ حلیم الطبع۔ نرم دل۔ مشتاق علوم تدریس۔ نیکو کار۔ امراض خارش۔ دنبل۔ خوف آب۔ آتشزنی زخم آہن گرنا از مقام بلند۔ باثروت۔ بامروۃ امیر۔ دولت مصاحب معزز ۲۔ ۹۔ ۲۷۔ ۳۷۔ اندیشہ امراض مہلک۔ بشرط زندگی و قوت چاند و دیگر سیارگاں عمر ۷۷ برس۔ بعد جوانی آرام پاوے۔

دہن راس عورت

حسین۔ خوبصورت۔ چرب زبان۔ عاقل۔ خندہ پیشانی۔ ہنرمند۔ باعلم معتقد رسوم مذہبی۔ مطیع خاوند۔ معزز و عزیز خویشاں۔ ہرایک کام خانہ داری و اقارب موجہ احسن انجام کرے۔ لیکن باطن میں متفکر اور پریشان خوف امراض مہلک ۵۔ ۱۵۔ ۲۵۔ ۳۱ برس بشرط قوت چاند و دیگر

سیارگاں عمر ۷۰ سال

مکر۔ راس مرد

بقول بہر گوجی۔ بایو کی۔ پرکرتی۔ پاپی۔ چغل خور

دیگر قول بارسٹر جی۔ دولتمند۔ رحیم مزاج۔ بھائی بند زیادہ ہوں۔ تمام کار بدل کرے۔ نوکر چاکر مستقل نہ رہیں۔

دیگر رنگ سفید مائل بسیاہی دایم المریض۔ عاقل۔ نازک کمر۔ نشان تل۔ بر گردن دولت پیدا کرے۔ بھائیوں۔ رشتہ داروں۔ والدین سے مستفید اولاد نرینہ ہو۔ مگر زندہ کم رہے۔ زیادہ بیماری بادی ہو۔ زوجہ خوبصورت و نیک سیرت ہو۔ باعث موت بیماری گرمی۔ سفر میں فائدہ معزز امیدوں میں کامیابی کم ہو۔ عاقل دشمن ہوں۔ راس کرک میں بر چیک سے فائدہ۔ بسال ۳۔ ۵ بیمار۔ ۷ میں خوف آب۔ ۱۰ میں خوف قیام بلند۔ ۲۲۔ ۲۰۔ ۲۵ میں مرض شدید۔ ۳۰ میں خوف آتش۔ ۳۵ زوجہ کو تکلیف۔ ۴۵۔ ۵۰۔ ۶۸ میں بیماری۔ بشرط قوت چاند و دیگر سیارگاں عمر ۸۰ برس

دیگر مزاج سرد خشک۔ سیاہ چشم۔ شیریں کلام۔ قبیلہ پرور۔ نکوکار۔ نکو نام۔ ہر دل عزیز۔ مبتلا بدام حسین۔ ہنرمند۔ وسنکار۔ شہوت پرست۔ عضو تناسل پر نشان تل۔ تناکی امراض چشم و شکم۔ ۴۔ ۱۸۔ ۲۶۔ ۳۱ برس اندیشہ امراض مہلک۔ بشرط صحت و قوت چاند و دیگر سیارگاں عمر ۸۰ برس

مکر راس عورت

عورت مختلف اقسام - اول برنگ سفید - خوش شکل - بلندبینی میانہ قد -

دوم - سیاہ رنگ مائل بسرخی سفید چشم

سوم - گندم رنگ - خوش کلام - خندہ پیشانی - صاحب اولاد

۱۲ - ۱۸ - ۲۶ - ۳۰ - ۶ برس میں خوف امراض مہلک - بشرط صحت و قوت چاند و دیگر سیارگاں عمر ۷۵ برس

کنیہ راس مرد

بقول بہر گوجی - روپ وان - سدہ لورہش - پوتر - متر کا پیارا - شیریں کلام - عقلمند - تندرست ہو -

دیگر قول پاراشرجی - کسیقدر کاہل - کریم النفس و سخی - ہوشیار - عقلمند صاحب سواری - اسپ - فیل - ہر شخص سے بامروت - نفر مساوی

دیگر قول پاراشرجی خاصہ کنیہ راس کا ہمیشہ خراب ہے - اس راش میں جب سنیدہ واقع ہوگا - بدنتائج پیدا کریگا -

سینا چارج اور جوتی نے اس راس کی نسبت یہاں تک لکھا ہے کہ یہ راس علاوہ ۶ - ۸ - ۱۲ گھر کے اور جس گھر میں واقع ہوتی ہے اس گھر کی سعادت کو مبدل بہ نحوست کرتی ہے - مثلاً کسی کنڈلی میں کنیہ راس گیارہویں گھر میں ہے - تو آمدنی میں فرق - اگر ساتویں میں ہو - تو عورت سے پریشانی و ذلت - اگر دسویں میں ہو - تو رنج

اگر پانچویں ہے۔ تو رنج اولاد

دیگر فہیم۔ کاہل۔ دوست عابداں۔ صاف مزاج پاکیزہ وضع۔ مدور

رنگ سیاہ مائل سرخی۔ ناعز۔ مال خود کما کر خرچ کرے۔ مخالف زندگی

برادران وہمشیراں خورد۔ عزیز والدین۔ دختراں زیادہ۔ فرزند کم

شکایت بیماری بلغمی۔ زوجہ تابع مرضی۔ باعث موت فریب عورت

سفر میں فائدہ۔ مخالفت عاملاں وقت۔ کامیابی امید بادیر و باوقت

میکھ۔ سنگھ۔ دھن راس والوں سے فائدہ۔ بسال ۲-۳-

بیماری سخت ۵-۱۰-خوف آب-۱۲-میں خوف آتش-۲۰-۳۶-

۴۵-۵۶-۶۲-میں خوف امراض مہلک۔ اگر حوادث مذکورہ سے

محفوظ رہے۔ چاند اور دیگر سیارگاں قوی ہوں۔ تو عمر ۹۵ برس

دیگر مزاج دوی دراز قد۔ سیاہ رنگ۔ کم بصارت۔ شائق تجارت

شاکی دوست دامنگیر بعمر اول ملازمت آخیر تجارت۔ خوف مخالفان

الآ انجام بخیر گذرے۔ بچپن میں بلند جگہ سے گرے خوف و نیز اندیشہ

گزند سگ پاگل ۷-۲۷-۳۷-۳۹ برس میں مبتلا بہ

امراض مہلک۔ بشرط صحت وقوت چاند و دیگر سیارگاں عمر ۹۰ سال

کنبہ راس عورت

فربہ جسم۔ خوش کلام۔ نازک اندام۔ شائق لذات۔ بچشم نشان

سرخ د مورہے۔ شکایت امراض زہری بعمر ۱۲-۲۱-۳۱ برس

خوف امراض مہلک بشرط صحت وقوت چاند و دیگر سیارگان

عمر ۷۵ برس

مین راس مرد

بقول بہر گوجی - فربہ بدن - بد حیوان - با تعریف - بلند آواز اور دراز زبان خوبصورت -

دیگر قول پاراشری - ہر شخص سے خدمت لیوے - اور راہ چلنے میں مستعد - چالاک - محب اقربا -

دیگر رنگ گورا - چیچک رو - صدور بر بازو نشان تل - عابد - خادم بزرگاں - راغب اشیاء - خوشبو و اوپر نور وغیرہ - دولت - پیدا کرنے والا - کام بالطفیات سے مستفید - برادروں و رشتہ داروں سے فائدہ کم - مال والدین جلد تصرف میں لاوے - اولاد سے مسرور - اگر بدہ قوی بخانہ ہفتم یا کیند - نکوں یا خانہ ۱۱ میں قوی ہو - تو چار شادی تک نوبت پہنچے - باعث موت گر نامکان یا عورت - سفر بے فائدہ ہو - ملازمت سے اندیشہ نقصان - امید ملل میں کامیاب - برکھ - متھن - کنیا - راس والوں سے فائدہ بہال ۵ - خوف آب ۸ - ۱۲ - ۲۴ - ۳۶ - ۵۴ میں خوف مرض مہلک - اگر مدہائے مذکور سے محفوظ رہے - اور چاند و دیگر سیارگان قوی ہوں تو عمر ۶۸ سال

دیگر

مزاج سرد تر - میانہ قد - عاقل - متوسط حیثیت - دولت مند -

مبتلائے فکر۔ بانی تجاویز جدید۔ خواہاں مقامات متبرک وعبادت۔ سخی سفر میں فائدہ۔ عیال دار۔ اقارب پرور۔ تکلیف بیماری۔ سردی۔ دشمن زیادہ

۱۰۔ ۱۵۔ ۱۸ برس میں خوف امراض مہلک۔ بشرط صحت وقوت چاند و دیگر سیارگان۔ عمر ۸۰ برس۔

مین راس عورت

گندم رنگ گول چہرہ۔ سرخ چشم۔ محب اغیار۔ غیروں کو مال کھلاوے بدلہ نیکی نہ لے۔ شاکی امراض جسم۔ ۴۔ ۹۔ ۱۶۔ برس خوف امراض مہلک۔ بشرط صحت وقوت چاند و دیگر سیارگان عمر ۷۰ برس

ثمرہ ستارگان یعنی گرہ ہا

تمام ثمرہ یعنی پھل۔ سال۔ ماہ۔ تتھ۔ یوم۔ پچھ کرن۔ لگن۔ راس تابع طاقت ثمرہ ستارگان ہے۔ جن کی تفصیل ثمرہ یعنی پھلادیش کتاب سان قسمت حصہ اول المعروف چشمہ جنم پتری درگ سنگھتا میں درج کیا گیا ہے۔

چیت رام منجم۔ سکنہ کمالیہ ضلع منٹگمری مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۶ء

فہرست معہ مختصر حال التصانیف منجم عالیشان مصنّف کتاب ہذا

۱- کلید نجوم المعروف چشمہ لگن سارنی حصہ اوّل

یہ کتاب تین زبانوں میں شایع ہو چکی ہے۔ اردو۔ ناگری۔ گورمکھی۔ اردو میں اس حصہ کے دو حصہ ہیں۔ حصہ الف و ب۔ مگر ناگری و گورمکھی میں سوائے تھوڑے سے فرق کے مکمّل ہیں۔ ان کی قیمتیں حسب ذیل ہیں۔ اردو حصہ الف حجم ۲۸ صفحہ ۸ر حصہ ب حجم ۱۰۴ صفحہ ۸ر۔ ناگری حجم ۹۶ صفحہ ۱۲ار۔ گورمکھی حجم ۱۰۴ صفحہ قیمت ۱۲ار:

اس حصہ میں سب سے ضروری مفید اور نو ایجاد لگن سارنی ہے۔ اس لگن سارنی میں کل سال کے ہر روز کے لگن نکال کر بحساب گھنٹہ منٹ درج کئے گئے ہیں۔ اس قسم کی سارنی آج تک کسی ملک میں کسی زمانہ میں کسی زبان میں شایع نہیں ہوئی اس سارنی کے مفید اور درست ہونے کی نسبت یہی کہنا کافی ہے۔ کہ جب تک نظام شمشی قایم ہے۔ یعنی سورج مشرق سے طلوع ہو کر مغرب کو غروب ہوتا رہیگا اور استعمال طریقہ دریافت وقت بحساب گھڑی ہامردجہ گھنٹہ منٹ رہیگا۔ یہ سارنی کارآمد ہوگی۔ اس کے متعلق ذیل میں چند معزز اصحاب کی رائیں پیش کیجاتی ہیں۔ جس سے کتاب پڑھنے والوں کو حصہ اوّل کی ضرورت اور خوبی ظاہر ہو جاوے گی:

۱- لالہ جیت رام صاحب کپورتھلہ میں چند روز سے آئے ہوئے ہیں۔ ان کی ملاقات سے مجھ کو بہت خوشی حاصل ہوئی۔ اُنہوں نے بڑا حصہ اپنی زندگی کا

تحصیل علم جوتش میں صرف کیا ہے۔ اور یہ تحصیل اُن کو کتب قدیم زبان عربی اور فارسی سے ہوئی ہے۔ یہ کتب معلوم ہوتا ہے۔ کہ خلفائے عباسیہ کے وقت میں سنسکرت سے ترجمہ ہوئی تھیں۔ اور وہ اصل پُستک اب ہندوستان میں کمیاب ہو گئی ہیں۔ لالہ صاحب اب ایسی کتابوں سے اُردو میں اور ہندی میں ترجمہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ ایک پُستک اُنہوں نے ہندی میں بنام مہا چشمہ لگن ساری تصنیف کر کے بصرف کثیر چھپوائی ہے۔ جس سے اُمید ہے۔ کہ پنڈتان و برہمناں کو اس قدیم وِدّیا کی تجدید میں بڑی مدد ملیگی۔ جُملہ شائقین علوم قدیمہ ہند کو لازم ہے کہ لالہ صاحب کو بذریعہ خریداری کتاب مطبوعہ کے اپنے مقصد اعلےٰ کے برآنے میں امداد دیویں گے ؛

الراقم ہری چند ممبر کونسل انتظامیہ ریاست کپورتھلہ ٹرسٹی بھارت دھرم مہامنڈل و فیلو پنجاب یونیورسٹی وغیرہ۔ مقام کپورتھلہ ۱۸ چیت سمت ۱۹۶۲ مطابق ۳۰ مارچ ۱۹۰۶ء

۲۔ مُہر سری گورو سنگھ سبھا کپورتھلہ از سنگھ سبھا کپورتھلہ

آج واقعہ ۱۶ چیت سمت ۱۹۶۲ کو جلسہ سبھا بمکان بونگہ صاحب پلٹن میں منعقد ہوا جسمیں جوتشی عالیشان لالہ چیت رام صاحب ساکن کمالیہ ضلع منٹگمری نے سکھی دھرم پر عمدہ لیکچر دیا۔ جس سے حاضرین جلسہ نہایت خوش ہوئے۔ اور ایک پُستک چشمہ لگن ساری بحروف گورمکھی پیش کیا۔ جس کے ملاحظہ سے نہایت خوشی ہوئی کیونکہ یہ جوتش ودّیا پہلی دفعہ گورمکھی میں تحریر ہوئی ہے۔ اور ایک ایسے طریق سے پُستک بنا ہوا ہے۔ جس کو ہر ایک بشر بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ اور سنگھ سبھا کیطرف سے خلعت بھی صاحب موصُوف کو دیا گیا۔ اسلئے یہ یادداشت صاحب موصُوف کو

دی جاتی ہے ❊ المرقوم ۱۶ چیت سمت ۱۹۶۲ بکرم

دستخط۔ باوا منگل سنگھ وائیس پریزیڈنٹ سنگھ سبھا کپورتھلہ
دستخط۔ سردار بہادر کرنیل نرائن سنگھ پریزیڈنٹ ر۔ سنگھ سبھا کپورتھلہ

۲۳۔ پیکے ۳۰۔ از دفتر سناتن دھرم سبھا پھلور

لالہ چیت رام صاحب جوتشی عالیشان ہماری سبھا میں تشریف لائے ہیں۔ تقریباً پانچ چھ روز قیام فرمایا۔ آپ کے لیکچر دربارہ جوتش واقعی مؤثر ہیں۔ آپ کی ایک کتاب موسومہ چشمہ لگن ساری کا جسمیں علم جوتش مبتدین کے لئے نہایت سہل لکھا ہے۔ مطالعہ کیا۔ اس پر میں نے تھوڑا سا وقت صرف کیا۔ مطالعہ سے معلوم ہوا۔ کہ واقعی یہ کتاب علم جوتش کے سیکھنے کے لئے ایک اعلےٰ درجہ کی کتاب ہے۔ مصنف نے اس کی تصنیف میں بہت جانفشانی کی ہوگی ❊

دستخط انگریزی۔ گجن رام بی اے پھلور

اسی قسم کے کئی اور سرٹیفکٹ دفتر ہذا میں موجود ہیں۔ جن کو کہ بوجہ طوالت درج نہیں کیا جاتا۔ فہرست مضامین حسب ذیل ہے۔

حصہ الف ۔ دیباچہ۔ لگن۔ قاعدہ دریافت لگن۔ لگن ساری گھنٹہ منٹ جنم کنڈلی۔ جانچ صحت لگن سہ طریق۔ نام راس۔ تحقیقات علم نجوم تعلقات دوازدہ خانہ۔ جدول منسوبات لگن۔ ساری ماہوار۔ تفاوت الوقت۔ تاثیر الوقت سعید

حصہ ب ۔ دیباچہ۔ تفاوت الوقت۔ نقشہ بل نربل درشٹی چکر۔ جنم لگن و راس۔ چکر دوستی دشمنی۔ عمر دریافت کرنا۔ پھلادیش جنم کنڈلی و نام راس۔ پھلادیش ہر ایک گرہ جنم لگن و راس۔ کنڈلی کے بارہ گھروں میں ہر گرہ کا پھلادیش

گرہ گوچر پھلادیش گرہ گوچر۔ گرہ گوچر بیدہ۔ وقت پورن پھلادیش گرہ گوچر اُپاؤ
دوش گرہ گوچر۔ چکر گرہ درشٹی بموجب تاجک شاستر۔ پرشن ودھی۔ نقشہ شبھ اشبھ
گرہ۔ مُہورت۔ مال چوری کا تلاش کرنا بقاعدہ علم کیرل۔ بذریعہ نچھتر۔ سارنی دریافت
وضع حمل۔ نرخ اشیأ وغیرہ۔

۲۔ کلید نجوم حصہ دوم۔ ناظرین کے پیش نظر ہے۔

۳۔ راز نجوم حصہ اول المعروف چشمہ لگن۔ اس میں حالات جنم گذشتہ
وحال۔ حالات لگن۔ تعریف گرہ ہائے اوچ نیچ وغیرہ۔

۴۔ راز نجوم حصہ دوم المعروف چشمہ لگن سپشٹ۔ اس میں کل لگن
سپشٹ کرکے درج کئے گئے ہیں۔ اور قواعد سپشٹ ہر لگن وغیرہ درج ہیں *

۵۔ راز قسمت حصہ اوّل المعروف چشمہ جنم پتری (گرگ سنگھتا)۔ اس میں
جنم پتری بنانے کے لئے تقریباً تین ہزار یوگ بمع پھلادیش کے درج کئے گئے ہیں۔
ان کی تفصیل ذیل ہے۔ کُنڈلی کا خانہ اول ۲۷۶۔ خانہ دوم ۱۹۸۔ خانہ سوم ۱۸۴
خانہ چہارم ۲۰۲۔ خانہ پنجم ۲۷۳۔ خانہ ششم ۲۲۱۔ خانہ ہفتم ۱۹۷۔ خانہ ہشتم ۵۰۰
خانہ نہم ۱۹۲۔ خانہ دہم ۳۱۱۔ خانہ یازدہم ۱۲۷۔ خانہ دوازدہم ۱۳۲۔ متفرق یوگ
۱۱۷۔ کل ۲۹۹۴۔ درحقیقت یہ کتاب قابل قدر ہے۔ اس قدر یوگ یکجا کسی کتاب
میں نہیں ملینگے۔ اگر سینکڑوں کتابیں اکٹھی کی جاویں۔ تب بھی اسقدر ملنے کی اُمید
نہیں۔ اس کی مجوزہ قیمت عہ اسکی ضخامت۔ اسکی محنت کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہے

۶۔ راز قسمت حصہ دوم المعروف چشمہ جنم دشا۔ (پاراشر سنگھتا) اس
میں پاراشر رشی کے واک دربارہ دشا یادگار درج کئے گئے ہیں۔ جس سے کہ

بہ آسانی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ کس وقت کس گرہ کی دشا آوے گی۔ اور کب تک پھل دائیک ہو گی؛

۷۔ راز قسمت حصہ سوم المعروف چشمہ جنم پتری استریاں۔ اس میں صرف استریوں کے مخصوص یوگ مثلاً ودھوا۔ سنتان وغیرہ کے پھلادیش درج کئے گئے ہیں۔

۸۔ راز قسمت حصہ چہارم المعروف چشمہ ورش پھل۔ اس میں ورش پھل بنانے کا طریقہ و پھلادیش واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

۹۔ راز غیب المعروف چشمہ پرشن حصہ اوّل۔ اس حصہ میں ہر سوال کا جواب۔ طریقہ دریافت ضمیر سائل۔ ایک وقت میں چند سائلوں کے سوالات کے جواب دریافت کرنے کا طریقہ۔ ۱۲ گھروں میں ہر سال کا جواب۔ دریافت دفینہ وغیرہ درج کئے گئے ہیں۔

۱۰۔ راز غیب المعروف چشمہ پرشن حصہ دوم۔ اس میں پراچین پستک ہائے سنسکرت کے ترجمہ دئے گئے ہیں۔ مثلاً گھٹ پنجاشکا۔ گرگ منورما۔ بھون دیپکا۔ گرہ دھرم نیتی ع۲ وغیرہ۔

۱۱۔ راز غیب المعروف چشمہ پرشن حصہ سوم۔ اس میں قواعد دریافت حالات بارش۔ طوفان۔ آندھی۔ آفات آسمانی۔ امراض گرہن۔ بھونچال انقلابات سلطنت وشاہان وقت۔ بزرگان قوم۔ انقلابات زمانہ۔ جنگ و جدل وغیرہ درج کئے گئے ہیں۔

۱۲۔ راز وقت المعروف چشمہ مہورت۔ ہر قسم کے ممکن انسانی کاموں کے لئے مہورت مختلف بیشمار شاستروں اور مختلف ملکوں اور زبانوں

کی کتابوں سے نکال کر درج کئے گئے ہیں۔

۱۳۔ **فال النجوم** المعروف **چشمہ فالنامہ**۔ دُنیا کے کل فالنامہ جو کہ آج تک کسی مُلک کے کسی عالم نے بنائے ہیں۔ اسمیں یکجا جمع کر کے درج کئے گئے ہیں۔

۱۴۔ **تاریخ نجوم** المعروف **چشمہ اتھیاس جوتش ودیا**۔ اس میں اس علم کی بُنیاد۔ عروج و زوال۔ عقاید باشندگاں مختلف ممالک۔ زائچہ ہائے بزرگان و بانیاں مختلف مذاہب۔ دُنیا کے کل رصدگاہوں کے حالات۔ دُنیا کی مروجہ سمتوں۔ مہینوں۔ سالوں۔ دِنوں کے نام و وجہ تسمیہ وغیرہ بڑی محنت سے درج کئے گئے ہیں۔ درحقیقت شائقین علم نجوم کے لئے یہ کتاب ازلیں مفید ہے۔ اور دُنیا کا کوئی کُتب خانہ اس کتاب سے محروم نہیں ہونا چاہیئے ؛

مذکورہ بالا کُتب یکے بعد دیگرے شائع کی جا رہی ہیں۔ اس لئے جن اصحاب کو اس علم کا شوق ہے۔ اُن کو چاہیئے۔ کہ کُتب کے شائع ہونے سے پہلے اپنے اپنے نام درج رجسٹر کرا لیویں۔ اس کے عوض ان کو محصولڈاک مُعاف ہوگا۔ اور جو لوگ مبلغ صہ روپیہ پیشگی جمع کرا دیویں۔ اُن کو علاوہ مُعافی محصولڈاک کے تمام کُتب تین چوتھائی قیمت پر دی جاویگی۔ اور جو لوگ مبلغ عـہ روپیہ پیشگی جمع کرا دیں اُن کو علاوہ مُعافی محصولڈاک کے کُتب بنصف قیمت پر دی جاویں گی۔ اور پیشگی جمع شدہ روپیہ مجرائے دیا جاویگا ؛

کُتبخانہ منجم عالیشان۔ کمالیہ منٹگمری

تمام صاحبان ذی اقتدار و قدردانان و ناسران علوم غیب دانی و مصنف صاحبان علم جوتش وغیرہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ مصنف کتاب ہذا نے کمالیہ میں

ایک کُتب خانہ علم جوتش وغیرہ قایم کیا ہے - اور ارادہ ہے - کہ اِس میں تمام کُتب متعلقہ جو کہ آج تک کِسی ودوان نے کِسی مُلک میں کِسی زبان میں کِسی زمانہ میں تصنیف کی ہیں - مہیا کی جاویں - مگر اس کے لِئے کافی سے زیادہ سرمایہ کی ضرورت ہے - جو کہ پبلک کی حوصلہ افزائی پر منحصر ہے - اِس لِئے مؤدبانہ التماس ہے - کہ جس کِسی کے پاس مذکورہ بالا علوم کے متعلق کوئی کتاب کِسی حالت میں کِسی زبان میں موجود ہو - اور وہ صاحب اس کی موجودگی کی اپنے پاس ضرورت نہ خیال کرتے ہوں - مہربانی کر کے کُتب خانہ میں اپنی یادگار قایم کرنے کے لِئے ہمارے پاس ارسال کر دیویں - شکریہ کے ساتھ منظور کی جاویگی - اور جو صاحب قیمتاً دینا چاہیں - یا ہماری کُتب کے ساتھ تبادلہ کرنا چاہیں - تو وہ بشرط اعتبار ہمارے پاس ارسال فرماویں - اور قیمت مطلوبہ تحریر کریں اگر وہ کتاب ہمارے کُتب خانہ میں پہلے موجود نہ ہوگی - اور قیمت بھی واجبی ہوگی - تو کتاب رکھی جاویگی - اور قیمت ارسال کر دی جاویگی - ورنہ شکریہ کے ساتھ کتاب واپس کی جاویگی - اگر زمانہ کی روش دیکھ کر اعتبار نہ ہو - تو کتاب کا نام - حجم - تقطیع - زبان - فہرست مضامین - حالت - قیمت اصلی و مطلوبہ - مطبوعہ یا قلمی وغیرہ سے مطلع فرماویں - اگر خریداری منظور ہوگی - تو بذریعہ وی - پی - بھیجنے کی اجازت دی جاویگی - اگر کِسی صاحب کے پاس پرانی یا نئی قلمی یا مطبوعہ کوئی جنتری یا پتری پڑی ہو - تو وہ بھی ارسال فرما دیویں - بصد شکریہ قبول کی جاویگی ●

کارخانہ منجم عالیسان

کمالیہ ضلع منٹگمری میں ایک کارخانہ کھولا گیا ہے۔ جس میں کہ تمام کام متعلق تصانیف خاکسار و تیاری ادویہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔ اور ان کے علاوہ چند منظوم کتب کا حق تصنیف بھی خرید کیا گیا ہے۔ جن کا مختصر سا حال ناظرین کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔

۱۔ نظارۂ قدرت۔ حجم ۱۶ صفحہ۔ اصلی قیمت ار۔ رعائیتی قیمت ۰ر

اس رسالہ میں پرماتما کی قدرت کی مہما گائی گئی ہے۔

اک کُن سے کل جہان بنا ہر ایک زمین اور آسمان بنا ہر وحشی اور انسان بنا
بن قدرت ہوئی یہ کا ہکاں قدرت کا انت شمار کہاں اس سندھ اتھاہ کا پار کہاں
جتنے ذی روح یہ دہارے ہیں صورت کے نیارے نیارے ہیں کئی گورے ہیں کئی کارے ہیں
کئی نیک اور بد پہلاں قدرت کا انت شمار کہاں اس سندھ اتھاہ کا پار کہاں
یہ صنعت جتنی ساری ہے سب قدرت ہی کی دہاری ہے کل ایک ہی کل میں جاری ہے
کر نیار اپیار است گمان قدرت کا انت شمار کہاں اس سندھ اتھاہ کا پار کہاں
اک رنگ ہے ہر رنگ میں بھی تقدیر کے ہیں یہ ڈھنگ بھی ہر رنگ پہ موجے ہیں ڈھنگ بھی
قدرت کے رنگ بے انت یہاں قدرت کا انت شمار کہاں اس سندھ اتھاہ کا پار کہاں

۲۔ نظارۂ زمانہ۔ حجم ۱۶ صفحہ۔ اصلی قیمت ار۔ رعائیتی ۰ر

اس میں زمانہ کی حالت دکھائی گئی ہے۔ اس میں سے بھی چند اشعار درج کئے جاتے ہیں ؏

ایہہ مُن بن کے اوہ مسافر ہویا اگے دی نیا ٹیں	غصے پیتی جل کے کہندا تیریاں وہو رعائیں
قاضی بن کے پچھلے دن اوہ بھل گئے اج سارے	یاد نہ رہی مروت میری بے شکرے ہو بیارے
دور و پیہ سہوں دیکے ہیں انساں ہو آیا	ہیں مالک توں لکھوتا میرا شکر نہ مول بجایا
ہیہ پہچان انجام اپنی کوڑا اتے چو باڑی	آجو بل گئی اوہ میری شخ شخ سنے ٹھکاری

اعلان

تاجران ذی الاقتدار و مصنفان باوقار کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ تصانیف جناب منجم عالیشان صاحب و دیگر مصنف اصحاب تصنیف جنہوں نے کہ کارخانہ ہٰذا کو حق تصنیف عطا فرمایا ہے۔ کی بوقت طبع حسب ضابطہ رجسٹری کروائی جاتی ہے۔ اور تمام حقوق تصنیف ترجمہ بزبان نقل جزو کل وغیرہ بحق جناب منجم عالیشان صاحب محفوظ رکھے جاتے ہیں خواہ کتاب ایک ورق کی کیوں نہ ہو۔ بلا رجسٹری ہٰذا ڈپو میں برائے فروخت نہیں رکھی جاتیں اس لئے اپنے حال پر مہربانی فرماکر نقل یا ترجمہ یا چھاپنے یا چھپانے یا تحریک اس قسم کی کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان اٹھاوینگے۔ ہاں جسقدر کتب درکار ہوں کارخانہ سے بارسال زر نقد یا بذریعہ ویلیو پے ایبل طلب فرما سکتے ہیں۔

خاکسار منیجر دفتر منجم عالیشان واقعہ کمالیہ ضلع منٹگمری پنجاب

فہرست مضامین کلید نجوم حصہ دوم